رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

کی

مستند دعائیں

تالیف

علامہ مفتی عبد السلام چاٹگامی

تخریج

مفتی وکیل الدین جسری

معاون مفتی دارالافتاء خادم القرآن والسنۃ شیتاغونغ

حقوق الطبع محفوظ ہیں

کتاب کا نام : رحمت دوعالم ﷺ کی مستند دعائیں

طباعت اول : پاکستان میں ۱۴۱۹ھ میں اسکے بعد بار بار وہاں چھپتا رہی

بنگلہ دیش میں بنگلہ زبان ہی طباعت چہارم ۱۴۳۴ھ

طباعت پنجم : بزبان اردو ۱۴۳۵ھ

صفحات : ۳۵۲

تالیف : مفتی محمد عبدالسلام چاٹگامی

صاحب تخریج ومکمل حوالہ دینے والے : مفتی وکیل الدین جسری

مفتی دارالافتاء خادم القرآن والسنۃ شیتاغونغ

قیمت : ۵۰۰

ناشر : دارالافتاء خادم القرآن والسنۃ شیتاغونغ

ملنے کا پتے

بخاری اکیڈمی ہاٹہزاری

مکتبہ شاملہ ہاٹہزاری

کلمۃ الشکر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد: یہ کہ بندہ کی تالیف ''رحمت دوعالم ﷺ کی مستند دعائیں'' کوتقریباً ۱۷سال قبل بڑی محنت سے جمع کیا تھااوراللہ کی مہربانی سے یہ کتاب بھی پاکستان میں مقبول عام ہوئی پہلی مرتبہ پاکستان میں ۱۴۱۹ھ میں پھردوسری مرتبہ ۱۴۲۰ھ میں تیسری دفعہ ۱۴۲۲ھ اسکے بعدبھی پاکستان میں مستقل اورمسلسل چھپتی رہی بندہ کے بنگلہ دیش آنے کے بعدضرورت محسوس ہوئی کہ اسکواردوزبان سے بنگلہ زبان میں ترجمہ کیاجائے تاکہ بنگلہ دیش کے لوگ زیادہ سے فائدہ حاصل کرسکے اسواسطے میرے عزیز مولانا مفتی حفظ الرحمٰن ڈھاکوی سے کہاکہ اسکوترجمہ کردیں انہوں نے اسکوبنگلہ زبان میں ترجمہ کرکے ڈھاکہ سے شائع کیاماشاءاللہ یہاں پربھی یہ کتاب مشہورہوئی اوراشاعت عام ہوئی احقرنے ازسرنوبنگلہ زبان والی کتاب کی نظرثانی اورتخریج کرکے اسکوگذشتہ ۱۴۳۴ھ میں چاٹگام سے شائع کیاہےفللہ الحمدولہ الشکرماشاءاللہ کتاب کی خوب اورخوب اشاعت ہوئی اب حال ہی میں بنگلہ دیش میں چنداصحاب نے اصل کتاب اردوکومع التخریج چھپنے کامطالبہ کیاہےتومیں نے میرے ایک عزیز شاگرد مولانامفتی وکیل الدین جسری کوکہااوراسکاحوالہ کیاکیونکہ بندہ تودوسال سے

بیماری میں مبتلاہےتوعزیزموصوف نےاسکی مزیدتخریج کی اورمختلف حوالوں کے ساتھ کتاب کوتزیین کیااللہ تعالی موصوف کوجزائے خیردےاوربندہ مؤلف اور اسکوپڑھنےوالاعمل کرنےوالوں کوبخشش کرکےزیادہ سےثواب عطافرمائےاور اس میں محنت کرنےوالوں کوبھی بخش دیوے۔

فقط وصلى الله تعالى عليه واله واصحابه وسلم تسليما كثيرا دائما ابدًا ابدًا.

ازقلم مؤلف

بندہ محمدعبدالسلام چاٹگامی عفااللہ عنہ

۲۰جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

فہرست کتاب رحمت دو عالم ﷺ

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱		پیش لفظ از مصنف	۲۸
۲		مقدمہ ذکر الٰہی کا معنی اور اسکی فضیلت	۳۰
		باب اول۔ دعا کی اہمیت اور اس کے فوائد	۳۸
۳		**فصل اول**۔ دعا کی حاجت اور اس کی فضیلت	۳۸
۴		**فصل دوم**۔ دعا مانگنے کے آداب	۴۳
۵		**فصل سوم**۔ ان وقتوں کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے	۴۷
۶		**فصل چہارم**۔ ان حالتوں کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے	۵۱
۷		**فصل پنجم**۔ ان مقامات کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے	۵۵
۸		**فصل ششم**۔ ان لوگوں کا بیان جن کی دعائیں بارگاہ	

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
		الٰہی میں جلد قبول ہوتی ہیں	۵۷
۹		**فصل ہفتم**۔ اسماء حسنٰی کے بیان میں	۵۹
		فصل ہشتم۔ اسم اعظم کا بیان	۹۰
۱۰	صفحہ نمبر	**باب دوم**۔ نبی ﷺ کے شب و روز کی دعائیں	۹۵
۱۱		**فصل اوّل**۔ صبح و شام کی دعائیں	۹۶
۱۲	۱	ہرنا گہانی بلاء سے حفاظت کی دعا	۹۶
۱۳	۲	زہریلے جانور کے ضرر سے بچنے کی دعا	۹۷
۱۴	۳	صبح و شام سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا	۹۸
۱۵	۴	صبح و شام سورہ حشر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت	۹۸
۱۶	۵	مخلوق کے شر سے حفاظت کیلئے اکسیر ہے	۹۹
۱۷	۶	صبح و شام تینوں قل پڑھنے کے بعد جن آیات کا پڑھنا بھی باعث اجر و ثواب ہے	۱۰۰
۱۸	۷	صبح و شام آیت الکرسی پڑھنے سے شیطان اور شیطانی وسوسے سے نجات ملتی ہے	۱۰۱
۱۹	۸	صبح و شام آیت الکرسی اور سورہ غافر کی درج ذیل تین آیات پڑھنے سے ہر بلاء سے حفاظت ہوتی ہے	۱۰۲

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۲۰	۹	تمام آفات وبلیات سے حفاظت کیلئے صبح وشام یہ دعا پڑھے	۱۰۳
۲۱	۱۰	یا یہ دعا پڑھے	۱۰۴
۲۲	۱۱	صبح نیند سے اٹھ کر یہ دعا پڑھے	۱۰۵
۲۳	۱۲	شام کو غروب کے بعد بھی یہ دعا پڑھے	۱۰۵
۲۴	۱۳	ایمان میں برکت، حلاوت اور جہنم سے خلاصی کیلئے چار چار دفعہ صبح وشام یہ دعا پڑھے	
۲۵	۱۴	اپنی جان ومال کی سلامتی کیلئے یہ دعا چار مرتبہ پڑھے	۱۰۶
۲۶	۱۵	صبح وشام شیطان کے شر سے حفاظت کیلئے یہ دعا پڑھے	۱۰۷
۲۷	۱۶	اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل کرنے کی دعا	۱۰۷
۲۸	۱۷	سلامتی بدن واعضاء کیلئے صبح وشام تین تین دفعہ یہ دعا پڑھے	۱۰۷
۲۹	۱۸	صبح وشام کی برکت حاصل کرنے کی دعا	۱۰۸
۳۰	۱۹	کفر، فقر اور عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۰۹
۳۱	۲۰	تمام آفات وبلیات سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۱۰
۳۲	۲۱	سلامتی ایمان اور اخلاص پیدا کرنے کی دعا	۱۱۰
۳۳	۲۲	سخت مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا	۱۱۱
۳۴	۲۳	دنیا وآخرت میں تمام فکروں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کی دعا	۱۱۱

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۵	۲۴	حفاظت ایمان اور ثواب کثیر کی دعا	۱۱۲
۳۶	۲۵	صرف شام کی حفاظت کے لئے دعا	۱۱۳
۳۷	۲۶	سورج نکل آنے کے بعد کی دعا	۱۱۳
۳۸	۲۷	یا یہ دعا پڑھے	۱۱۳
۳۹	۲۸	گناہوں کی معافی کیلئے صبح وشام پڑھنے کا استغفار	۱۱۴
۴۰	۲۹	استغفار کیلئے مختصر الفاظ یہ ہیں	۱۱۵
۴۱	۳۰	یا پانچ مرتبہ یہ کلمات استغفار پڑھے	۱۱۵
۴۲	۳۱	یا استغفار کیلئے ان الفاظ کیساتھ بکثرت استغفار کیا کرے	۱۱۶
۴۳	۳۲	سید الاستغفار	۱۱۷
۴۴	۳۳	یا صرف یہ الفاظ کہے	۱۱۸
۴۵	۳۴	یا یہ صرف جملہ کہے	۱۱۸
۴۶		**فصل دوم**۔ حقیقت استغفار اور اس کے فوائد	۱۱۹
۴۷		استغفار کی ضرورت اور اس کے فوائد	۱۲۱
۴۸		استغفار کے فوائد	۱۲۵
۴۹		رسول اللہ ﷺ کا استغفار	۱۲۵
۵۰		استغفار پر حق تعالیٰ کے دنیاوی انعامات	۱۲۶
۵۱		گناہ پر ندامت کی وضاحت	۱۲۸
۵۲		**فصل سوم**۔ سوتے وقت کی سنتیں اور دعائیں	۱۳۲

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
	۳۵	پھر لیٹ کر حسب ذیل دعا پڑھے	۱۳۲
۵۳	۳۶	یا یہ دعا پڑھے	۱۳۳
۵۴	۳۷	یا یہ دعا پڑھے	۱۳۳
۵۵	۳۸	یا یہ دعا پڑھے	۱۳۳
۵۶	۳۹	اس کے بعد	۱۳۴
۵۷	۴۰	پھر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس	۱۳۴
۵۸	۴۱	سوتے وقت بستر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھے	۱۳۴
۵۹	۴۲	پھر یہ دعا پڑھے	۱۳۴
۶۰	۴۳	جب آپ ﷺ بستر پر لیٹ جاتے تو یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھا کرتے تھے	۱۳۵
۶۱	۴۴	جب آپ بستر پر سر مبارک رکھتے تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے	۱۳۶
۶۲	۴۵	پھر یہ دعا پڑھے	۱۳۶
۶۳	۴۶	پھر نیند آنے سے پہلے تین مرتبہ استغفار پڑھے	۱۳۷
۶۴	۴۷	پھر نیند آنے سے پہلے یہ دعا پڑھے	۱۳۷
۶۵	۴۸	اگر حافظ قرآن ہو یا مسبحات کی چھ سورتیں یاد ہوں تو ان کو بھی پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ پڑھا کرتے تھے	۱۳۸
۶۶	۴۹	یا پھر صرف سورۃ الفاتحۃ، سورۃ الاخلاص، سورۃ الکافرون	

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
		پڑھے پھر سو جائے	۱۳۸
۶۷	۵۰	نیند میں کوئی اچھا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۱۳۹
۶۸	۵۱	اگر برا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۱۳۹
۶۹	۵۲	خواب بیان کرنے والے کے سامنے پڑھنے کی دعا	۱۳۹
		خواب دیکھنے والے کے کچھ آداب	۱۴۰
۷۰	۵۳	برے خواب دیکھنے کے علاج	۱۴۰
۷۱	۵۴	نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو یہ دعا پڑھے	۱۴۱
۷۲	۵۵	نیند میں ڈرنے کی دعا	۱۴۱
۷۳	۵۶	سوتے وقت اگر نیند بالکل اچک جائے تو یہ دعا پڑھے	۱۴۲
۷۴	۵۷	جب ڈراؤنا خواب دیکھے تو بیدار ہوتے ہی کروٹ بدل لے پھر تین مرتبہ تعوذ پڑھے اور بائیں جانب تھوکیں	۱۴۳
۷۵	۵۸	نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے	۱۴۳
۷۶	۵۹	نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں	۱۴۳
۷۷	۶۰	نیند کے درمیان آنکھ کھل جائے تو یہ دعا پڑھیں	۱۴۴
۷۸	۶۱	یا یہ دعا پڑھے	۱۴۴
۷۹		سو کر اٹھتے وقت آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے	۱۴۵
۸۰	۶۳	سو کر اٹھنے کے بعد آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے	۱۴۵
۸۱	۶۴	سوتے وقت جب حرکت کرے اور آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھے	۱۴۶

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۸۲	۶۵	سونے سے بیدار ہوکراٹھنے کے بعد اگر کوئی کام کیا تو دو بارہ سوتے وقت بستر کو تین مرتبہ کپڑے سے جھاڑ لے پھر لیٹے اور یہ دعا پڑھے	۱۴۶
		باب سوم۔ مختلف اموراور مختلف احوال کی دعائیں	۱۴۸
۸۳		**فصل اول**۔ بیت الخلاء کے کچھ آداب	۱۴۹
۸۴		طہارت وپاکیزگی کی دعائیں	۱۵۱
۸۵	۶۶	بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھے	۱۵۱
۸۶	۶۷	بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا	۱۵۲
۸۷	۶۸	آپ ﷺ کبھی درج ذیل دعا بھی پڑھا کرتے تھے	۱۵۳
۸۸	۶۹	کپڑے پہننے کی دعا	۱۵۳
۸۹	۷۰	نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے	۱۵۴
۹۰		جب کپڑا اتارے تو یہ دعا پڑھے	۱۴۵
۹۱	۷۱	وضو کے متعلق دعائیں	۱۵۵
۹۲	۷۲	جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے	۱۵۵
۹۳	۷۳	پھر یہ دعا پڑھے	۱۵۵
۹۴	۷۴	جب وضو سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے	۱۵۵
۹۵	۷۵	اس کے بعد یہ دعا پڑھے	۱۵۶
۹۶		**فصل دوم**۔ نماز تہجد اور اس کی فضیلت	۱۵۷

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۹۷	۷۶	نماز تہجد کیلئے جب تیاری کرے تو یہ پڑھے	۱۵۷
۹۸	۷۷	پھر یہ دعا پڑھے	۱۵۸
۹۹	۷۸	پھر یہ دعا پڑھے	۱۵۸
۱۰۰	۷۹	یا یہ دعا پڑھے	۱۵۸
۱۰۱	۸۰	نماز تہجد سے پہلے پڑھنے کی ایک اور دعا	۱۵۹
۱۰۲		نماز تہجد کی کل کتنی رکعات ہیں	۱۶۰
۱۰۳		نماز تہجد سنت ہے	۱۶۱
۱۰۴		نماز تہجد کا وقت مستحب	۱۶۲
۱۰۵		نماز وتر کی کتنی رکعات ہیں	۱۶۳
۱۰۶	۸۱	دعائے قنوت	۱۶۴
۱۰۷		قنوت نازلہ	۱۶۵
۱۰۸	۸۲	قنوت نازلہ کے الفاظ یہ ہیں	۱۶۵
۱۰۹	۸۳	نماز وتر کے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھے	۱۶۶
۱۱۰	۸۴	پھر یہ دعا پڑھے	۱۶۶
۱۱۱		**فصل سوم**۔ اذان اور اس کی دعا	۱۶۸
۱۱۲	۸۵	اذان کے بعد پہلے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے	۱۶۸
۱۱۳	۸۶	سنت فجر کے بعد پڑھنے کی دعا	۱۶۹
۱۱۴	۸۷	جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے	۱۷۰

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۱۵	۸۸	اور یہ دعا بھی پڑھے	۱۷۰
۱۱۶	۸۹	یا یہ دعا پڑھے	۱۷۱
۱۱۷	۹۰	یا یہ دعا پڑھے	۱۷۱
۱۱۸	۹۱	یا یہ دعا پڑھے	۱۷۲
۱۱۹	۹۲	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۱۷۲
۱۲۰	۹۳	مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے	۱۷۲
۱۲۱	۹۴	مسجد میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے	۱۷۳
۱۲۲	۹۵	مسجد میں داخل ہونے کے بعد نبی اکرم ﷺ پر یہ درود پڑھے	۱۷۳
۱۲۳	۹۶	مسجد میں داخل ہوکر یہ دعا پڑھے	۱۷۴
۱۲۴	۹۷	پھر یہ درود شریف اور دعا پڑھے	۱۷۴
۱۲۵	۹۸	مسجد میں اگر کوئی گم شدہ چیز کا اعلان کرے تو اسکا یوں جواب دے	۱۷۵
۱۲۶	۹۹	مسجد میں خرید وفروخت کرتے دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۱۷۵
۱۲۷	۱۰۰	جب نماز شروع ہونے والی ہو تو کھڑے ہوکر یہ دعا پڑھے	۱۷۶
۱۲۸	۱۰۱	جب فرض نماز سے فارغ ہو تو کیا پڑھے؟	۱۷۶
۱۲۹	۱۰۲	یا یہ دعا پڑھیں	۱۷۷
۱۳۰	۱۰۳	کبھی بعد نماز فجر یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے	۱۷۷

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۳۱	۱۰۴	بعض روایت میں ہے کہ آپ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ استغفر اللہ، استغفر اللہ پڑھا کرتے تھے	۱۷۷
۱۳۲	۱۰۵	بعض روایت میں ہے کہ آپ ہر فرض کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے	۱۷۸
۱۳۳	۱۰۶	بعد ادائے فرض یہ دعا بھی پڑھیں	۱۷۸
۱۳۴	۱۰۷	ادائے قرض کے واسطے آپ ﷺ نے صبح وشام درج ذیل دعا پڑھنے کا حکم دیا ہے	۱۷۹
۱۳۵	۱۰۸	نماز فرض کے بعد دعا قبول ہوتی ہے	۱۷۹
۱۳۶	۱۰۹	بعد نماز فجر ومغرب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۸۰
۱۳۷	۱۱۰	بعد نماز فرائض خمسہ کی تسبیحات	۱۸۰
۱۳۸	۱۱۱	ہر فرض کے بعد سو دفعہ سبحان اللہ کہنے کی فضیلت	۱۸۱
۱۳۹	۱۱۲	ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت	۱۸۱
۱۴۰	۱۱۳	اگر ہر فرض کے بعد یہ تعوذ بھی پڑھ لے تو بہتر ہے	۱۸۲
۱۴۱	۱۱۴	کبھی یہ دعا بھی پڑھے	۱۸۳
۱۴۲	۱۱۵	اور یہ دعا بھی پڑھے	۱۸۳
۱۴۳	۱۱۶	اور دعا کو ان الفاظ سے ختم کرے	۱۸۴
۱۴۴	۱۱۷	نماز سے فارغ ہوکر دعا سے پہلے یا دعا کے فوراً بعد یہ دعا پڑھے اور سیدھا ہاتھ سر پر پھیرے	۱۸۴

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۴۵	۱۱۸	ترازو میں بہت بھاری کلمات	۱۸۴
۱۴۶	۱۱۹	دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب کلمات	۱۸۵
۱۴۷		**فصل چہارم**۔استخارہ	۱۸۶
۱۴۸	۱۲۰	دعائے استخارہ یہ ہے	۱۸۶
۱۴۹		مقدار حق مہر	۱۸۸
۱۵۰		سرور کائنات ﷺ کا نور افشاں خطبۂ نکاح	۱۹۰
۱۵۱		خطبۂ نکاح	۱۹۰
۱۵۲	۱۲۱	نکاح میں دولہا کو مبارک باد دینے کی دعا	۱۹۳
۱۵۳	۱۲۲	پہلی ملاقات پر دولہا کی دعا	۱۹۳
۱۵۴	۱۲۳	مباشرت کے وقت کی دعا	۱۹۴
۱۵۵	۱۲۴	حصول اولاد کیلئے قرآنی دعا	۱۹۴
۱۵۶	۱۲۵	مصافحہ کرنے کی دعا	۱۹۵
۱۵۷	۱۲۶	ہدیہ دینے والے کیلئے دعا	۱۹۶
۱۵۸	۱۲۷	نکاح کے بعد جب لڑکی کی رخصتی کی جاوے تو سرپرست کیا دعا کرے؟	۱۹۶
۱۵۹	۱۲۸	زوجین میں سے اگر کوئی تیز زبان والا ہو تو اس کیلئے پڑھنے کی دعا	۱۹۶
		باب چہارم۔متفرق امور کی دعائیں	۱۹۸
۱۶۰		**فصل اول**۔کھانے کے بعض آداب اور کھانے پینے	

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
		کی دعائیں	۱۹۹
۱۶۱	۱۲۹	کھانا شروع کرتے وقت کی دعا	۱۹۹
۱۶۲	۱۳۰	اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو یاد آنے کے بعد یہ دعا پڑھے	۱۹۹
۱۶۳	۱۳۱	کھانے کے بعد کی دعا	۱۹۹
۱۶۴	۱۳۲	کھانا کھلانے والے کیلئے دعا	۲۰۰
۱۶۵	۱۳۳	دوسری روایت میں یوں ہے	۲۰۰
۱۶۶	۱۳۴	بھوک سے پناہ کی دعا	۲۰۱
۱۶۷	۱۳۵	کھانے کے بعد دسترخوان اٹھاتے وقت کی دعا	۲۰۱
۱۶۸	۱۳۶	بعد غذا یا پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے	۲۰۲
۱۶۹	۱۳۷	پھل فروٹ کھانے کے بعد کی دعا	۲۰۲
۱۷۰	۱۳۸	دودھ پینے کی دعا	۲۰۳
۱۷۱		**فصل دوم**۔بارش سے متعلق دعائیں	۲۰۴
۱۷۲	۱۳۹	باران رحمت مانگنے کی دعا	۲۰۴
۱۷۳	۱۴۰	بارش سے سخت نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے	۲۰۴
۱۷۴	۱۴۱	بارش جاری ہو تو یہ دعا پڑھے	۲۰۵
۱۷۵	۱۴۲	بارش کی مضرتوں سے بچنے کی دعا	۲۰۵
۱۷۶	۱۴۳	طوفانی اور غضب ناک بارش کے وقت پڑھنے کی دعا	۲۰۵

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۷۷	۱۴۴	طوفانی بارش کے وقت پڑھنے کی دعا	۲۰۶
۱۷۸		**فصل سوم**۔سفر اقامت میں پڑھنے کی دعائیں	۲۰۷
۱۷۹	۱۴۵	سوار ہونے کی دعا	۲۰۷
۱۸۰	۱۴۶	سفر پر روانگی کی دعا	۲۰۷
۱۸۱	۱۴۷	سفر پر جانے والے کیلئے مقیم کی دعا	۲۰۸
۱۸۲	۱۴۸	مقیم کیلئے مسافر کی دعا	۲۰۸
۱۸۳	۱۴۹	سفر کے دوران اگر کسی منزل پر ٹھہرے تو یہ دعا پڑھے	۲۰۹
۱۸۴	۱۵۰	دوران سفر اگر کسی انگلی وغیرہ میں چوٹ لگے تو یہ دعا پڑھے	۲۰۹
۱۸۵	۱۵۱	جملہ حشرات الارض سے حفاظت کی دعا	۲۰۹
۱۸۶	۱۵۲	حالت سفر میں اگر سواری یا پیدل سفر میں کسی بلندی کی طرف جارہے ہیں تو کیا پڑھیں؟	۲۱۰
۱۸۷	۱۵۳	سفر میں ہو یا حضر میں اگر نیچے کی طرف جارہے ہیں تو کیا پڑھیں	۲۱۰
۱۸۸	۱۵۴	کسی بستی میں داخل ہو تو کیا پڑھیں؟	۲۱۰
۱۸۹	۱۵۵	واپسی سفر کی دعا	۲۱۱
۱۹۰		**فصل چہارم**	۲۱۲
۱۹۱	۱۵۶	جب آسمان کی طرف نظر اٹھائے تو یہ دعا پڑھے	۲۱۲
۱۹۲	۱۵۷	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۲۱۲

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۹۲	۱۵۷	رجب وشعبان کا چاند نظر آنے کی دعا	۲۱۲
۱۹۴	۱۵۹	مجلس سے اٹھنے کی دعا	۲۱۳
۱۹۵		**فصل پنجم**۔زیادتی علم وغیرہ کی دعائیں	۲۱۴
۱۹۶	۱۶۰	زیادتی علم اور نفع بخش علم کی دعا	۲۱۴
۱۹۷	۱۶۱	شرح صدر کی قرآنی دعا	۲۱۴
۱۹۸	۱۶۲	دین ودنیا کی فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ	۲۱۵
۱۹۹	۱۶۳	دین ودنیا فلاح وکامیابی کیلئے بہترین دعا	۲۱۵
۲۰۰		**فصل ششم**	۲۱۶
۲۰۱	۱۶۴	کسی مسلمان کو سلام کس طرح کرے	۲۱۶
۲۰۲	۱۶۵	سلام کا جواب دینے والا کہے	۲۱۶
۲۰۳	۱۶۶	کسی کے ذریعہ اگر غائب آدمی کو سلام پہنچے تو وہ جواب کس طرح دے	۲۱۶
۲۰۴	۱۶۷	اہل کتاب غیر مسلموں کے سلام کا جواب کیسے دیا جائے؟	۲۱۷
۲۰۵	۱۶۸	اور اگر غیر مسلم سلام کرے تو اس کے جواب میں کیا کہے؟	۲۱۸
۲۰۶		**فصل ہفتم**۔انسان اور انسانی اعضاء کے ظاہر وباطن کی پاکیزگی کی دعائیں	۲۱۹
۲۰۷	۱۶۹	گناہ پر اظہار افسوس اور رحمت الٰہی کی پوری امید رکھنے کی دعا	۲۱۹
۲۰۸	۱۷۰	نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جامع ترین دعا	۲۱۹

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۲۰۹	۱۷۱	دل، زبان اور آنکھ کی طہارت کیلئے دعا	۲۱۹
۲۱۰	۱۷۲	ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کی دعا	۲۲۱
۲۱۱	۱۷۳	عزت دارین کی دعا	۲۲۳
۲۱۲	۱۷۴	تندرستی اور اخلاق حسنہ کیلئے دعا	۲۲۴
۲۱۳	۱۷۵	چھینک کی دعا	۲۲۴
۲۱۴	۱۷۶	پھر جواب میں کہے	۲۲۵
۲۱۵	۱۷۷	دوام صحت ونعمت کی دعا	۲۲۵
۲۱۶	۱۷۸	بری بیماریوں سے بچاؤ کی دعا	۲۲۵
۲۱۷	۱۷۹	برے اخلاق اور نفاق سے بچنے کی دعا	۲۲۶
۲۱۸	۱۸۰	رشد وغنا کی دعا	۲۲۶
		باب پنجم۔ ہر قسم کے غم اور پریشانیوں کے واسطے دعائیں	۲۲۷
۲۱۹		**فصل اول**	۲۲۸
۲۲۰	۱۸۱	دفع غم اور ادائے قرض کی دعا	۲۲۸
۲۲۱	۱۸۲	قرض کی ادائیگی کیلئے دوسری دعا	۲۲۸
۲۲۲	۱۸۳	غم اور بے چینی کے دور ہونے کی دعا	۲۲۹
۲۲۳	۱۸۴	یقین کامل کے حصول اور ظلم سے نجات پانے کی دعا	۲۲۹
۲۲۴	۱۸۵	کسی شدید اضطراب اور شدید پریشانی کے دفع کیلئے درج ذیل دعائیں پڑھی جاتی ہیں	۲۳۰

نمبرشمار	دعانمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۲۲۵	۱۸۶	اور یہ دعا بھی پڑھے	۲۳۱
۲۲۶	۱۸۷	یا یہ دعا پڑھے	۲۳۱
۲۲۷	۱۸۸	پھر اس کے بعد کثرت سے یہ دعا پڑھیں	۲۳۲
۲۲۸	۱۸۹	اس کے بعد کہے	۲۳۲
۲۲۹	۱۹۰	غم اور پریشانیوں کیلئے دوسرا عمل	۲۳۳
۲۳۰	۱۹۱	سو دفعہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے	۲۳۳
۲۳۱	۱۹۲	کسی خاص شخص یا خاص گروہ سے اگر خطرہ محسوس ہو تو یہ دعا پڑھے	۲۳۳
۲۳۲	۱۹۳	اس کے بعد یہ دعا پڑھے	۲۳۳
۲۳۳	۱۹۴	کسی حاکم بڑے ظالم سے خوف ہو تو پڑھنے کی دعا	۲۳۴
۲۳۴	۱۹۵	یا اس کے لئے یہ دعا پڑھے	۲۳۵
۲۳۵	۱۹۶	یا یہ دعا پڑھے	۲۳۵
۲۳۶	۱۹۷	شیاطین جن وغیرہ سے خوف ہو تو پڑھنے کی دعا	۱۳۶
۲۳۷		**فصل دوم**۔ آفتوں اور مصیبتوں کی دعاؤں میں	۲۳۷
۲۳۸	۱۹۸	کسی قسم کی آفت ومصیبت میں گرفتار آدمی کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۲۳۷
۲۳۹	۱۹۹	کسی پریشان حال آدمی کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۲۳۷
۲۴۰	۲۰۰	نظر بد کی دعا	۲۳۸

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۲۴۱	۲۰۱	نظر بد سے حفاظت کی دعا	۲۳۸
۲۴۲	۲۰۲	نظر بد لگے تو اس کو دور کرنے کی دعا	۲۳۹
۲۴۳	۲۰۳	اور اگر کسی جانور کو نظر بد لگ جائے تو پڑھنے کی دعا	۲۳۹
۲۴۴	۲۰۴	برے ہمسایہ سے پناہ کی دعا	۲۴۰
۲۴۵	۲۰۵	شدید غم کو دور کرنے کیلئے یہ دعا پڑھے	۲۴۰
۲۴۶	۲۰۶	بیمار پرسی اور مریض کی عیادت کرنے کی دعا	۲۴۱
۲۴۷	۲۰۷	پھر یہ دعا پڑھے	۲۴۱
۲۴۸	۲۰۸	حضرت جبرئیل علیہ السلام کا دم	۲۴۱
۲۴۹	۲۰۹	جنی آسیب زدہ کیلئے دعا	۲۴۲
۲۵۰	۲۱۰	کشتی یا بحری جہاز پر سوار ہونے کی دعا	۲۴۴
۲۵۱	۲۱۱	ہر قسم کے درد اور تکلیف کے وقت پڑھنے کی دعا	۲۴۵
۲۵۲	۲۱۲	کسی چیز کے گم ہونے یا غلام اور نوکر وغیرہ کے بھاگنے پر دعا	۲۴۵
۲۵۳	۲۱۳	گم شدہ کیلئے دوسرا عمل	۲۴۶
۲۵۴	۲۱۴	جس شخص پر جنوں کا اثر ہو اس پر پڑھنے کی دعا	۲۴۷
۲۵۵	۲۱۵	سانپ بچھو کے کاٹنے کا علاج	۲۴۷
۲۵۶	۲۱۶	اور یہ منتر بھی پڑھ کر دم کرے	۲۴۷
۲۵۷	۲۱۷	جلے ہوئے شخص پر پڑھنے کی دعا	۲۴۸

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۲۵۸	۲۱۸	آگ بجھانے کی دعا	۲۴۸
۲۵۹	۲۱۹	پیشاب بند ہو جانے اور پتھری کیلئے دعا	۲۴۹
۲۶۰	۲۲۰	پھوڑے پھنسی اور زخم کیلئے دعا	۲۴۹
۲۶۱	۲۲۱	ہاتھ پاؤں سن ہو جانے کیلئے عمل	۲۴۹
۲۶۲	۲۲۲	جسم میں کسی جگہ اتفاقاً یا مستقلاً درد ہو تو یہ دعا پڑھے	۲۵۰
۲۶۳	۲۲۳	یا یہ دعا سات بار پڑھے اور درد کی جگہ ہاتھ پھیرے	۲۵۰
۲۶۴	۲۲۴	یا تکلیف اور درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے	۲۵۱
۲۶۵	۲۲۵	یا اس درد اور تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھے، یہ دعا طاق عدد سے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ یا نو مرتبہ پڑھے	۲۵۱
۲۶۶	۲۲۶	جملہ حشرات الارض سے حفاظت کی دعا	۲۵۱
۲۶۷	۲۲۷	آگ سے حفاظت کیلئے بہترین دعا	۲۵۲
۲۶۸	۲۲۸	بیماری کی شدت یا کسی بھی سختی کے وقت پڑھنے کی دعا	۲۵۲
۲۶۹	۲۲۹	اور یہ دعا بھی پڑھے	۲۵۲
۲۷۰	۲۳۰	پھر یہ دعا بھی پڑھے	۲۵۳
۲۷۱	۲۳۱	ردِ سحر کیلئے مذکورہ دعاؤں کے ساتھ یہ آیات بھی پڑھی جائیں	۲۵۴
۲۷۲	۲۳۲	دعا وسیلہ برائے حاجت برآری	۲۵۵
۲۷۳	۲۳۳	نماز حاجت اور اس کے لئے دعا	۲۵۶
۲۷۴	۲۳۴	قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے مسنون عمل اور دعا	۲۵۷

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۲۷۵	۲۳۵	آنکھ دکھنے کی دعا	۲۵۹
۲۷۶	۲۳۶	بخار کی دعا	۲۶۰
۲۷۷	۲۳۷	بیماری کے پاس جب بیمار پرسی کیلئے جاوے تو یہ دعا پڑھے	۲۶۰
۲۷۸	۲۳۸	مریض کی عیادت کیلئے جائے تو شفاء کیلئے دعا کرے	۲۶۱
۲۸۹	۲۳۹	ہر قسم کے غموں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے	
		سریع التاثیر عمل	۲۶۱
۲۹۰	۲۴۰	حفاظت الٰہی کا مضبوط حصار	۲۶۲
۲۹۱	۲۴۱	وسعت رزق کیلئے دعا	۲۶۲
۲۹۲	۲۴۲	وسعت رزق اور مکمل حج وعمرہ کا پیغمبری نسخہ	۲۶۳
۲۹۳	۲۴۳	تنگی رزق کو دور کرنے کیلئے قرآنی نسخہ	۲۶۴
۲۹۴	۲۴۴	دشمن کا خوف یا مقابلہ کی دعا	۲۶۵
۲۹۵	۲۴۵	عین مقابلہ کے وقت کی دعا	۲۶۶
۲۹۶	۲۴۶	شدید غم اور پریشانی کی دعا	۲۶۶
۲۹۷	۲۴۷	مرغ کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا	۲۶۶
۲۹۸	۲۴۸	گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا	۲۶۷
۲۹۹	۲۴۹	دہشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا	۲۶۸
۳۰۰	۲۵۰	محتاجی اور ذلت سے حفاظت کی دعا	۲۶۸
۳۰۱	۲۵۱	ارذل عمر سے پناہ مانگنے کی دعا	۲۶۸

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۰۲	۲۵۲	بدبختی اور شماتت اعداء سے پناہ کی دعا	۲۶۹
۳۰۳	۲۵۳	اپنے اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا	۲۶۹
۳۰۴	۲۵۴	سختی اور گھبراہٹ کی دعا	۲۷۰
۳۰۵	۲۵۵	خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دعا	۲۷۰
۳۰۶	۲۵۶	غصہ دور کرنے کا نسخہ	۲۷۱
۳۰۷	۲۵۷	عرش الٰہی کے خزانہ والی دعا	۲۷۱
۳۰۸	۲۵۸	کم وقت میں زیادہ اذکار پر غالب آنے والا ذکر	۲۷۲
۳۰۹	۲۵۹	مشکل اور دشواری کی دعا	۲۷۲
۳۱۰	۲۶۰	احسان کرنے والے کیلئے دعا	۲۷۳
۳۱۱	۲۶۱	قرض دار سے جب قرض وصول کیا جائے تب	
		پڑھنے کی دعا	۲۷۳
۳۱۲	۲۶۲	ڈاکو سے حفاظت کی دعا	۲۷۳
۳۱۳	۲۶۳	شدید غم اور پریشانی میں اللہ سے تعلق قائم کرنے کی دعا	۲۷۵
۳۱۴	۲۶۴	دونوں جہان میں رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا	۲۷۶
		باب ششم۔ بیماری سے مایوس ہونے پر موت کی دعائیں	۲۷۳
۳۱۵	۲۶۵	شدید بیماری کی وجہ سے جب زندگی سے مایوسی ہو تو	
		پڑھنے کی دعا	۲۷۶
۳۱۶	۲۶۶	شدید مرض کی حالت میں پڑھنے کی دوسری دعا	۲۷۷

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۱۷	۲۶۷	ہر آدمی کو شہادت کی موت اور مدینہ منورہ میں موت ہونے کی دعا کرنی چاہئے	۲۷۸
۳۱۸	۲۶۸	آدمی کو جب موت کے آثار نظر آنے لگیں تو یہ دعا پڑھے	۲۷۸
۳۱۹	۲۶۹	اور یہ دعا بھی پڑھے	۲۷۹
۳۲۰	۲۷۰	اور یہ دعا بھی پڑھتا رہے	۲۷۹
۳۲۱	۲۷۱	مرنے والے کو تلقین کریں	۲۸۰
۳۲۲	۲۷۲	میت کے پاس جو لوگ ہوں وہ یہ دعا پڑھیں	۲۸۰
۳۲۳	۲۷۳	میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا	۲۸۱
۳۲۴	۲۷۴	میت کے حق میں کیسے دعا کرے	۲۸۱
۳۲۵	۲۷۵	جس کا بچہ یا بچی مرجائے وہ یہ دعا پڑھے	۲۸۲
۳۲۶	۲۷۶	تعزیت کرنے والے کیلئے دعا	۲۸۳
۳۲۷	۲۷۷	غسل دینے کے شروع اور آخر میں نیز میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۲۸۳
۳۲۸	۲۷۸	یا یہ دعا پڑھے	۲۸۵
۳۲۹	۲۷۹	پھر یہ دعا پڑھے	۲۸۶
۳۳۰	۲۸۰	دفن سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا	۲۸۷
۳۳۱	۲۸۱	دفن کے بعد یہ بھی پڑھے	۲۸۷
۳۳۲	۲۸۲	زیارت قبور کیلئے جب جائے اس وقت کی دعا	۲۸۷

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۳۳	۲۸۳	یا یہ دعا پڑھے	۲۸۸
۳۳۴	۲۸۴	میت پر نماز جنازہ فرض کفایہ ہے	۲۸۸
۳۳۵	۲۸۵	تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے	۲۸۹
۳۳۶	۲۸۶	نماز جنازہ کے سلام پھیرنے کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے درج ذیل دعا پڑھے	۲۹۲
۳۳۷	۲۸۷	میت اگر چھوٹا بچہ ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے	۲۹۲
۳۳۸	۲۸۸	فوت شدہ بھائیوں کیلئے بخشش کی دعا	۲۹۳
		باب ہفتم۔ درود شریف کی حقیقت اور اس کا سبب	۲۹۶
		درود شریف کی حقیقت اور اس کا سبب	۲۹۷
۳۳۹		فضائل درود شریف کے بارے میں حضور ﷺ کے ارشادات	۳۰۱
۳۴۰		درود شریف نہ پڑھنے پر وعید	۳۰۸
۳۴۱		صلوٰۃ وسلام کی کیفیت اور الفاظ	۳۱۰
۳۴۲		**خاتمہ**	۳۲۴
۳۴۳		بعض قرآنی سورتوں کے فضائل	۳۲۴
۳۴۴		سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء	۳۲۴
۳۴۵		سورۂ بقرہ کی فضیلت	۳۲۴
۳۴۶		آیت الکرسی کی فضیلت	۳۲۵

نمبر شمار	دعا نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۴۷		خواتیم سورۂ بقرہ کی فضیلت	۳۲۵
۳۴۸		سورۂ کہف کی فضیلت	۳۲۵
۳۴۹		سورۂ یٰسین شریف کی فضیلت	۳۲۶
۳۵۰		سورۂ ملک کی فضیلت	۳۲۷
۳۵۱		سورۂ واقعہ کی فضیلت	۳۲۷
۳۵۲		متفرق سورتوں کی فضیلت	۳۲۸
۳۵۳		ایصال ثواب کا طریقہ	۳۲۹
۳۵۴		مراجع ومصادر	۳۳۱

پیش لفظ از مصنف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی

اما بعد! قران حکیم کے اندر اللہ رب العالمین نے فرمایا:

فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۔(۱)

مجھے یاد کرو پھر میں بھی تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکرادا کرو، نافرمانی مت کرو۔

اللہ رب العالمین کی ذات ایسی ہے کہ اس کو ہمیشہ اور ہر موقع پر ہر محل میں یاد کیا جاوے پھر بھی اس کا حق ادا نہ ہوگا، کیونکہ وہی خالق کائنات ہے اور خالق انسانیت بھی ہے وہی رب العالمین ہے وہی انسانیت کی ترتیب بھی کرتا ہے وہی ساری مخلوق کا وکیل، کارساز یعنی کام بنانے والا ہے اور سارے انسانوں کا کام بنانے والا بھی وہی ہے ہر موقع و ہر محل میں پوری مخلوق کی خبر گیری کرتا ہے وہی انسانوں کی خبر گیری کرتا ہے وہی ساری مخلوق کے ذرّہ ذرّہ کی خبر اور علم رکھتا ہے وہی ہر موقع ومحل میں مخلوق کے درد کو پہنچتا ہے۔ پھر وہی دنیا کے ہر ہر گوشہ کے ایک ایک انسان کی خبر اور علم رکھتا ہے، وہی تمام مخلوق کی فریاد رسی کرتا ہے، وہی انسان کی بھی فریاد رسی کرتا ہے وہی تمام مخلوق سے بے نیاز اور مستغنی ہے، ساری مخلوق اسی کی محتاج ہیں۔ اسی واسطے اس نے تمام بندوں کو حکم دیا ہے کہ ہر موقع ومحل

(۱)سورۃ البقرۃ الایۃ ۱۵۲

میں تم مجھے یاد کرتے رہنا، پھر میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اس سے تمہیں فائدہ پہنچے گا کوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا،

ہر گھڑی، ہر وقت اللہ کو یاد کرنے کی بہترین صورت اللہ تعالی نے بتادی ہے کہ اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، رات کو، دن کو، صبح کو، شام کو، مختلف اوقات میں، مختلف احوال میں آپ کے حبیب ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق اس کی عبادت اور بندگی کی جائے اور جہاں جہاں پیغمبری الفاظ کے ساتھ دعائیں منقول ہیں ان کو پڑھا جائے کیونکہ دعائیہ الفاظ کا پڑھنا ان حالات میں اللہ تعالی کو یاد کرنا ہے اور اس کی عبادت ہے، اور اس کی بندگی ہی کے لئے تو تخلیق انسانیت ہے۔

چنانچہ اس رسالہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے مختلف احوال میں پڑھی ہوئی اکثر دعاؤں کو جمع کر دیا گیا ہے تاکہ مسلمان بھائی اور بہنیں ان کو یاد کر کے اپنے لیل ونہار (شب وروز) کو سرور کونین ﷺ کی دعاؤں کے اجالے میں گزاریں۔

تسوید از

بندہ محمد عبد السلام چاٹگامی عفا اللہ عنہ

۱۴ ربیع الاخر ۱۴۱۶ھ

☆ ذکر الٰہی کا معنی اور اس کی فضیلت ☆

ذکر الٰہی کے معنی ہے، اللہ تعالی کو یاد کرنا۔ در اصل اللہ کے ہر حکم کی تعمیل اسکا ذکر ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوۃ، تکبیر یعنی اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہنا تہلیل یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا تحمید یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا، تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا، تلاوت قرآن پاک، درسِ قرآن دینا اور سننا، سنت پر عمل کرنا اور سنت کا بیان کرنا' تالیف وتصنیف یعنی تحریر وکتابت کے ذریعہ قرآن وحدیث اور فقہی احکام کو بیان کرنا، اس کے علاوہ جتنے اوراد ووظائف قرآن واحادیث میں وارد ہیں ان کا ورد کرنا وغیرہ یہ سب کے سب ذکر الٰہی میں داخل ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔(۱)

ترجمہ: اے ایمان والو تم اللہ تعالی کو خوب کثرت سے یاد کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

جس کا مطلب یہ ہے کہ فرائض اور واجبات ادا کر کے تم اس کے علاوہ بھی کثرت سے ذکر الٰہی میں مصروف رہو۔ ہمہ وقت اللہ اور اس کے رسول کی طاعت میں وقت گزارو، تمہارے اعضاء وجوارح یاد الٰہی سے غافل نہ ہوں کسی نہ کسی حکم شرعی کی ادائیگی میں مصروف رہو۔ جب آدمی ہمہ وقت حکم خداوندی کی ادائیگی میں

---

(۱) سورة الاحزاب الاية ٤١-٤٢

مصروف ہوتو پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت ونصرت اور اس کی مدد واعانت اس کے شاملِ حال ہوتی ہے۔

اسی کو اللہ پاک نے قرآن حکیم میں ذکر فرمایا ہے : فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ۔(۱)

ترجمہ : سو تم جب مجھے یاد کرو گے تو میں بھی تمہیں اپنی عنایات اور رحمتوں سے یاد کروں گا۔

سبحان اللہ! کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ساری مخلوق سے بے نیاز ہوتے ہوئے بھی بندہ جب اسے یاد کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ بھی اسے یاد کرتا ہے، اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے، اپنی رضا اور خوشنودی نصیب فرماتا ہے اور اپنا قرب اور نزدیکی نصیب فرماتا ہے۔ تمام آفات وبلیّات سے نجات عطا فرماتا ہے اور ہر قسم کے مصائب وآلام سے خلاصی نصیب فرماتا ہے' اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کی شان میں فرماتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ۔(۲)

ترجمہ : عقلمند لوگ وہ ہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ کھڑے اور بیٹھے اور اپنے کروٹوں پر۔

یعنی اللہ کے جو بندے اللہ تعالیٰ کو ہر حال میں یاد کرتے ہیں۔ اپنے اعضاء

(۱) سورة البقرة الاية ۱۵۲

(۲) سورة آل عمران الاية ۱۹۱

وجوارح کو ذکر الٰہی میں اطاعت خداوندی میں مصروف رکھتے ہیں اور زبان سے بھی ذکر الٰہی اور اس کی تسبیح وتقدیس بیان کرتے ہیں وہ عقلمند اور سمجھ دار بندے ہیں' میں بھی انہیں ہر حال میں یاد کرتا ہوں۔

حدیث پاک میں رسول اقدس ﷺ نے فرمایا :

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَه اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِذَا ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُ۔(۱)

مطلب یہ ہے کہ میں اپنے بندوں کے گمان کے مطابق ہوں۔

جیسا گمان وہ میرے ساتھ رکھتا ہیں، میں اس طرح کا معاملہ اس سے کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، پھر اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے اپنے جی میں تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں اپنے جی میں اور اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے کسی جماعت میں تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں اس سے بہترین جماعت میں۔

حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ (۲)

ترجمہ : ہر چیز کیلئے جلا ہے اور دلوں کا جلا اللہ کا ذکر ہے۔

(نوٹ) : یعنی گناہوں کی وجہ سے انسان کے دل میں زنگ لگتا ہے جتنے گناہ زیادہ

(۱) صحيح البخاری ۱۱۰۱/۲ رقم ۷۴۰۵ كتاب الرد على الجهمية باب قوله ويحذركم الله نفسه، الصحيح لمسلم ۳۴۱/۲ رقم ۲۶۷۵ كتاب الذكر باب الحث على ذكر الله

(۲) مشكوة المصابيح ۱۹۹/۱ رقم ۲۲۸۶ كتاب الدعوات باب ذكر الله

ہوں گے اتنا زنگ زیادہ ہونگے، تو اس کو دور کرنے کا راستہ اور طریقہ ذکر اللہ ہے دوسری حدیث شریف میں ہے : یا پھر تلاوت قرآن ہے دلوں کے زنگ دور کرنے کے یہی دو طریقہ ہیں۔

بخاری شریف میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان انسان کے دلوں پر قبضہ جمائے رہتا ہے۔ لیکن انسان جب ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے پھر جب انسان ذکر سے غافل ہو جاتا ہے تو شیطان اس کی طرف وسوسہ ڈالتا ہے تا کہ انسان اللہ کے ذکر سے غافل رہے، اسی واسطے سب مسلمان بھائی بہنوں کو چاہئے کہ کسی وقت ذکر الٰہی سے غافل نہ ہو بلکہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہیں۔(۱)

حدیث شریف میں ہے :

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّه۔(۲)

ترجمہ : سب سے بہترین ذکر لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ کا ذکر ہے۔

کیونکہ اس میں توحید باری کا اقرار ہے اور تمام شرک کی نفی ہے اور یہی سارے دین اور ساری عبادتوں کی جڑ ہے، اگر یہ عقیدہ نہیں تو کسی عمل کا اعتبار نہیں۔

اس ذکر لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ سے ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ توحید کا اقرار ہو گیا اور شرک کی نفی

---

(۲)صحیح البخاری ۷۴۴/۲ رقم ۴۹۷۶ کتاب التفسیر ویذکر عن ابن عباس الوسواس

(۳)سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۸۳ کتاب الدعوات، دعوة المسلم، سنن ابن ماجه ۲۶۹ رقم ۳۸۰۰ کتاب الادب، باب فضل الحامدین

ہو گئی اس پر اللہ تعالیٰ آخرت میں بہت ثواب عنایت فرمائے گا سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان الفاظ سے ذکر کرنے والے کو جنت میں جانا نصیب ہوگا اور جنت کی نعمتیں حاصل ہوں گی، دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جو بندہ اللہ کا ذکر کرتا ہے، اللہ بھی اس کو یاد کرتا ہے اور اس سے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور اس پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے درجات بلند فرما دیتا ہے، علاوہ ازیں قلب میں نور پیدا ہوتا ہے، قلب کو جلا ملتا ہے اور آئندہ ذکر کرنے کی اور گناہ سے بچنے کی توفیق ہوتی ہے، دیکھئے کتنے فوائد ہیں۔

حدیث شریف میں ہے : قیامت کے دن میری شفاعت سے سب سے زیادہ بہرہ ور وہ شخص ہوگا جس نے دل و جان سے، خلوص نیت سے لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ کہا یعنی اس پر قائم بھی رہا، (۱)

حدیث شریف میں ہے جس شخص نے لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّه ایک دفعہ بھی ایمان و یقین اور خلوص نیت کے ساتھ کہا اور اسی پر مرا تو وہ ضرور جنت میں جائے گا خواہ اس نے زنا بھی کیا ہو یا چوری بھی کی ہو۔(۲)

حدیث کا مطلب یہ ہے اس نے زندگی میں زنا اور چوری جیسا کوئی بڑا گناہ کیا تھا، زندگی میں توبہ کر لی تو وہ سیدھا جنت میں جائے گا اور اگر توبہ نہ کی تو

---

(۱)صحیح البخاری ۹۷۲/۲ رقم ۶۵۷۰ کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار

(۲)صحیح البخاری ۸۶۷/۲ رقم ۵۸۲۷ کتاب اللباس باب الثیاب الابیض، الصحیح لمسلم ۶۶/۱ رقم ۹۴ کتاب الایمان باب من مات لایشرك بالله دخل الجنة

اللہ چاہے گا معاف کردے گا یا سزا کے بعد جنت میں جائے گا۔

دوسری حدیث شریف میں ہے : جس نے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ ایمان ویقین اور خلوص نیت سے کہا اس کو ضرور دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔(۱)

فائدہ :

ان سب روایتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص نے ایمان ویقین سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰـہ کا ورد کیا اور نیت اس کی اللہ کی رضا مندی وخوشنودی تھی وہ ایماندار ہے لہذا اس کے بعد اگر اس نے تمام عمر کفر اور گناہ کبیرہ سے اپنے آپ کو بچا کر تقوی کی زندگی گزاری تر وہ سیدھا جنت میں جائے گا۔

لیکن اگر کسی نے توحید کا اقرار کرنے کے بعد اگر چہ کفر وشرک تو نہیں کیا مگر دیگر کبیرہ گناہ کیئے اور اس کے بعد زندگی میں توبہ نہ کی اور اسی حالت میں مرا تو وہ مستحق جہنم ہے اگر اللہ تعالی نے رحم نہ کیا تو جہنم میں جائے گا پھر توحید کے اقرار اور ایمان کی برکت سے جہنم سے نکالا جائے گا اور اگر زندگی میں توبہ نصیب ہوگئی اور اللہ تعالی نے معاف کردیا اور مرتے وقت کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ساتھ مرا تو بھی جنت میں جائے گا جہنم سے بچ جائے گا۔

(۱)صحیح البخاری ۱۱۰۲/۲ رقم ۷۴۱۰ کتاب التوحید باب قول اللہ لما خلقت، الصحیح لمسلم ۱۰۹/۱ رقم ۱۹۳ کتاب الایمان باب اثبات الشفاعة

غرض یہ کہ شرک اور کفر سے بچ کر اگر زندگی گزاری گئی تو باقی گناہوں میں معافی تو ممکن ہے، مگر اللہ کے ذمہ لازم نہیں ہے۔ اللہ چاہے گا توبہ سے معاف کریگا اور چاہے گا بغیر توبہ معاف کردے گا۔

بات چل رہی تھی ذکر کی تو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ کا ذکر سب سے افضل ہے۔ فارغ اوقات میں جس قدر بھی ہو ذکر کرتے رہنا چاہئے۔

حدیث شریف میں ہے : جو شخص بار بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھتا ہے وہ ایمان کو تازہ کرتا ہے۔(۱)

حدیث شریف میں ہے :جب بندہ ایمان ویقین سے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ کہتا ہے، اس کے ثواب سے میزان بھر جاتا ہے اور فرمایا کہ ترازو کے ایک پلڑے میں سارے آسمان اور ساری زمین ہو اور دوسرے پلڑے میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ رکھ دیا جاوے یا اس کے ثواب کو رکھ دیا جاوے تو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ کے ثواب کا پلڑا بھاری ہوگا۔(۲)

اور ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ایمان ویقین سے اور خلوص نیت سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہتا ہے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچ جاتا ہے، جب تک وہ بڑے گناہوں سے

(۱)حصن حصین ۳۹۲ المنزل السادس یوم الثلثاء،الذکر الذی ورد فضله

(۲)جامع العلوم والحكم لابن رجب الحنبلی ۱۷/۲۴ الحدیث الثالث والعشرون ، مسند احمد بن حنبل ۱۶۹/۲ رقم ۶۵۸۳ مسند المکثرین من الصحابة، مسند عبد الله بن عمرو.

بچتا رہے۔(۱)

حدیث شریف میں ہے: اگر کوئی شخص ذکر کرتے کرتے اپنی حاجات کے لئے دعاء نہ کر سکا تو اللہ تعالی اس کی تمام جائز ضروریات وحاجات کو ذکر کی برکت سے سے پورا فرماوے گا۔(۲)

دوسری حدیث شریف یہ بھی ہے : کہ کوئی اگر اللہ سے دعا کرتا ہے، مانگتا ہے، تو وہ بھی عبادت کرتا ہے۔(۳)

اور ایک حدیث شریف میں ہے جو دعاء کرتا ہے وہ ذکر کرتا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن واحادیث میں جن مواقع ومقامات میں رسول اللہ ﷺ سے دعا ثابت ہے ان کو پڑھنے سے آدمی ذاکرین میں شامل ہو جاتا ہے۔

---

(۱)سنن الترمذی ۱۹۹/۲ رقم ۳۵۹۰ کتاب الدعوات، باب دعاء ام سلمة

(۲) سنن الترمذی ۱۲۰/۲ رقم ۲۹۲۶ کتاب فضائل القرآن ۲۵ باب، مشكوة المصابيح ۱۸٦/۱ رقم ۲۱۳٦ کتاب فضائل القرآن، الفصل الثانی

(۳)سنن الترمذی ٤٥٦/٥ رقم ۳۳۷۲ کتاب الدعوات باب فضل الدعاء، المستدرك ٤٩١/١ رقم ۱۸۰۵ کتاب الدعاء ، افضل العبادة هو الدعاء

باب اوّل

دعاء کی اہمیت اوراس کی فوائد

فصل اول

☆دعا کی حاجات اوراس کی فضیلت☆

حدیث شریف میں آیا ہے : کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : دعا مانگنا بعینہ عبادت کرنا ہے، پھر آپ نے بطور استشہاد قرآن کی آیت تلاوت فرمائی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔(۱)

ترجمہ : تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا بے شک جو لوگ از راہ تکبر میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں یعنی دعا نہیں کرتے وہ جہنم میں داخل ہوں گے ذلیل وخوار ہو کر۔

اس کی وضاحت یہ ہے کہ بندگی کی شرط ہے اللہ سے مانگنا، مانگنے سے انکار کرنا کفر ہے۔ نمبر دو اللہ سے مانگنے کی جگہ غیر اللہ سے مانگنا، خواہ وہ نبی ہو یا ولی یہ

---

(۱)سورة المؤمن الاية ٦٠ سنن الترمذی ۱۷۵/۲ رقم ۳۳۷۲ کتاب الدعوات ۲ باب، سنن ابی داود ۲۰۸/۱ رقم ۱٤۷۹ کتاب الصلاة باب الدعاء، مسند احمد ۲۹۸/۳۰ رقم ۱۸۳۵۲ حدیث النعمان بن بشير.

بھی کفر ہے بہر حال جو کچھ مانگنا ہے صرف اللہ سے مانگنا ہے۔تیسری بات یہ کہ اللہ سے اپنی حاجت کو مانگنا بندہ کے لئے ضروری ہے نہ مانگنا تکبر کرنا کفر ہے، اللہ تعالیٰ ان سب خرابیوں سے ہر مسلمان کو بچائے اور اللہ سے مانگنے کی توفیق دے۔

آیت سے معلوم ہوا بندہ اللہ کو پکارتا ہے اور اس سے مانگتا ہے، تو وہ سنتا ہے اور بندہ کو جواب دیتا ہے، یا تو مانگی ہوئی چیز دیتا ہے یا دوسری چیز اس سے بہتر یا اس کے برابر دیتا ہے، یا اس میں بھی اگر بہتری نہیں سمجھتا تو آخرت میں بندہ کے لئے ذخیرہ کر کے رکھتا ہے۔

۱۔ایک حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :تم میں سے جس شخص کے لئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا یعنی دعا کی توفیق دیدی گئی تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے، اللہ تعالیٰ سے جو دعائیں مانگی جاتی ہیں ان میں اللہ کو سب سے زیادہ یہ پسند ہے کہ اس سے دنیا وآخرت میں عافیت کی دعا مانگی جائے۔(۱)

۲۔ایک حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا کے سوا کوئی چیز قضاء (تقدیر کے فیصلہ) کو رد نہیں کر سکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔(۲)

---

(۱)سنن الترمذی ۱۹۵/۲ رقم ۳۵۴۸ کتاب الدعوات باب

(۲) المستدرك للحاكم ۴۹۳/۱ كتاب الدعاء لايرد القدر الا الدعاء

دوسری روایت یعنی الحاح وزاری کے ساتھ دعا کی وجہ سے مقدر کی مصیبت اور بلا وغیرہ ٹل جاتی ہے معلوم ہوا کہ دعا کی بہت بڑی تاثیر ہے۔

۳۔ ایک اور حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے ہاں دعا سے زیادہ کسی چیز کو فوقیت نہیں ہے۔(۱)

۴۔ایک اور حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا اللہ اس شخص سے ناراض ہو جاتے ہیں، اس حدیث کے بعض طرق میں ہے۔مَنْ لَمْ یَدْعُ اللّٰہَ یَغْضَبُ عَلَیْہِ جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔(۲)

۵۔ایک اور حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اللہ سے دعا مانگنے میں عاجز مت بنو اس لئے کہ دعا کرتے رہنے کی صورت میں ہرگز کوئی شخص کسی ناگہانی آفت سے ہلاک نہیں ہوگا۔(۳)

۶۔ایک اور حدیث شریف میں ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سختیوں اور مصیبتوں میں قبول فرماوے تو اس کو چاہیے

---

(۱) سنن الترمذی ۱۷۵/۲ رقم ۳۳۷۰ کتاب الدعوات باب ماجاء فی فضل الدعاء

(۲)سنن الترمذی ۱۷۵/۲ رقم ۳۳۷۳ کتاب الدعوات ۳ باب، المستدرك ۴۹۱/۱ کتاب الدعاء ، افضل الدعاء هو العبادة

(۳)صحیح ابن حبان ۳۴۰ رقم ۸۷۱ کتاب الرقاق باب الادعیة ذکر رجاء النجاة من الآفات لمن دام علی الدعاء فی اوقاته

کہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت سے دعا مانگا کرے۔(۱)

۷۔ایک اور حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان وزمین کا نور ہے۔(۲)

۸۔ایک اور حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کسی چیز کے مانگنے کے لئے اللہ تعالی کی جانب اپنے چہرے کو اٹھاتا ہے اور دعا مانگتا ہے اللہ تعالی اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں۔ یا وہی چیز فی الفور نہیں دیتے، اس کی جگہ دوسری چیز جو اس سے بہتر ہو اس کو دیتے ہیں، یا اس کے واسطے دنیا یا آخرت میں اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں یا پھر دنیا میں مدتوں کے بعد دے دیتے ہیں یا پھر آخرت میں دیتے ہیں جیسا کہ پہلے گزرا ہے۔(۳)

۹۔دعا سے ہر قسم کی آفت اور بلا سے حفاظت ہوتی ہے جو مصیبتیں نازل ہوئیں اور جو نازل نہیں ہوئیں سب سے حفاظت ہوتی ہے۔(۴)

۱۰۔دعا ایمانداروں کا ہتھیار ہے، مؤمن کا سکون ہے آسمان وزمین کا نور ہے(۵)

(۱)سنن الترمذی ۱۷۵/۲ رقم ۳۳۸۲ کتاب الدعوات باب ماجاء ان دعوة المسلم مستجابة

(۲)المستدرك ۴۹۲/۱رقم ۱۸۱۲ کتاب الدعاء سلاح المؤمن وعماد الدين

(۳)الادب المفرد للبخاری ۱۷۴ رقم ۷۱۱، ۲۹۵ باب ما يدخر للداعی من الاجر والثواب، مسند احمد بن حنبل ۴۸۷/۱۵ رقم ۹۷۸۵ حديث ابی هريرة

(۴)سنن الترمذی ۱۹۵/۲ رقم۳۵۴۸ کتاب الدعوات باب، المستدرك ۴۹۲/۱رقم ۱۸۱۳ کتاب الدعاء الدعا ينفع مما نزل ومما لم ينزل

(۵)المستدرك ۴۹۲/۱رقم ۱۸۱۲ کتاب الدعاء سلاح المؤمن وعماد الدين

۱۱۔دعا ہی عبادت ہے۔(۱)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) سنن الترمذی ۱۷۵/۲ رقم ۳۳۷۲ کتاب الدعوات ۲ باب

فصل دوم

دعا مانگنے کے آداب

دعا کے آداب جو مختلف احادیث سے ثابت ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔کھانے، پینے، پہننے اور کمانے کے ذرائع میں حرام اشیاء سے بچنا شرط ہے۔(۱)

۲۔ دعا مانگتے وقت نہایت اخلاص کا ہونا بھی شرط ہے جو کہ رکنیت کے درجہ میں ہے، ورنہ دعا قبول نہیں ہوتی۔(۲)

۳۔ دعا میں دوزانو ہو کر بیٹھنا مستحب ہے۔

۴۔ قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا مستحب ہے۔(۳)

۵۔ نہایت ادب واحترام سے اور عاجزی انکساری کے ساتھ دعا مانگنا مستحب ہے۔

۶۔ دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھانا خلاف ادب اور ناپسندیدہ ہے۔

۷۔ دعا کرتے وقت چلاّ چلاّ کر دعا مانگنا بھی خلاف ادب اور مکروہ ہے۔(۴)

۸۔ دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کرنا مثلاً حمد باری نماز، تلاوت وغیرہ کرنا مستحب

(۱) الصحیح لمسلم ۸۵/۳ رقم ۲۳۹۳ کتاب الزکاة باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وتربیتها.

(۲) سورة البینة الایة ۵

(۳) الصحیح للبخاری ۲۳۳۵/۵ رقم ۵۹۸۳ کتاب الدعوات، باب الدعاء مستقبل القبلة.

(۴) سنن الترمذی ۵۰۹/۵ رقم ۳۴۶۱ کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید.

ہے۔(۱)

۹۔ باوضو دعا کرنا مستحب ہے۔

۱۰۔ پاک وصاف لباس کا ہونا بھی دعا کے آداب میں سے ہے۔

۱۱۔ دعا مانگنے سے قبل دو رکعت صلوة الحاجة پڑھنا مستحب ہے۔

۱۲۔ دعا کی ابتداء وانتہاء میں باری تعالیٰ کی تعریف حمد وثناء کا ہونا ضروری ہے لیکن یہ بدرجہ استحباب ہے۔(۲)

۱۳۔ دعا کی ابتداء وانتہاء میں درود شریف کا ہونا بھی قبولیت کے لئے مؤثر ہے اور مستحب ہے۔

۱۴۔ دعا میں دونوں ہاتھوں کو دونوں کندھوں تک اٹھانا اور پھیلا دینا مستحب ہے۔(۳)

۱۵۔ اللہ کے ناموں کے وسیلہ سے دعا کرنا سنت ہے اور قدرت کے وسیلہ سے دعا کرنا سنت ہے۔(۴)

(۱) سنن الترمذی ۵۱۶/۵-۵۱۷ رقم ۳۴۷۶-۳۴۷۷ کتاب الدعوات، باب (۶۵)

(۲) سنن الترمذی ۱۸۵/۲ رقم ۳۴۷۶ کتاب الدعوات ۲۶ باب

(۳) الصحیح للبخاری ۲۳۳۵/۵ کتاب الدعوات، باب رفع الایدی فی الدعاء، سنن ابی داود ۴۶۹/۱ رقم ۱۴۸۹ کتاب الصلاة، کتاب سجود القرآن، جماع ابواب فضائل القرآن، باب الدعاء، مشکاة المصابیح ۸/۲ رقم ۲۲۵۶ کتاب الدعوات، الفصل الثالث.

(۴) سنن الترمذی ۵۷۴/۵ رقم ۳۵۸۸ کتاب الدعوات، باب ۱۲۶ فی الرقیة اذا اشتکی، المستدرک للحاکم ۲۴۴/۴ رقم ۷۵۱۵ کتاب الطب،

۱۶۔اللہ کی عزت نیک اعمال کے وسیلے سے دعا کرنا سنت ہے۔(۱)

۔نیک اور صالح لوگوں کے وسیلے سے دعا جائز ہے حضرت انسؓ نے عباسؓ کے وسیلہ سے دعا کی۔

۱۷۔دعا میں رو رو کر دعا کرنا سنت ہے اگر رونا نہ آوے تو رونے کی کیفیت بنانا سنت ہے۔

۱۸۔انبیاء علیہم وعلی نبینا الصلوۃ والسلام کے وسیلے سے دعا مانگنا مستحب ہے۔جیسا کہ ایک اندھا صحابی نے رسول اللہ ﷺ کی تعلیم کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی وسیلہ دیکر دعا کیا تھا۔(۲)

۱۹۔اس طرح اللہ کے نیک بندوں کے وسیلے سے دعا کرنا بھی مستحب ہے۔

۲۰۔گناہوں کے اعتراف اور اس سے توبہ کر کے دعا مانگنا مستحب ہے۔جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی تھی۔

۲۱۔قبولیت دعا کی امید کے ساتھ دعا مانگنا مستحب ہے۔(۳)

۲۲۔یقین کے ساتھ دعا مانگنا مستحب ہے۔(۴)

---

(۱)صحیح البخاری ۲۲۲۸/۵رقم ۵۶۲۹ کتاب الادب باب اجابة دعاء من بر والدیه

(۲) سنن الترمذی ۵۶۹/۵ رقم ۳۵۷۸ کتاب الدعوات، باب ۱۱۹ ، مشکاة المصابیح ۶۱/۲ رقم ۲٤۹۵ کتاب الدعوات ، باب جامع الدعاء ، الفصل الثالث.

(۳)سنن الترمذی ۵۱۷/۵ رقم ۳٤۷۹ کتاب الدعوات ٦۵باب

(٤)صحیح مسلم ۳٤۲/۲ رقم ۲٦۷۸ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب العزم فی الدعاء ولا یقل ان شئت، سنن الترمذی ۵۱۷/۵ رقم ۳٤۷۹ کتاب الدعوات ٦۵ باب ، المستدرك ٦۷۰/۱ رقم ۱۸۱۷ کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل والتسبیح والذکر، ادعوا الله وانتم مؤمنون بالاجابة.

۲۳۔دعا میں تمام مسلمانوں کو شامل کرنا بھی مستحب ہے۔(۱)

۲۴۔دعا میں مسنون دعاؤں کے الفاظ یاد کر کے پڑھنا مستحب ہے نبی علیہ السلام کے الفاظ میں نور ہے روح نبوت ہے،تاثیر نبوت ہے،جبکہ اپنی زبان میں بھی دعا کرنا جائز ہے۔

۲۵۔دعا میں اپنی تمام حاجتوں کا ذکر کرنا مستحب ہے۔

۲۶۔دعا میں شوق ومحبت کا اظہار کرنا بھی مستحب ہے۔

۲۷۔دعا میں سننے والے کے لئے آمین کہنا بھی مستحب ہے۔

۲۸۔دعا کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر پھیرنا مستحب ہے۔(۲)

---

(۱)صحیح مسلم ۳۵۲/۲ رقم ۲۷۳۳ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب

(۲)سنن الترمذی ۱۷٦/۲ رقم ۳۳۸٦ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء فی رفع الایدی عند الدعاء، حصن حصین ۵۱_۵۵ آداب الدعاء المنزل الاول یوم الخمیس

فصل سوم

ان وقتوں کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں۔(۱)

۱۔شب قدر :زیادہ تر امید یہ ہے کہ شبِ قدر ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں یعنی اکیسویں ،تیئسویں ، پچیسویں ،ستائیسویں یا انتیسویں شب ہے۔اکیسویں اورستائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہوتا ہے۔شبِ قدر کی دعا قبول ہوتی ہے۔

۲۔عرفہ کا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)۔(۲)

۳۔رمضان المبارک کا پورا مہینہ۔

۴۔جمعہ کی رات یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات۔(۳)

۵۔جمعہ کا پورا دن۔

۶۔روزانہ رات کا دوسرا آدھا حصہ۔

۷۔روزانہ رات کا پہلا تہائی حصہ۔

---

(۱)دعا کی قبولیت کے ان اوقات کا ذکر بھی صحیح احادیث میں آیا ہے۔مگر مصنف حصن حصین نے ان کو اپنے الفاظ میں بیان کیا ہے،

(۲)سنن الترمذی ٥٧٢/٥رقم ٣٥٨٥ کتاب الدعوات باب فی دعاء یوم عرفة

(۳)سنن الترمذی ٥٦٣/٥رقم ٣٥٧٠ کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ

۸۔روزانہ رات کا آخری تہائی حصہ۔

۹۔روزانہ رات کے آخری تہائی حصہ کا درمیان۔(۱)

۱۰۔روزانہ سحر (آخر شب) کے وقت۔

۱۱۔سب سے زیادہ دعا قبول ہونے کی امید جمعہ کی دعا قبول ہونے کی ساعت میں ہے۔اس ساعت کے وقت کے متعلق مختلف احادیث کے پیش نظر حسب ذیل اقوال ہیں۔

۱۲۔یہ ساعت امام کا خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز جمعہ ختم ہونے تک ہے۔

۱۳۔جماعت کھڑی ہونے کے وقت سے لے کر سلام پھیرنے تک ہے۔

۱۴۔دعا کرنے والا جب کھڑا ہو جمعہ کی نماز پڑھ رہا ہو وہ وقت ہے۔

۱۵۔بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے تک ہے۔

۱۶۔بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے۔

۱۷۔بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن صبح صادق نکلنے سے سورج طلوع ہونے تک ہے۔

۱۸۔بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد ہے۔

---

(۱) سنن الترمذی ٥٢٦/٥ رقم٣٤٩٨ کتاب الدعوات ٧٩باب.

۱۹۔مشہور صحابی ابوذر غفاریؓ کا مذہب یہ ہے کہ ساعت اجابت جمعہ کے دن دو پہر سورج ڈھلنے کے ذرا دیر بعد سے ایک ہاتھ کے بقدر سورج ڈھلنے تک ہے۔

۲۰۔حصن حصین کا مصنف امام جزریؒ فرماتے ہیں : میرا تو عقیدہ ہے کہ (ساعت اجابت) امام کے جمعہ کی نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنے سے لے کر آمین کہنے تک کے درمیان ہے تاکہ جو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے صحیح سند کے ساتھ وارد ہوئی ہیں وہ سب اس (مذکورہ بالا صورت) میں جمع ہو جائیں جیسا کہ میں نے ایک دوسرے مقام پر اس کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔

۲۱۔امام نوویؒ کا کہنا ہے کہ اس ساعت کا صحیح بلکہ ایسا درست ترین وقت کہ اس کے علاوہ کسی قول کو اختیار کرنا ہی جائز نہیں وہ یہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے ثابت ہے کہ ساعت اجابت کا وقت امام کے خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز ختم ہونے تک ہے (جو کہ مذکورہ اقوال سے سب سے پہلا قول ہے جیسا کہ گزرا)۔(۱)

(۱) حصن حصین ۵۹۔۶۳ المنزل الاول یوم الخمیس اوقات الاجابة۔

دعا کی قبولیت کے سب سے زیادہ یقینی وقت احادیث میں دو بتلائے گئے ہیں ۔ایک لیلۃ القدر یعنی شبِ قدر دوسرے جمعہ کی ساعت اجابت (دعا قبول ہونے کی ساعت) مگر لیلۃ القدر کو متعین کیا گیا ہے اور نہ ساعت اجابت کو کہ جمعہ دن کی وہ کونسی ساعت ہے؟ اسی لئے علماء کے لیلۃ القدر کے متعلق بھی بہت سے اقوال ہیں اور جمعہ کی ساعت اجابت کے متعلق بھی بہت سے اقوال ہیں جن میں سے چند اقوال کو مصنف نے بیان کیا ہے۔علماء محققین کا کہنا ہے کہ اس کی حکمت یہ ہے کہ

....

اللہ اور اس کے رسول کا منشاء یہ ہے کہ بندہ لیلۃ القدر کی جستجو میں رمضان المبارک کی تمام راتوں میں بالخصوص آخری عشرہ میں شب بیداری کی سعادت حاصل کرے انہی راتوں میں سے کسی رات کو دعا کی قبولیت کا وقت آجائے گا اور انشاء اللہ دعا ضرور قبول ہو جائے گی ،اسی طرح جمعہ کے دن ساعتِ اجابت کی جستجو میں جمعہ کا تمام دن نہ سہی زوال کے بعد سے غروب شمس تک تو عبادت میں مصروف رہے کہ اسی اثنا میں دوپہر سے شام تک دعا کی قبولیت کی ساعت بھی آجائے گی اور انشاء اللہ اس کی دعا بارگاہِ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی لہٰذا اسی پر مسلمانوں کا عمل ہونا چاہئے کہ رمضان المبارک میں کم از کم آخری دس راتوں میں شب بیداری میں مصروف اور عبادت وادعیہ واذکار مسنونہ میں مشغول رہیں اور ہر جمعہ کو زوال کے بعد سے غروب تک عبادت اور ادعیہ میں مشغول رہیں اس لئے کہ ہفتہ کے سات دنوں میں جمعہ کا ایک دن اللہ کی عبادت کے لئے فارغ ہونا چاہئے اسی لئے تمام دنیا کے مسلمان ہمیشہ سے جمعہ کے دن کی چھٹی کرتے چلے آئے ہیں ،یہ چھٹی سیر وتفریح یا راحت وآرام کے لئے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہے۔۱۲

فصل چہارم

ان حالتوں کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے

دعا کرنے والا مندرجہ ذیل حالتوں [۱] میں دعا کرے تو امید ہے کہ اللہ تعالی ضرور قبول فرمائیں گے :

۱۔نماز کی اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے، اذان کا جواب دینے اور اذان کی دعا پڑھنے کے بعد دعا کرے)

۲۔اذان اور تکبیر کے درمیان (یعنی اذان واقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دعا کرے)

۳۔جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو وہ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح کے بعد دعا کرے)

۴۔اللہ کی راہ (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دعا کرے۔

[۱] حالت سے مراد دعا مانگنے والے کی وہ کیفیت اور صفت ہے، جو دعا مانگنے والے کے ساتھ قائم ہو اور وقت سے مراد زمانہ اور وقت ہے جس میں دعا مانگ رہا ہے، اردو میں عموماً ایک کو دوسرے سے تعبیر کرتے ہیں۔مثلاً اذان ہوتے وقت بھی کہہ سکتے ہیں اور اذان ہونے کی حالت میں کہہ سکتے ہیں مگر دونوں میں فرق یہ ہے وقت کا تعلق دعا کرنے والے کی ذات سے نہیں ہے اور حالت کا تعلق دعا کرنے والے کی ذات سے ہے، دعا کرنے والے کی ان حالتوں کا بیان بھی صحیح احادیث میں آیا ہے، مگر یہاں بھی مصنف نے حسب سابق اپنے الفاظ میں ان حالتوں کو بیان کیا ہے اور حصن حصین میں کتب حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے، مگر یہاں پر اسی طرح نمبر شمار کے اضافہ کے ساتھ انہی الفاظ میں ترجمہ کیا ہے۔۱۲

۵۔جب گھمسان کی جنگ (جہاد) ہو رہی ہو ایک دوسرے پر حملہ کر رہے ہوں اس حالت میں دعا کرے۔

۶۔فرض نمازوں کے بعد (یعنی جماعت سے نماز پڑھنے اور سلام پھیرنے کے بعد) دعا کرے۔

۷۔اور نماز میں سجدہ کے اندر (مگر وہی دعا مانگے جو قرآن وحدیث میں آئی ہو)۔

۸۔قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد۔

۹۔خاص کر ختم قرآن کے بعد (خواہ خود ختم کیا ہو، خواہ کسی دوسرے نے)۔

۱۰۔خاص طور پر قرآن ختم کرنے والے کی دعا۔

۱۱۔زمزم کا پانی پینے کی حالت میں یعنی چاہ زمزم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دعا کرے۔

۱۲۔مرنے والے کی جان کنی کے وقت (خود مرنے والا بھی دعا کرے اور حاضرین بھی دعا کریں، اسی طرح) میت کے پاس آنے کے وقت دعا کرے۔

۱۳۔مرغ کی اذان کے وقت یعنی مرغے کی اذان سن کر دعا کرے۔(۱)

۱۴۔مسلمانوں کے (دینی) اجتماعات میں (ان مسلمانوں کے ساتھ یا تنہا) دعا

(۱)صحیح مسلم ۲۰۹۲/٤ رقم ۲۷۲۹ كتاب الذكر والدعاء والتوبة، باب استحباب الدعاء عند صياح الديك.

کرے۔

۱۵۔ذکر کی مجلسوں میں (خواہ ذکر اللہ کا حلقہ ہوخواہ درس قرآن وحدیث کا خواہ وعظ ونصیحت کا)

۱۶۔امام کے وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہنے کے بعد۔

۱۷۔میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

۱۸۔نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت۔

۱۹۔بارش برسنے کے وقت، امام شافعیؒ نے اپنی کتاب الام میں اس حدیث کو مرسلاً [۱] روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ : میں نے بہت سے علماء حدیث سے بارش برسنے کے وقت دعا قبول ہونے کی حدیث کو سنا اور حفظ کیا ہے۔

۲۰۔امام جزریؒ فرماتے ہیں کعبہ مکرمہ کو دیکھنے کے وقت (خواہ مکہ معظمہ پہنچ کر پہلی مرتبہ دیکھے، یا جس وقت بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑ جاوئے دعا کرے)۔

۲۱۔سورۂ انعام میں جو ایک ساتھ دو مرتبہ اسم جلال (اللہ جل شانہ کا ذاتی نام) آیا ہے، ان دونوں کے بیچ میں دعا کرے وہ آیت کریمہ یہ ہے مَثَلُ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَه.(۲)

فرماتے ہیں: ہم نے بہت سے علماء سے اس آیت کریمہ میں ان دو اسم جلال کے

[۱] مرسل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں تابعی رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرے اور اس صحابی کا نام نہ لے جس سے اس نے وہ حدیث سنی ہے۔۱۲

(۲)سررۃ الانعام الایۃ ۱۲۴

درمیان دعا کی قبولیت کا آزمودہ ہونا سنا اور یاد کیا ہے اور حافظ حدیث عبدالرزاق رستغنی نے تو اپنی تفسیر میں شیخ عماد مقدسی اس مقام پر دعا کی قبولیت کی تصریح نقل کی ہے۔(۱)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) حصن حصین ۶۳۔۶۵ المنزل الاول یوم الخمیس اوقات الاجابۃ۔

فصل پنجم

ان مقامات کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے

۱۔تمام مقدس مقامات۔ حضرت حسن بصریؒ نے اہل مکہ کے نام ایک خط لکھا ہے، اس خط میں انہوں نے مکہ معظّمہ میں دعا قبول ہونے کے یہ پندرہ مقامات بیان کئے ہیں :

۱۔طواف گاہ (مطاف) میں۔

۲۔ملتزم کے پاس (ملتزم یہ خانہ کعبہ کا وہ حصہ ہے جس سے طواف کرنے والے چمٹتے ہیں، یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان چار ہاتھ کی بقدر جگہ ہے)

۳۔میزاب (خانہ کعبہ کی چھت کے پرنالہ) کے نیچے۔

۴۔بیت اللہ کے اندر۔

۵۔چاہ زمزم کے پاس۔

۶۔ ۷۔صفا اور مروہ (پہاڑوں) پر۔

۸۔مسعیٰ (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ) میں۔

۹۔مقام ابراہیم کے پیچھے۔

۱۰۔میدان عرفات میں (جہاں ۹/ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے غروب تک حج کرنے والے ٹھہرتے ہیں اور یہی حج کا بنیادی رکن ہے۔)۔

۱۱۔مزدلفہ میں (جہاں حجاج عرفات سے واپس آکر مغرب وعشاء کی نماز پڑھتے ہیں اور رات گزارتے ہیں۔

۱۲۔منٰی میں (جہاں دسویں تاریخ کو حاجی لوگ جمروں پر کنکریاں مارتے اور قربانی کرتے ہیں)۔

۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔تینوں جمروں کے پاس (یہ تینوں ٹیلے ہیں [1]) جن پر حجاج کنکریاں مارتے ہیں۔

امام جزریؒ فرماتے ہیں :

اگر نبی ﷺ کے روضۂ اقدس کے پاس دعا قبول نہیں ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی؟ یعنی روضۂ اقدس رسول اللہ ﷺ کا یہ تو دعا قبول ہونے کا وہ مقدس مقام ہے کہ یہ تو سرفہرست (سب سے پہلے شمار میں) ہونا چاہئے۔ باقی ملتزم کے پاس دعا کی قبولیت کی ایک حدیث مسلسل بھی ہمیں مکہ کے راویوں سے پہنچی ہے۔(۲)

(۱) آج کل تین جمروں کے پاس تین بڑے ستون بنادیئے گئے ہیں جو کہ لمبے پہلے منزل سے تیسرے منزل تک پہنچ جاتے ہیں۔

(۲) حصن حصین ٦٦۔٦٧ المنزل الاول یوم الخمیس اماکن الاجابة۔

فصل ششم

ان لوگوں کا بیان جن کی دعائیں بارگاہ الٰہی میں جلد قبول ہوتی ہے

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ مندرجہ ذیل لوگوں کی دعائیں خاص طور سے قبول ہوتی ہیں :

۱۔مجبور ولاچار اور بے بس لوگ۔

۲۔مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ ایک اور روایت میں ہے اگر چہ وہ گناہگار ہوں، ایک اور روایت میں ہے اگر چہ وہ کافر ہی ہوں۔

۳۔باپ کی دعا اپنی اولاد کے لئے۔(۱)

۴۔امام عادل کی دعا عدل وانصاف کرنے والا خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دعا اپنی رعایا کے لئے۔(۲)

۵۔نیک کار آدمی کی دعا۔

۶۔باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمت گزار اولاد کی دعا اپنے ماں باپ کے لئے۔

۷۔مسافر کی دعا۔(۳)

(۱) سنن الترمذی ۱۸۲/۲ رقم۳۴۴۸ کتاب الدعوات باب ماذکرفی دعوۃالمسافر۔

(۲) سنن الترمذی ۵۷۸/۵ رقم۳۵۹۸ کتاب الدعوات باب فی العفو والعافیۃ۔

(۳) سنن الترمذی ۱۸۲/۲ رقم۳۴۴۸ کتاب الدعوات باب ماذکرفی دعوۃالمسافر۔ سنن ابن ماجه ۲۷۵ رقم ۳۸۶۲ کتاب الدعاء باب دعوۃ الوالد ودعوۃ المظلوم

۸۔روزہ دار کی دعا روزہ افطار کرتے وقت۔(۱)

۹۔ایک مسلمان کی دعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پس پشت۔(۲)

۱۰۔ایک مسلمان کی دعا جب تک کہ وہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی (قرابتداروں کی حق تلفی) کی دعا نہ کرے یا دعا کر کے اظہار مایوسی یا شکایت کے طور پر یہ نہ کہے کہ میں نے دعا مانگی تھی وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔(۳)

۱۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ (عذاب جہنم سے) آواز کردہ بندے ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک دعا (ضرور) قبول ہوتی ہے۔ اور جامع ابو منصور میں ایک روایت ہے کہ صحیح دعا حاجی کی ہوتی ہے یہاں تک کہ اپنے گھر حج سے واپس آجائے۔(۴)

(۱) مشکوۃ المصابیح رقم ۲۲۴۹ کتاب الدعوات الفصل الثانی۔

(۲) صحیح مسلم ۲۰۹۴/۴ رقم ۲۷۳۳ کتاب الذکر والدعاء والتوبة ،باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب

(۳) سنن الترمذی ۴۶۲/۵ رقم۳۳۸۱ کتاب الدعوات باب ان دعوة المسلم مستجابة۔

(۴) مشکوۃ المصابیح ۹/۲ رقم ۲۲۶۰ کتاب الدعوات الفصل الاول ، شعب الایمان للبیهقی ۴۳/۲ رقم ۱۱۲۵ الثانی عشر من شعب الایمان،باب فی الرجاء من الله تعالی،ذکر فصول فی الدعاء یحتاج الی معرفتها. حصن حصین ۶۹-۷۳ المنزل الاول الذین یستجاب دعاؤهم۔

فصل ہفتم

اسماء حسنٰی کے بیان میں

﴿اللہ تعالٰی کے ننانوے نام﴾

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالٰی کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے گا داخل ہوگا بہشت میں۔ (۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِيُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

(۱) الصحیح للبخاری ۲۳۵۴/۵ رقم ۶۰۴۷ کتاب الدعوات، باب لله مائة اسم غیر واحد، سنن الترمذی ۱۸۸/۲ رقم۳۵۰۷ کتاب الدعوات ۸۳باب، مشکوۃ المصابیح ۱۹۹/۱ رقم ۲۲۸۸ کتاب الدعوات باب اسماء الله، الفصل الثانی.

الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِيْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیُ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ.

اسمائے حسنٰی کے ساتھ دعا کرنے سے قبولیت کی امید زیادہ ہوتی ہے۔

اسمائے حسنٰی اللہ تعالٰی کے ننانوے نام خود دعا ہیں، ان کو یاد کرنے سے آدمی جنت کا مستحق بن جاتا ہے۔ بشرطیکہ دوسرے موجب جہنم گناہوں کا ارتکاب نہ کیا ہو پھر ان اسماء حسنٰی کو اگر اپنی حاجت کے لئے دعا مانگتے وقت پڑھا جائے تو دعا قبول ہونے کی زیادہ امید ہوتی ہے۔

اسمائے حسنٰی

کے خواص اور ان کے فوائد

از ترجمہ حصن حصین مرتبہ حضرت مولانا ادریس میرٹھی

استاد حدیث وادب جامعہ بنوری ٹاون کراچی

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
۱۔	اَللّٰهُ	خدا کا نام	جوشخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یااللہ پڑھے گا انشاءاللہ اس کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہوجائیں گے اور عزم ویقین کی قوت نصیب ہوگی جولاعلاج مریض بکثرت یااللہ کاورد رکھے گا اور اس کے بعد شفاء کی دعامانگے گا اس کو شفاء کامل نصیب ہوگی۔
۲۔	اَلرَّحْمٰنُ	بیحد مہربان	جوشخص روزانہ ہرنماز کے بعد سومرتبہ یارحمٰن پڑھے گا اس کے دل سے انشاءاللہ ہرقسم کی سختی اور غفلت دور ہوجائے گی۔
۳۔	اَلرَّحِیْمُ	بڑامہربان	جوشخص روزانہ ہرنماز کے بعد سومرتبہ یارحیم پڑھے گا تمام دنیوی آفتوں سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پرمہربان ہوجائے گی۔
۴۔	اَلْمَلِكُ	حقیقی بادشاہ	جوشخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یاملک کثرت سے پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادیگا۔
۵۔	اَلْقُدُّوْسُ	برائیوں سے پاک ذات	جوشخص روزانہ زوال کے بعد اس اسم کو پڑھتارہے گا انشاءاللہ اس کا دل روحانی امراض

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			سے پاک ہوجائے گا۔
۶۔	اَلسَّلَامُ	بےعیب ذات	جوشخص کثرت سے اس اسم کو پڑھتارہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جوشخص ۱۱۵ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پردم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت وشفاء عطافرمادیں گے۔
۷۔	اَلْمُؤْمِنُ	امن وامان دینے والا	جوشخص کسی خوف کے وقت ۲۳۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا انشاءاللہ ہرطرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا جوشخص اس اسم کو پڑھے یالکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہروباطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہیں گا
۸۔	اَلْمُهَیْمِنُ	نگہبان	جوشخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہروباطن پاک فرمادیں گے، جوشخص ۱۱۵ مرتبہ پڑھے گا وہ انشاءاللہ پوشیدہ چیزوں پرمطلع ہوگا۔
۹۔	اَلْعَزِیْزُ	سب پر	جوشخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ اس اسم کو

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
		غالب آنے والا	پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے اور جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھتا ہے وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور عزت حاصل کرے گا۔
۱۰۔	اَلْجَبَّارُ	نقصان کو پورا کرنے والا	جو شخص روزانہ صبح وشام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا انشاءاللہ ظالموں کے ظلم وقہر سے محفوظ رہے گا اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا اس کی ہیبت وشوکت لوگوں کے دلوں میں انشاءاللہ پیدا ہو گی۔
۱۱۔	اَلْمُتَکَبِّرُ	بڑائی اور بزرگی والا	جو شخص کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے اللہ تعالیٰ اسے عزت اور بڑائی عطا فرمائیں گے ور اگر ہر کام کی ابتداء میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ اس میں کامیاب ہو گا۔
۱۲۔	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	جو شخص سات روز تک مسلسل سومرتبہ اس اسم کو پڑھے گا انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا جو شخص ہمیشہ یہ اسم یا خالق پڑھتا رہے تو اللہ

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			پاک ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں جو اس کی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔
۱۳۔	اَلْبَارِئُ	جان ڈالنے والا	اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ یاباری یامصور پڑھے تو انشاء اللہ اسے اولاد نصیب ہو گی۔
۱۴۔	اَلْمُصَوِّرُ	صورت والا	ایضًا
۱۵۔	اَلْغَفَّارُ	رگزراور پردہ پوشی کرنے والا	جو شخص نماز جمعہ کے بعد سومرتبہ اس اسم کو پڑھا کریگا، انشاءاللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ یا غفار اغفر لی پڑھے گا اللہ تعالی اس کو انشاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کریں گے۔
۱۶۔	اَلْقَهَّارُ	سب کو	جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو کثرت سے

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
		اپنے قابو میں رکھنے والا	اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہوجائے گی۔
۱۷۔	اَلْوَهَّابُ	سب کچھ عطا کرنے والا	جو شخص فقر وفاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فقر وفاقہ سے انشاء اللہ اس کو حیرت انگیز طریقے سے نجات دے گے اور اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوجائے گی۔
۱۸۔	اَلرَّزَّاقُ	بہت بڑا روزی دینے والا	جو شخص نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری و مفلسی اس

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی دائیں کونے سے شروع کرے اور چہرہ قبلہ کی طرف رکھے۔
۱۹۔	اَلْفَتَّاحُ	بہت بڑا مشکل کشا	جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ستر مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہوجائے گا۔
۲۰۔	اَلْعَلِیْمُ	بہت وسیع علم والا	جو شخص کثرت سے یا علیم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم وحکمت کے دروازے کھول دیں گے۔
۲۱۔	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	جو شخص روٹی کے چار لقموں پر اس اسم کو لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک پیاس زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔
۲۲۔	اَلْبَاسِطُ	روزی فراخ کرنے والا	جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اور چہرہ پر ہاتھ پھیرے گا اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ غنی بنا دیں گے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خواص
۲۳۔	اَلْخَافِضُ	پست کر دینے والا	جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ یَـا خَـافِضُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاء اللہ پوری اور مشکلات دور فرمادیں گے جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ستر بار الخافض پڑھے تو انشاء اللہ دشمن پر فتح یاب ہوگا۔
۲۴۔	اَلرَّافِعُ	بلند کر دینے والا	جو شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ اَلرَّافِعُ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز اور تونگر بنادیں گے۔
۲۵۔	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	جو شخص پیر یا جمعے کے دن بعد نماز مغرب چالیس مرتبہ یَا مُعِزُّ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنادیں گے۔
۲۶۔	اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	جو شخص پچھتر مرتبہ یَا مُذِلُّ پڑھ کے سر بسجود ہو کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسکو انشاء اللہ حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے، اگر کوئی خاص دشمن ہو تو دعا میں اس کا نام لیکر

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خصوص
			یوں دعا کرے، اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ، انشاء اللہ قبول ہوگی۔
۲۷۔	اَلسَّمِیْعُ	سب کچھ سننے والا	جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) یا سو مرتبہ (۱۰۰) یَـا سَمِیْعُ پڑھے گا انشاء اللہ اسکی دعائیں قبول ہوں گی، درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے اور جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظر خاص اور عنایت خاص سے نوازیں گے۔
۲۸۔	اَلْبَصِیْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یَـا بَـصِیْرُ پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور فرمادینگے۔
۲۹۔	اَلْعَدْلُ	سراپا انصاف	جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلْـعَـدْلُ لکھ کر کھا جائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کے لئے مسخر فرمادینگے

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخصوص
			انشاءاللہ۔
۳۰۔	اَلْحَکَمُ	حاکم مطلق	جو شخص آخر شب میں ۹۹ مرتبہ باوضو یہ اسم پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاءاللہ محل اسرار وانوار بنادیں گے اور جو شخص جمعہ کی رات میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے حال وبے خود ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو انشاءاللہ کشف والہام سے نواز دیں گے۔
۳۱۔	اَللَّطِیْفُ	بڑا لطف وکرم والا	جو شخص ۱۳۳ مرتبہ یا لطیف پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے جو شخص فقر وفاقہ دکھ بیماری انتہائی کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ نماز پڑھے اور اپنے مقصد ومراد کو دل میں رکھ کر (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ مقصد پورا ہوجائے گا۔
۳۲۔	اَلْخَبِیْرُ	باخبر اور آگاہ	جو شخص سات روز تک یہ اسم بکثرت پڑھے گا تو

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخصوص
			انشاءاللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے جو شخص خواہشات نفسانی میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم کا ورد کرے تو انشاءاللہ ان سے رہائی نصیب ہوگی۔
۳۳۔	اَلْعَظِیْمُ	بڑا بزرگ	جو شخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا انشاء اللہ اسے عزت وعظمت نصیب ہوگی۔
۳۴۔	اَلْحَلِیْمُ	بڑا بردبار	جو شخص اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھولے تو جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے گا تو انشاءاللہ اس میں خیر وبرکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گی۔
۳۵۔	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا	جو شخص اس کا بکثرت ورد رکھے گا انشاءاللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج وغم دور ہوجائیں گے اور مال واولاد میں برکت ہوگی۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ سجدہ میں یارب اغفرلی تین مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیں گے۔

نمبر	اسماء	معنی	فوائد اور خصوص
۳۶۔	اَلشَّکُوْرُ	قدردان	جوشخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد، رنج وغم میں مبتلا ہو وہ اس اسم کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاءاللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔
۳۷۔	اَلْعَلِیُّ	بہت بلند وبرتر	جوشخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔
۳۸۔	اَلْکَبِیْرُ	بہت بڑا	جوشخص اپنے عہدہ سے معزول ہوگیا ہو وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا کَبِیْرُ پڑھے اور انشاءاللہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی وبرتری نصیب ہوگی۔
۳۹۔	اَلْحَفِیْظُ	سب کا محافظ	جوشخص بکثرت یاحفیظ کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاءاللہ ہر طرح کے خوف وخطر اور نقصان وضرر سے محفوظ رہے گا۔
۴۰۔	اَلْمُقِیْتُ	سب کو روزی اور توانائی	جوشخص خالی آبخورے میں سات مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اور اس میں خود پانی پیئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاءاللہ مقصد

نمبر	اسماء	معنی	فوائد اور خصوص
		دینے والا	حاصل ہوگا۔
۴۱۔	اَلْحَسِیْبُ	سب کیلئے کفایت کرنے والا	جس شخص کو کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح وشام ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہ الْحَسِیْبُ پڑھے تو انشاءاللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔
۴۲۔	اَلْجَلِیْلُ	بڑے اور بلند مرتبہ والا	جوشخص، مشک وزعفران سے اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت یاجلیل کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ عزت وعظمت اور قدر ومنزلت عطا فرمائے گا۔
۴۳۔	اَلْکَرِیْمُ	بہت کرم کرنے والا	جوشخص روزانہ سوتے وقت یاکریم پڑھتے پڑھتے سوجایا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو علماء وصلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔
۴۴۔	اَلرَّقِیْبُ	بڑا نگہبان	جوشخص اپنے اہل وعیال اور مال ومنال پر سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے اور یا رقیب کا ورد رکھے انشاءاللہ تعالیٰ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خصوص
۴۵۔	اَلْمُجِیْبُ	دعائیں سننےاور قبول کرنے	جو شخص کثرت سے یامجیب پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی دعائیں بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔
۴۶۔	اَلْوَاسِعُ	والا وسعت والا	جو شخص بکثرت یاواسع کا ورد رکھے گا انشاء اللہ ،اللہ تعالٰی اس کو ظاہری اور باطنی غنا عطا فرمائیں گے۔
۴۷۔	اَلْحَکِیْمُ	بڑی حکمتوں والا	جو شخص کثرت سے یاحکیم پڑھا کرے اللہ تعالٰی اس پر انشاء اللہ علم وحکمت کیدروازے کھول دیں گے جس شخص کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہوتو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے انشاء اللہ کام پورا ہوجائے گا۔
۴۸۔	اَلْوَدُوْدُ	بڑا محبت کرنے والا	جو شخص ایک ہزار مرتبہ یاودود پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے سات بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو انشاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہوجائے گا اور باہمی محبت پیدا ہوجائے گی۔
۴۹۔	اَلْمَجِیْدُ	بڑا بزرگ	جو شخص کسی موذی مرض آتشک جذام وغیرہ میں

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خصوص
			گرفتار ہو وہ چاند کی ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد بکثرت اس اسم کو پڑھا کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے انشاء اللہ وہ مرض دور ہوجائے گا۔
۵۰۔	اَلْبَاعِثُ	مردوں کر زندہ کرنے والا	جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سومرتبہ یاباعث پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل علم وحکمت سے زندہ ہوجائے گا۔
۵۱۔	اَلشَّھِیْدُ	حاضر وناظر	جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس مرتبہ یاشھید پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فرماں بردار ہو جائیں گے۔
۵۲۔	اَلْحَقُّ	برحق وبرقرار	جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر الحق لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کرے انشاء اللہ گم شدہ سامان مل جائے گا،اور نقصان سے محفوظ رہیگا۔
۵۳۔	اَلْوَکِیْلُ	بڑا کارساز	جو شخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خصوص
			وقت بکثرت یا وکیل کا ورد کرے گا اور اس اسم کو اپنا وکیل بنالے گا، انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
۵۴۔	اَلْقَوِیُّ	بڑی طاقت وقوت والا	جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور مغلوب ہو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا، (بے محل اور ناحق یہ عمل ہرگز نہ کرے)
۵۵۔	اَلْمَتِیْنُ	شدید قوت والا	جس عورت کے دودھ نہ ہو اس کو المتین کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ خوب دودھ ہوگا۔
۵۶۔	اَلْوَلِیُّ	دوست مدد گار	جو شخص اپنی بیوی کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ جب اس کے سامنے جائے اس اسم کو پڑھا کرے انشاء اللہ نیک خصلت ہو جائے گی۔
۵۷۔	اَلْحَمِیْدُ	لائق تعریف	جو شخص ۴۵ دن تک متواتر ۹۳ مرتبہ تنہائی میں یا حمید پڑھا کرے گا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاء اللہ دور ہو جائیں گی۔

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خصوص
۵۸۔	اَلْمُحْصِیُ	اپنے علم اور شمار میں رکھنے والا	جو شخص روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو انشاء اللہ مخلوق اس کے لئے مسخر ہو جائے گی۔
۵۹۔	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا	جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ یا مبدئ پڑھے گا انشاء اللہ نہ اس کا حمل گرے گا نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا۔
۶۰۔	اَلْمُعِیْدُ	دوبارہ زندہ کرنے والا	گم شدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سو جائے تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ یا معید پڑھے انشاء اللہ سات روز میں واپس آجائے گا یا پتہ چل جائے گا۔
۶۱۔	اَلْمُحْیِي	زندگی دینے والا	جو شخص بیمار ہو وہ بکثرت اَلْمُحْیِي کا ورد رکھے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کردے تو انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا جو شخص ۸۹ مرتبہ اَلْمُحْیِي پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ ہر طرح کی قید و بند سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخصوص
۶۲۔	اَلْمُمِیْتُ	موت دینے والا	جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اَلْمُمِیْت پڑھکر سوجائے تو انشاءاللہ اس کا نفس مطیع ہوجائے گا۔
۶۳۔	اَلْحَيُّ	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ اَلْحَيُّ کا ورد رکھے گا وہ انشاءاللہ کبھی بیمار نہ ہوگا جو شخص اس اسم کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پیئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے انشاء اللہ شفاء کامل نصیب ہوگی۔
۶۴۔	اَلْقَيُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا اور سنبھالنے والا	جو شخص بکثرت اسم اَلْقَيُّوْم کا ورد رکھے انشاءاللہ لوگوں میں اس کی عزت اور ساکھ زیادہ ہوگی اور تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے تو انشاءاللہ خوش حال ہوجائے گا، جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک یا حی یا قیوم کا ورد کیا کرے انشاءاللہ اس کی سستی وکاہلی دور ہوجائے گی۔
۶۵۔	اَلْوَاجِدُ	ہر چیز کو پانے والا	جو شخص کھانا کھاتے وقت یاواجد کا ورد رکھے غذا اس کے قلب کی طاقت وقوت اور نورانیت کا باعث

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخصوص
			ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔
۶۶۔	اَلْمَاجِدُ	بزرگی اور بڑائی والا	جو شخص تنہائی میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہوجائے تو انشاءاللہ اس کیقلب پر انوار الہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔
۶۷۔	اَلْوَاحِدُ	ایک اکیلا	جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ الواحد الاحد پڑھا کرے اس کے دل سے انشاءاللہ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا، جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کو اولادو صالح نصیب ہوگی۔
۶۸۔	اَلْاَحَدُ	اکتا	سابق فوائد اور خواص
۶۹۔	اَلصَّمَدُ	بے نیاز	جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۱۵ یا ۱۲۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اس کو انشاءاللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی اور جو شخص باوضو اس اسم کا ورد جاری رکھے وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جاہے گا۔
۷۰۔	اَلْقَادِرُ	قدرت	جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ اَلْقَادِرُ پڑھیگا

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خصوص
			اللہ تعالٰی اس کے دشمن کو ذلیل ورسوا فرمادیں گے (اگر وہ حق پر ہوگا) اگر کسی شخص کو کوئی دشوار کام یا کسی کام میں دشواری پیش آجائے تو اکتالیس بار اَلْقَادِرُ پڑھے انشاءاللہ وہ دشواری دور ہوجائے گی۔
۷۱۔	اَلْمُقْتَدِرُ	پوری مقدرت رکھنے والا	جوشخص سوکر اٹھنے کے بعد بکثرت اَلْمُقْتَدِرُ کا ورد کیا کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان اور درست ہوجائینگا.
۷۲۔	اَلْمُقَدِّمُ	پہلے اور آگے کرنے والا	جوشخص جنگ کے وقت اَلْمُقَدِّمُ کثرت سے پڑھتا رہے گا اللہ تعالٰی اسے پیش قدمی کی قوت انشاءاللہ عطا فرمادیں گے اور دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے اور جوشخص ہر وقت یا مقدم کا ورد رکھے گا وہ انشاءاللہ، اللہ تعالٰی کا مطیع وفرمانبردار بن جائیگا
۷۳۔	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا	جوشخص کثرت سے اَلْمُؤَخِّرُ کا ورد رکھے گا اسے انشاءاللہ سچی توبہ نصیب ہوگی اور جوشخص روزانہ سو مرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھا کریگا انشاءاللہ

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خواص
			ایسا حق تعالٰی کا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔
۷۴۔	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	جس شخص کے لڑکا نہ ہو وہ چالیس مرتبہ روزانہ اَلْاَوَّلُ پڑھا کرے انشاءاللہ اس کی مراد پوری ہوگی جوشخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ اَلْاَوَّلُ پڑھے انشاءاللہ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا
۷۵۔	اَلْاٰخِرُ	سب کے بعد	جوشخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اَلْاٰخِرُ پڑھا کرے اس کے دل سے غیراللہ کی محبت دور ہوجائے گی اور انشاءاللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفّارہ ہوجائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔
۷۶۔	اَلظَّاهِرُ	ظاہر وآشکارا	جوشخص نماز اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ اَلظَّاهِرُ کا ورد کیا کرے اللہ تعالٰی اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے انشاءاللہ۔
۷۷۔	اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ وپنہاں	جوشخص روزانہ تینتیس مرتبہ یَا بَاطِنُ پڑھا کرے انشاءاللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس ومحبت الٰہی پیدا ہوگی جو

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			شخص دو رکعت نماز ادا کر کے هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر پڑھا کرے انشاءاللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔
۷۸۔	اَلْوَالِیْ	متولی اور متصرف	جو شخص کثرت سے اَلْوَالِیْ کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا کورے آبخورہ میں یہ اسم لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ وہ فرماں بردار ہوجائے گا۔
۷۹۔	اَلْمُتَعَالِیْ	سب سے بلند و برتر	جو شخص کثرت سے اَلْمُتَعَالِیْ کا ورد رکھے انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو عورت حالتِ حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے انشاءاللہ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔
۸۰۔	اَلْبَرُّ	بڑا اچھا	جو شخص شراب نوشی زنا کاری وغیرہ برائیوں میں

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
		سلوک کرنے والا	گرفتار ہو وہ روزانہ سات مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاءاللہ گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی جو شخص حبِّ دنیا میں مبتلا ہو اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے انشاءاللہ، دنیا اس کے دل سے جاتی رہے گی جو شخص اپنے بچہ پر پیدا ہونے کے بعد ہی سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر دے اور اللہ کے سپرد کر دے وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
۸۱۔	اَلتَّوَّابُ	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	جو شخص نماز چاشت کے بعد ۳۶۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص کثرت سے اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاءاللہ اس کے تمام کام آسان ہوں گے اور اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاءاللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔
۸۲۔	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو تین جمعہ تک بکثرت یَامُنْتَقِمُ

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لینگے۔
۸۳۔	اَلْعَفُوُّ	بہت زیادہ معاف کرنے والا	جوشخص کثرت سے اَلْعَفُوُّ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاء اللہ معاف فرمادیں گے۔
۸۴۔	اَلرَّؤُوْفُ	بہت بڑا مشفق	جوشخص بکثرت یَا رَؤُوْفُ کاورد رکھے انشاءاللہ مخلوق اس پر مہربان ہوجائے گی اور وہ مخلوق پر اور جوشخص دس مرتبہ درودشریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کا غصہ رفع ہوجائے گا، دوسرے غصب ناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ رفع ہوگا۔
۸۵۔	مَالِكُ الْمُلْكِ	ملکوں کا مالک	جوشخص یَامَالِكُ الْمُلْكِ کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔
۸۶۔	ذُو الْجَلَالِ	عظمت وجلال	جوشخص کثرت سے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
	وَالْاِكْرَامِ	وانعام واکرام والا	مخلوق سے استغناء عطا فرمادیں گے۔
۸۷۔	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنے والا	جوشخص روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے وہ انشاءاللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اگرکسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو انشاء اللہ وہ مقصد حاصل ہوگا۔
۸۸۔	اَلْجَامِعُ	سب کو جمع کرنے والا	جس شخص کے اعزا یا احباب منتشر ہوگئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ یا جَامِعُ پڑھے اور ایک انگلی بند کرلے اسی طرح ہر دس مرتبہ ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے انشاء اللہ جلد جمع ہو جائیں گے۔اگر کوئی گم ہو جائے تو اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ پڑھا کرے وہ

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			چیز اسے انشاء اللہ مل جائے گی جائز محبت کے لئے بھی یہ دعا بے مثال ہے۔
۸۹۔	اَلْغَنِیُّ	بڑا بے نیاز بے پرواہ	جو شخص روزانہ ستر مرتبہ یَا غَنِیُّ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائیں گے اور انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا جو شخص کسی ظاہر یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء اور جسم پر یَا غَنِیُّ پڑھ کر دم کیا کرے۔ انشاء اللہ نجات پائے گا۔
۹۰۔	اَلْمُغْنِیْ	بے نیاز و غنی بنا دینے والا	جو شخص اول اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ کی طرح یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری و باطنی غناء عطا فرمائیں گے صبح کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد اس کے ساتھ سورۂ مزمل بھی تلاوت کرے۔
۹۱۔	اَلْمَانِعُ	روکنے والا	اگر بیوی سے جھگڑا یا نا چاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے انشاء اللہ

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			جھگڑا ختم اور نا چاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس ومحبت پیدا ہو جائے گی جو شخص بکثرت اس اسم کا ورد رکھے گا انشاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا، اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے پڑھے تو انشاء اللہ وہ حاصل ہو جائے گا۔
۹۲۔	اَلضَّارُّ	ضرر پہچانے والا	جو شخص شب جمعہ میں سو مرتبہ اَلضَّارُّ پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی اسے حاصل ہوگا۔
۹۳۔	اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	جو شخص کشتی وغیرہ اور سواری میں سوار ہونے کے بعد یَانَافِعُ کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر آفتوں سے محفوظ رہیگا ، جو شخص کسی کام شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ یَانَافِعَ پڑھا کرے انشاء اللہ حسب منشاء ہوگا جو شخص بیوی سے جماع کرتے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ اولاد صالح نصیب ہوگی۔
۹۴۔	اَلنُّوْرُ	سراپا نور	جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورۂ نور اور ایک

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
		اورنور بخشنے والا	ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا انوار الٰہی سے منور ہو جائے۔
۹۵۔	اَلْهَادِیُ	سیدھا راستہ دکھانے اور اس پر چلانے والا	جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت یَاهَادِیُ پڑھے اور آخر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے اس کو انشاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہو جائے گا۔
۹۶۔	اَلْبَدِیْعُ	بے مثال چیزوں کو ایجاد کرنے والا	جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ یَابَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ پڑھے انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی جو شخص اس اسم کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو انشاء اللہ خواب میں نظر آ جائیگا جو شخص نماز عشاء کے بعد یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ دن پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ

نمبر	اسماء	معنی	فوائداورخواص
			پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا آزمودہ ہے۔
۹۷۔	اَلْبَاقِی	ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا	جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کی ضرر ونقصان سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔
۹۸۔	اَلْوَارِثُ	سب کے بعد موجود رہنے والا	جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سو مرتبہ یَا وَارِثُ پڑھے گا انشاء اللہ ہر رنج وغم اور سختی ومصیبت سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا، اور جو شخص مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر طرح کی حیرانی وپریشانی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔
۹۹۔	اَلرَّشِیْدُ	راستی اور نیکوئی کو پسند کرنے والا	جس شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر نہ سمجھ میں آئی ہو وہ مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ یَارَشِیْدُ پڑھے تو انشاء اللہ خواب میں تدبیر نظر آئے گی یا دل میں اس کا القا ہو جائے گا

نمبر	اسماء	معنی	فوائداور خواص
			اگر روزانہ اس اسم کا ورد رکھے تو انشاءاللہ تمام مشکلات دور ہوجائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔
۱۰۰۔	اَلصَّبُوْرُ	بڑے صبر وتحمل والا	جوشخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے وہ انشاءاللہ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی جوشخص کسی بھی طرح مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاءاللہ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

فصل ہشتم

اسم اعظم کا بیان

اسم اعظم کیساتھ دعا کرنے سے قبولیت کی زیادہ امید ہوتی ہے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے:

کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم، جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اسے قبولیت عطا کرتا ہے اور اس کے ساتھ جو بھی سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اسے پورا کردیتے ہیں وہ اسم یہ ہیں۔

نمبر ۱ اس آیت کریمہ میں اسم اعظم ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

آیت کریمہ کی یہ دعا ہر قسم کے غموں اور مصیبتوں کے لئے سریع التاثیر عمل ہے۔

حدیث شریف میں ہے: میری امّت میں سے جو کوئی مصیبت میں حضرت یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی مصیبت دور ہوجائے گی۔ صحابی نے عرض کیا یہ دعا یونسؑ کے لئے مخصوص ہے۔

(۱) سورۃ الانبیاء الایۃ ۸۷ ، سنن الترمذی ۱۸۸/۲ رقم ۳۵۰۵ کتاب الدعوات ۸۵ باب، المستدرک ۶۸۴/۱ رقم ۱۸۶۲ کتاب الدعوات من دعا بدعوۃ ذی النون استجاب اللہ لہ.

آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آیت کے اندر تمام مومنوں کے لئے غم اور مصیبت سے نجات دینے کا وعدہ فرمایا ہے:

وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ .(۱)

ترجمہ: ہم نے یونسؑ کو غم اور پریشانی سے نجات دی ہے، اس طرح دعا کرنے والے ایمانداروں کو بھی نجات دیں گے۔

بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ چالیس روز تک اگر ۱۲۵۰۰۰ دفعہ یہ آیت کوئی پڑھے گا تو ضرور انشاء اللہ غم دور ہو جائے گا یومیہ ۳۱۲۵ ہوتے ہیں۔

نمبر ۲ ایک اور حدیث شریف میں ہے: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم، جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگا جائے وہ ضرور دیتا ہے اور جو بھی دعا کی جائے اللہ ضرور اس کو قبول کرتا ہے اس اسم اعظم پر مشتمل دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔(۲)

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر (اس کے برابر کا کوئی) ہے۔

(۱) سورۃ الانبیاء الایۃ ۸۸

(۲) سنن الترمذی ۱۸۵/۲ رقم ۳۴۷۵ کتاب الدعوات باب ما جاء فی جامع الدعوات عا النبی ﷺ .

نمبر ۳ ایک اور حدیث شریف میں ہے: اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا اور سب سے بڑا نام جس سے جب بھی سوال کیا جاوے اللہ تعالیٰ ضرور دیتا ہے اور جس کے ساتھ جو بھی دعا مانگی جائے اللہ اسے قبول کرتا ہے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

بعض روایتوں میں يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے بعد يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ کا اضافہ ہے۔(۱)

ترجمہ: الٰہی تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تیری ہی سب تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تو بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے۔ آسمان وزمین کا تو ہی بے مثال پیدا کرنے والا ہے، اے عظمت وجلال اور انعام واحسان کے مالک۔ بعض روایت میں اس کے بعد یاحی یا قیوم کا جو اضافہ ہے اس کا معنی یہ ہے کہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم کرنے اور رکھنے والا۔

نمبر ۴ ایک اور حدیث شریف میں ہے:

(۱) سنن الترمذی ۱۸۵/۲ رقم ۳۴۷۵ کتاب الدعوات ٦٥ باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ ، سنن ابی داود ۵۵۴/۱ رقم ۱۴۹۷ کتاب الوتر باب الدعاء، سنن الانسائی ۵۲/۳ رقم ۱۳۰۰ کتاب السهو باب الدعاء بعد الذکر، المستدرک ۱۵۹/۲ رقم ۱۸۵۷ کتاب الدعاء، اسم الله الذی اذا دعی به اجاب واذا سئل به اعطی.

اسم اعظم ان دونوں آیتوں میں ہے:

ا۔ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ .(۱)

ترجمہ: اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی رحم کرنے والا ہے اور بہت مہربان ہے۔

۲۔ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔(۲)

ترجمہ: الف، لام، میم۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، قائم رہنے والا ہے۔

نمبر ۵ ایک اور حدیث شریف میں ہے:

کہ اسم اعظم تین سورتوں میں ہے اور وہ یہ ہیں:

سورۂ بقر، سورۂ آل عمران، سورۂ طٰہٰ۔(۳)

قاسم بن عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ میں نے اس حدیث کے تحت اس کو تلاش کیا تو الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کو اسم اعظم پایا۔ (۴)

نمبر ۶ حصن حصین کے مصنف علامہ جزریؒ فرماتے ہیں میرے نزدیک اسم

(١) سورة البقرة الآية ١٦٣، سنن الترمذی ٢/١٨٥ رقم ٣٤٧٨ كتاب الدعوات ٦٧ باب، سنن الدارمی ٢/ ٣٢٣ رقم ٣٣٨٩ كتاب فضائل القرآن باب فضل اول سورة البقرة وآية الكرسی،

(٢) سورة آل عمران الآية ١-٢، سنن الترمذی ٢/١٨٥ رقم ٣٤٧٨ كتاب الدعوات ٦٧ باب، سنن ابی داود ١/٥٥٥ رقم ١٤٩٨ كتاب الوتر باب الدعاء.

(٣) حصن حصين ٧٧ المنزل الاول يوم الخميس، اسم الله تعالى الاعظم ۔

(٤) حصن حصين ٧٧-٧٨ المنزل الاول يوم الخميس، اسم الله تعالى الاعظم.

اعظم یہ ہے:

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔(۱)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(١) سورة آل عمران الآية ٢، ابو امامه، حصن حصين ٧٨ المنزل الاول يوم الخميس، اسم الله تعالى الاعظم.

تا کہ سب حدیثوں میں توافق وتطابق ہو جاوے، اور قاسم بن عبدالرحمٰن شام کے رہنے والے تابعی ہیں، ابوامامہؓ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔

باب دوم

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شب وروز کی دعائیں

فصل اول

صبح وشام کی دعائیں

۱۔ ☆ ہرناگہانی بلاسے حفاظت کی دعا ☆

حدیث شریف میں ہے: جوشخص صبح وشام تین تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ہرناگہانی بلاسے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِ السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔(۱)

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی نہ زمین نہ آسمان میں اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

حدیث شریف ہے ایک صحابیؓ پر فالج کا حملہ ہوا تو دوسرے صحابیؓ ان کی عیادت کو گئے بعد عیادت انہوں نے مریض صحابیؓ سے سوال کیا آپ نے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ نہیں پڑھی تھی جواباً مریض صحابی نے عرض کیا گزشتہ رات پڑھنا

(١) سنن الترمذی ١٧٦/٢ رقم ٣٣٨٨ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی، سنن ابی داود ٦٩٤/٢ رقم ٥٠٨٨ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، عمل الیوم واللیلة ٢٣ رقم ١٥ ذکر ما کان النبی ﷺ یقوله اذا اصبح .

بھول گیا تھا۔(۱)

معلوم ہوا اس دعا کو پڑھنے سے بڑی سے بڑی بیماریوں سے حفاظت ہوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور سب کتاب پڑھنے والوں کو اس کا اہتمام کرنے کی توفیق دے۔

۲۔ ہر موذی جانور خصوصًا سانپ بچھو وغیرہ

☆ زہریلے جانور کے ضرر سے بچنے کے لئے دعا ☆

دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(۲)

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ مذکورہ بالا دعا پڑھے گا وہ ہر مخلوق کے شر سے محفوظ رہے گا خاص کر سانپ بچھو اور ہر زہریلے جانور کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔(۳)

(۱) سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۸۸ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی،

(۲) سنن الترمذی ۱۸۲/۲ رقم ۳۴۳۸ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا نزل منزلا،

(۳)صحیح مسلم ۷۶/۸ رقم ۷۰۵۳ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فی التعوذ من سوء القضاء ودرک الشقاء وغیرہ، سنن ابن ماجه ۲۵۳ رقم ۳۵۴۷ کتاب الطب باب الفزع والارق وما یتعوذ، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۷۶ رقم ۵۶۷ ما یقول اذا نزل منزلا، سنن ابی داود ۵۴۴/۲ رقم ۳۸۹۹ کتاب الطب باب کیف الرقی.

۳۔☆ صبح وشام سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ جہنم کی اگ سے پناہ دے۔

فائدہ :

حدیث شریف میں ہے صبح وشام پڑھنے سے والا جنت میں جائے گا اس کو جہنم سے خلاصی ملے گی۔

۴۔ ☆ صبح وشام سورۂ حشر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت ☆

حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص صبح وشام تین دفعہ تعوذ اس طرح پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھے اس کے لئے صبح وشام ستر ہزار فرشتے دعا کریں گے۔وہ آیات یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

(۱)۔ سنن ابی داود ۱۹۳/۲ رقم ۵۰۷۹ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح.

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَه، مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔(۱)

ترجمہ: وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے، وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں، وہی تمام جہاں کا بادشاہ ہے۔ بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے امن دینے والا ہے سب کا نگہبان ہے سب پر غالب ہے بڑائی کا مالک ہے مشرکوں کے شریک ٹھہرانے سے وہ پاک ہے۔ وہی اللہ سب کا پیدا کرنے والا ہے۔ پیدا کر کے نکال کھڑا کرنے والا، صورت بنانے والا، اس کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں پاکی بیان کرتے ہیں اس کی جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں ہیں، وہی زبردست عزت اور حکمت والا ہے۔ (اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے)

۵۔ ☆ مخلوق کے شر سے حفاظت کیلئے اکسیر ہے ☆

تین تین مرتبہ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھنا۔ صبح وشام تین تین دفعہ پڑھے اور اپنے پورے جسم پر دم کرے۔ (۲)

(۱) سنن الترمذی ۱۲۰/۲ رقم ۲۹۲۲ کتاب فضائل القرآن ۲۲ باب، سنن الدارمی ۳۳۱/۲ رقم ۳۴۲۵ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل حم الدخان والحوامیم والمسبحات، شعب الایمان للبیهقی ۴۹۲/۲۔۴۹۳ رقم ۲۵۰۲ التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فصل فی فضائل السور والآیات تخصیص منها بالذکر، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۳۲۔۳۳ رقم ۸۱ باب ثواب من قال ذٰلك۔

(۲) سنن الترمذی ۱۹۸/۲ رقم ۳۵۷۵ کتاب الدعوات ۱۱۷ باب، سنن ابی داود ۶۹۳/۲ رقم ۵۰۸۲ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح۔

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّه، كُفُوًا اَحَدٌ۔

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِى صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

۶۔ صبح وشام تینوں قل پڑھنے کے بعد ان آیات کا پڑھنا بھی باعث اجر وثواب ہے

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ۔ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ۔ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۔ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔(۱)

ترجمہ: پس تم پاکی بیان کرو اللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اس کے لئے حمد وثناء آسمانوں اور زمینوں میں اور اس کی پاکی بیان کرو سہ پہر کو جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی مرنے کے بعد زمین سے نکالے جاؤ گے۔

۷۔ صبح وشام آیت الکرسی پڑھنے سے شیطان اور شیطانی وسوسے سے نجات ملتی ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔(۲)

(۱) سورۃ الروم الایة ۱۷۔۱۹ ، سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۶ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح ، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۲۴ رقم ۵۷ باب ما یقول اذا اصبح نوع آخر،

(۲) سورۃ البقرۃ الایة ۲۵۵ ، حصن حصین ۱۹۴ المنزل الثانی الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه۔

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور زندگی بخشنے والا ہے زمین وآسمان اور تمام کائنات کا قائم رکھنے والا اور ان کا نظام چلانے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آسکتی ہے نہ نیند، اسی کی ملکیت ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمینوں میں۔ کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے۔ وہ جو کچھ لوگوں کے سامنے (ہو رہا ہے) اور جو کچھ ان کے پیچھے (مرنے بعد) ہونے والا ہے سب جانتا ہے اور لوگ اس کے علم اور معلومات میں سے کسی چیز پر آگاہی نہیں رکھتے مگر جو وہ چاہے اس سے آگاہ کر دے، اس کی کرسی (سلطنت) آسمان وزمین میں سب جگہ پھیلی ہوئی ہے اور آسمان وزمین کی حفاظت اس پر ذرہ برابر گراں نہیں ہے اور وہ سب سے بلند اور برتر اور عظمت والا ہے۔

۸۔ صبح وشام آیت الکرسی اور سورۂ غافر کی درج ذیل تین آیات پڑھنے سے ہر بلا سے حفاظت ہوتی ہے

آپ ﷺ نے آیت الکرسی کے ساتھ سورۂ غافر کی یہ تین آیات بھی پڑھی ہیں۔

حٰمٓ ۔ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۔ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔(۱)

(۱) سورۃ المؤمن الآیة ۱۔۳ ، حصن حصین ۹۴ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه،

ترجمہ: حٰم یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب ہے، بہت وسیع علم والا ہے ، بندوں کے گناہ بخشنے والا ہے، وہ توبہ قبول کرنے والا ہے، اور شدید عذاب دینے والا ہے، بڑی مقدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اس کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

فائدہ : جو شخص مذکورہ آیات (یعنی آیت الکرسی اور سورۂ غافر کی یہ تین آیات صبح کو پڑھے گا وہ شام تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا، اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک تمام آفتوں سے بچا رہے گا۔

۹۔ تمام آفات وبلیات سے حفاظت کیلئے صبح وشام یہ دعا پڑھے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه' لَا شَرِيْكَ لَه' . لَه' الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ . رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَه' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَه' رَبِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (۱)

(۱) صحیح مسلم ۳۵۰/۲ رقم ۲۷۲۳ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فی الادعیة۔ سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۹۰ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی، سنن ابی داود ۶۹۱/۲ رقم ۵۰۷۱ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، حصن حصین ۹۵ المنزل الثانی الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه۔

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کی عبادت کے لئے صبح کی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں اس کا سارا ملک ہے، اسی کے لئے حمد وثناء ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اے میرے رب! جو کچھ اس دن پیش آنے والا اور جو کچھ بعد میں پیش آنے والا ہے۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور بہتری مانگتا ہوں، اے میرے پروردگار، جو کچھ اس دن میں یا اس کے بعد پیش آنے والا ہے میں اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔

۱۱۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَه' وَنَصْرَه' وَنُوْرَه' وَبَرْكَتَه' وَهُدَاه' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَه'.(۱)

ترجمہ: ہم نے اور تمام کائنات نے اللہ کے لئے صبح کی جو رب العالمین ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، فتح ونصرت نور وہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن میں اور اس کے بعد پیش آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں (تو مجھے ان

(۱) سنن ابی داود ۶۹۳/۲۔۶۹۴ رقم ۵۰۸۴ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح.، حصن حصین ۹۶ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه.

تمام شرور سے بچا)

۱۱۔ ☆ صبح نیند سے اٹھ کر یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔(۱)

ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تیری مدد سے صبح کی، اور تیری مدد سے شام کی اور تیری مرضی سے زندہ ہیں اور تیری مرضی سے مریں گے اور تیرے ہی پاس قیامت کے دن اٹھ کر جانا ہے۔

۱۲۔ ☆ شام کو غروب کے بعد بھی یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔(۲)

ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تیری مدد سے شام کی اور تیری مدد سے صبح کی، اور تیری مرضی سے زندہ ہیں اور تیری مرضی سے مریں گے اور تیرے ہی پاس قیامت کے دن واپس لوٹ کر جائیں گے۔

(۱) سنن ابی داود ۶۹۱/۲ رقم ۵۰۶۸ کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح ، سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۹۱ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۱/۲ رقم ۵۰۶۸ کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح ، سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۹۱ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی.

۱۳۔ ☆ ایمان میں برکت، حلاوت اور جہنم سے خلاصی کیلئے چار چار دفعہ صبح و شام یہ دعا پڑھے ☆

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو درج ذیل دعا بتلائی ہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّىْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتِكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے حاملین عرش کو اور تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اس بات پر کہ محمد ﷺ تیرا نیک بندہ اور تیرے رسول ہیں۔

۱۴۔ ☆ اپنی جان و مال کی سلامتی کیلئے یہ دعا چار مرتبہ پڑھ ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَاَهْلِىْ وَمَا لِىْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِىْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِىْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَخَلْفِىْ وَعَنْ يَمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ۔ (۲)

(۱) سنن ابی داود ۶۹۱/۲ رقم ۵۰۶۹ کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، جامع الترمذی ۱۸۷/۲ رقم ۳۵۰۱ کتاب الدعوات، ۸۲ باب.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۴ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دنیا وآخرت میں خیر وعافیت کا، اے اللہ! میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور اپنے دین ودنیا میں اپنے اہل وعیال اور مال ومنال میں عافیت اور سلامتی چاہتا ہوں، اے اللہ تو میرے جملہ عیوب پر پردہ پوشی کر اور میرے حقوق کو سکون واطمینان سے بدل دے، اے اللہ تو میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں کسی اچانک ہلاکت میں ڈال دیا جاؤں نیچے کی جانب سے۔

۱۵۔ ☆ صبح وشام شیطان کے شر سے حفاظت کیلئے یہ دعا پڑھے ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.(۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا سارا ملک ہے، اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں وہی زندگی دیتا ہے وہی مارتا ہے اور خود ایسا زندہ ہے جس کے لئے مرنا نہیں وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۶۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل کرنے کی دعا ☆

جو شخص صبح وشام تین تین دفعہ یہ دعا پڑھے گا قیامت کے دن اللہ اس کو راضی کریگا۔

(۱) سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۷ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، سنن الترمذی ۱۹۳/۲ رقم ۳۵۳۴ کتاب الدعوات ۱۰۱ باب، حصن حصین ۱۰۰۔۱۰۱ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه.

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔(۱)

ترجمہ: راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر، اور ساتھ محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔

۱۷۔ ☆ سلامتی بدن واعضاء کیلئے ☆

سلامتی بدن واعضاء کیلئے صبح وشام تین تین دفعہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۲)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت عطا فرما، اے اللہ تو میری قوتِ سماعت میں عافیت وسلامتی دے، اے اللہ! تو میری بینائی میں عافیت اور سلامتی عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۸۔ ☆ صبح وشام کی برکات حاصل کرنے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ

(۱) جامع الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۸۹ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی، سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۲ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۴/۲ رقم ۵۰۹۰ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، حصن حصین ۱۰۲ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه، الادب المفرد ۲۴۴/۱ رقم ۷۰۱ باب الدعاء عند الکرب.

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت کا دنیا وآخرت میں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے گناہوں سے معافی اور سلامتی کا میرے دین اور دنیا کے بارے میں اور میرے اہل وعیال کے بارے میں، اے اللہ! ڈھانپ دے میرے عیوب کو اور امن دے مجھ کو گھبراہٹوں سے، اے اللہ! حفاظت فرما میرے آگے سے اور پیچھے سے میرے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور اوپر سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری عظمت کیساتھ کہ میں ہلاک کیا جاؤں اچانک نیچے سے اپنے۔

۱۹۔ ☆ کفر، فقر اور عذابِ قبر سے پناہ مانگنے کیلئے دعا ☆

صبح اور شام تین تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (۲)

ترجمہ: اے اللہ! کفر وفقر سے تیری ذات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ!

(۱) سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۴ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، حصن حصین ۹۹-۱۰۰ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۴/۲ رقم ۵۰۹۰ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، الادب المفرد ۲۴۴/۱ رقم ۷۰۱ باب الدعاء عند الکرب.

عذاب قبر سے تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲۰۔ ☆ تمام آفات وبلیات سے پناہ مانگنے کی دعا ☆

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ (۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہر برائی سے پاک ہے اور اس کے لئے حمد وثناء ہے اور طاقت و قوت بھی بس اسی کی ہے، جو اللہ نے چاہا وہی ہوا اور جو اللہ نے نہ چاہا وہ نہیں ہوا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ بے شک اللہ بڑی قدرت والا ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیا ہوا ہے۔

۲۱۔ ☆ سلامتی ایمان اور اخلاص پیدا کرنے کی دعا ☆

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ (۲)

(۱) سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۵ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، حصن حصین ۱۰۳ رقم ۱۹ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه.

(۲) مسند الامام احمد ۷۷/۲۴ رقم ۱۵۳۶۰ حدیث عبد الرحمٰن بن ابزی الخزاعی، حصن حصین ۱۰۳ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه.

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر اور کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اپنے جدامجد حضرت ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملت پر جو کہ موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۲۲۔ ☆ سخت مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا ☆

کسی شدید مصیبت میں یہ دعا مسجد میں جا کر پڑھنا بڑا اکسیر ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّه، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرَفَةَ عَيْنٍ ۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اے وہ ذات! جو کائنات کا نظام چلانے والی اور سب کو قائم رکھنے والی ہے تیری رحمت کی ڈھائی سے تو میرے تمام کام درست کردے اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کا حوالہ نہ کر۔

فائدہ : جنگ بدر کے موقع پر آپ ﷺ نے یہ دعا مسجد میں جا کر پڑھی تھی یہاں تک کہ جنگ میں فتح وکامیابی حاصل ہوئی۔

۲۳۔ ☆ دنیا وآخرت میں تمام فکروں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کی دعا ☆

(۱)سنن ابی داود ۶۹۴/۲ رقم ۵۰۹۰ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح ، المستدرك ۵۴۵/۱ رقم کتاب الدعاء باب ما یقال اذا اصبح واذا امسی، الادب المفرد ۲۴۴/۱ رقم ۷۰۱ باب الدعاء عند الكرب.

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.(۱)

ترجمہ: اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس پر میں نے بھروسہ کیا ہے وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

فائدہ : حدیث شریف میں ہے جو شخص اس دعا کو صبح وشام سات سات مرتبہ پڑھے گا وہ تمام غم اور رنج سے محفوظ رہے گا۔

۲۴۔ ☆ حفاظت ایمان اور ثواب کثیر کی دعا ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه، لَا شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَه، الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔(۲)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا سارا ملک ہے اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ اس کو پڑھنے سے ایک ہزار نیکی ملتی ہے، ایک ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں، ایک ہزار درجات بڑھے جاتے ہیں۔(۳)

(۱) صحیح مسلم ۳۴۴/۲ رقم ۲۶۹۱ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حصن حصین ۱۰۸ رقم ۲۴ المنزل الثانی یوم الجمعة الذی یقال فی صباح کل یوم ومسائه.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۲/۲ رقم ۵۰۷۷ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح ، سنن الترمذی ۱۹۳/۲ رقم ۳۵۳۴ کتاب الدعوات ۱۰۱ باب ، سنن ابن ماجه ۲۷۵ رقم ۳۸۶۷ کتاب الدعاء باب ما یدعو به الرجل اذا اصبح واذا امسی.

(۳) سنن الترمذی ۱۸۱/۲ رقم ۳۴۲۸، ۳۴۲۹ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا دخل السوق، سنن ابن ماجه ۱۶۱ رقم ۲۲۳۵ کتاب التجارات باب الاسواق ودخولها.

۲۵۔ ☆ صرف شام کی حفاظت کیلئے دعا ☆

اَمْسَيْنَا وَاَمْسٰى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ۔ وَبَرَأَ۔(۱)

ترجمہ: ہم نے اور پوری مملکت نے تیری رضا کے لئے شام کی اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو کہ آسمان کو گرنے سے تھامے ہوئے ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلا دی اور ایجاد و تخلیق فرمائی وہی مجھے بچائے گا۔

۲۶۔ ☆ سورج نکل آنے کے بعد کی دعا ☆

(الف) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔(۲)

ترجمہ: اللہ کی حمد اور لاکھ شکر ہے جس نے ہمیں آج کا دن دکھایا اور ہمارے پچھلے گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

۲۷۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَهَبَنَا هٰذَا الْيَوْمَ وَاَقَالَنَا فِيْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔(۳)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں آج کا دن نصیب فرمایا

(۱) حصن حصين ۱۱۲ المنزل الثانى يوم الجمعة ويزاد فى المساء فقط.

(۲) حصن حصين۱۱۷ المنزل الثانى يوم الجمعة فاذا طلعت الشمس.

(۳) حصن حصين۱۱۷ المنزل الثانى يوم الجمعة فاذا طلعت الشمس.

اور ہماری لغزشیں معاف فرمادیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالیا۔

۲۸۔ ☆ گناہوں کی معافی کیلئے صبح وشام پڑھنے کا استغفار ☆

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَٓا اِلٰهَ اِلَّٓا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّٓا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.(۱)

ترجمہ: اے خدا! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدہ پر جتنا ہو سکا قائم ہوں اور تیری جو بھی نعمت مجھ پر ہے میں اسکا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں پس میرے گناہ بخش دے اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا میں اپنے تمام کئے ہوئے کاموں کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے بچالے)

واضح رہے کہ استغفار یعنی گناہوں کی معافی کے لئے چند شرائط ہیں۔

۱۔ ایک تو گناہ پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ سے معافی مانگے۔

۲۔ دوسرے یہ کہ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم اور پکا ارادہ کرے۔

۳۔ تیسرے یہ کہ جس طرح عزم کا اظہار کیا ہے اس پر قائم رہے یعنی گناہ سے

(۱) صحيح البخارى ۹۳۳/۲ رقم ٦٣٠٦ كتاب الدعوات باب افضل الاستغفار، سنن النسائى ۲۷۲/۲ رقم ۵۵۳۷ كتاب الاستعاذة الاستعاذة من شر ما صنع وذكر الاختلاف على عبد الله بن بريدة فيه، سنن الترمذى ۱۷٦/۲ رقم ۳۳۰۳ كتاب الدعوات ١٦ باب.

باز آجاوے۔

بندہ ان شرطوں کے ساتھ اگر استغفار کرے گا تو اللہ معاف فرمادے گا اگر دوبارہ گناہ ہو بھی جاوے تو دوبارہ اس طرح توبہ واستغفار کرے اور اگر تیسری دفعہ گناہ ہو جاوے تو تیسری دفعہ بھی اللہ سے اس طرح معافی مانگے۔

غرض دن میں سو مرتبہ بھی اگر توبہ ٹوٹ جاوے تو سو مرتبہ حسب شرائط مذکورہ استغفار کرے۔

۲۹۔ ☆ استغفار کیلئے مختصر الفاظ یہ ہیں ☆

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اس کو کثرت سے پڑھا کرے اور صدق دل سے معنی کا دھیان کرے اور کم از کم تین تین مرتبہ۔(۱)

۳۰۔ ☆ یا پانچ مرتبہ یہ کلماتِ استغفار پڑھے ☆

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔(۲)

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور یہ آسمان وزمین کو قائم رکھنے والا ہے اس کے سامنے

(۱) صحیح مسلم ۲۱۸/۱ رقم ۵۹۱ کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ و بیان صفتہ.

(۲) سنن ابی داود ۲۱۲/۱ رقم ۱۵۱۷ کتاب الصلاۃ باب فی الاستغفار، سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹۷ کتاب الدعوات ۱۸ باب منہ.

توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ان کلمات کے ساتھ صدق دل سے مغفرت طلب کرے گا اس کی مغفرت کردی جائے گی اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو۔(۱)

دوسری حدیث میں ہے کہ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کی مانند بے شمار ہوں۔(۲)

۳۱۔ ☆ یا استغفار کیلئے ان الفاظ کیساتھ بکثرت استغفار کیا کرے ☆

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۔(۳)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے، بے شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ یومیہ سو مرتبہ سے کم استغفار نہ کرتے تھے بلکہ اس سے زیادہ مقدار میں استغفار کیا کرتے تھے۔

حالانکہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اللہ تعالیٰ اگلے پچھلے سب گناہ معاف کردینے کا اعلان فرمادیا تھا اور صحابہ کرامؓ گناہوں سے بہت بچتے تھے، ان سے شاذ ونادر

(۱) سنن ابی داود ۲۱۲/۱ رقم ۱۵۱۷ کتاب الصلاۃ باب فی الاستغفار،

(۲) سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹۷ کتاب الدعوات ۱۸ باب منہ.

(۳) سنن ابی داود ۲۱۲/۱ رقم ۱۵۸۶ کتاب الصلاۃ باب فی الاستغفار، جامع الترمذی ۱۸۱/۲ رقم ۳۴۳۴ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا قام من المجلس

گناہ ہو جاتا تو فوراً استغفار اور معافی مانگ لیتے تھے۔ لہذا ہم جو صبح وشام گناہوں میں گھرے ہوئے ہیں ہمیں تو دائمًا استغفار کرنا چاہیئے۔

۳۲۔ ☆ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ ☆

حدیث شریف میں ہے: جو شخص اس استغفار کو جس دن میں یا رات میں یقین کامل کے ساتھ پڑھے گا اس دن مرنے کے بعد ضرور جنت میں جائے گا اسی واسطے حدیث میں اس کو سید الاستغفار کہا گیا ہے۔

الفاظ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔(۱)

ترجمہ: الٰہی! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و پیمان اور تیرے وعدہ پر استطاعت کے بقدر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے لئے ہر اعمال کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، تیری جو نعمتیں مجھ پر ہیں ان کا میں تیرے سامنے اقرار کرتا ہوں اور

(۱) صحیح البخاری ۹۳۳/۲ رقم ۶۳۰۶ کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار، سنن النسائی ۲۷۲/۲ رقم ۵۵۳۷ کتاب الاستعاذة الاستعاذة من شر ما صنع وذکر الاختلاف علی عبد الله بن بریدة فیه، سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم ۳۳۰۳ کتاب الدعوات ۱۶ باب.

اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

حدیث شریف میں ہے:

جو شخص صبح وشام ایمان ویقین کامل کے ساتھ سید الاستغفار کو ایک ایک مرتبہ پڑھے گا وہ یقینًا اہل جنت میں سے ہوگا۔(۱)

۳۳۔ ☆ یا صرف یہ الفاظ کہے ☆

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ۔(۲)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔

۳۴۔ ☆ یا صرف یہ جملہ کہے ☆

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔ (۳)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دیجئے۔

یہ الفاظ استغفار کے سب سے مختصر اور آسان ہیں۔

☆☆☆☆

(۱) صحیح البخاری ۹۳۳/۲ رقم ۶۳۰۶ کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار، سنن الترمذی ۱۷۶/۲ رقم۳۳۳۹ کتاب الدعوات ۱۶ باب.

(۲) حصن حصین ۴۲۹ رقم ۳ المنزل السادس یوم الثلثاء، کیفیة الاستغفار.

(۳)حصن حصین ۴۳۰ رقم ۳ المنزل السادس یوم الثلثاء، کیفیة الاستغفار.

فصل دوم

حقیقت استغفار اور اس کے فوائد

'لغت' میں استغفار کا معنی طلب بخشش ہے اور اصطلاح شریعت میں استغفار کہتے ہیں مخصوص الفاظ کے ساتھ مخصوص طریقے سے مخصوص قیود شرائط کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنی گناہوں کی مغفرت طلب کرنا، معافی چاہنا، حق جل شانہ، تعالیٰ خالق انسان ہے انسان کے اندر، باہر اس کی فطرت اور جبلّت سے خوب واقف ہے لہذا اس کی عادت اور فطرت کے بارے میں حق جل شانہ اگر کوئی بات بتاتا ہے خبر دیتا ہے تو علم کے تحت خبر دیتا ہے حق جل شانہ نے ارشاد فرمایا انسان بھولتا بہت ہے اس کے اندر پختگی نہیں ہے وہ حق تعالیٰ کا نافرمان ہے ناشکر ہے، خطا کار ہے، البتہ ان میں بہتر لوگ وہ ہیں جو اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں توبہ واستغفار کرتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے استغفار کا حکم دیا اور اس کی ضرورت اور فضیلت بیان فرمائی اور اس کے فوائد بیان کئے۔

قرآن کریم کے اندر گناہوں کی مغفرت کے بارے میں متعدد جگھوں میں ان تمام باتوں کو ذکر کیا گیا ہے۔

چنانچہ سورۂ آل عمران میں ارشاد فرماتے ہیں:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفِرُوْا

لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ۔(۱)

ترجمہ: جو لوگ بے حیائی کا ارتکاب یا اپنی جان پر ظلم کریں یعنی کفر یا شرک یا دوسری قسم کے مہلک گناہوں کا ارتکاب کریں پھر فوراً ندامت کے مارے اللہ کو یاد کریں اور اس سے قاعدے کے موافق اللہ سے گناہوں کی مغفرت اور بخشش چاہیں، اور اللہ کے سوا معاف کرے گا بھی کون؟ پھر گناہوں پر دانستہ طور پر اصرار نہ کریں تو ایسے لوگوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتے ہیں اور ان کے حق میں جنت کا فیصلہ فرمادیتے ہیں جس کے نیچے نہریں جاری ہیں جس میں وہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کا یہ کیا ہی بہترین صلہ ہے۔

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ بندہ سے گناہوں کا سرزد ہونا اللہ کی یاد سے غافل ہونے کی وجہ سے ہے اس غفلت میں اگر گناہوں کا ارتکاب کرے پھر اللہ کو یاد کرے اور اپنے کئے ہوئے پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ سے معافی مانگے اور گناہوں پر اصرار نہ کرے تو اللہ اپنے بندہ کے گناہوں کو معاف کردیتے ہیں اور بندہ پر راضی اور خوش ہوکر جنت کا فیصلہ فرمادیتے ہیں اور جنت میں اس کی ساری نعمتیں دینے کا فیصلہ بھی فرمادیتے ہیں۔

(۱) سورة آل عمران الاية ۱۳۶۔۱۳۷.

۲۔ حق جل شانہ دوسری جگہ اوشاد فرماتے ہیں:

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءً اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَه‘ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔(۱)

ترجمہ: یعنی جو شخص کوئی بڑا گناہ کرے یا برائی کرے جس کا اثر اپنے علاوہ دوسرے پر بھی پڑے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر قاعدہ شرعیہ کے مطابق اللہ سے مغفرت طلب کرے اس سے معافی چاہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ تو بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔

☆ استغفار کی ضرورت اور اس کے فوائد ☆

واضح رہے کہ خدا کی نافرمانی کر کے پھر بھی اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار نہ کرنا بلکہ اس گناہ پر اصرار کرتے جانا بہت بڑا جرم ہے۔ اللہ جل شانہ سے کھلی بغاوت ہے ایسے لوگوں کو تو اللہ سخت ترین سزا دیں گے اور وہ ذلیل وخوار ہو کر رہیں گے مگر جو لوگ توبہ واستغفار کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دنیا ہی میں معاملہ صاف کر لیتے ہیں اور اپنے اعمال کو درست کر لیتے ہیں گناہ پر اصرار نہیں کرتے، اللہ تعالیٰ ان کے اعمال نامہ سے کئے ہوئے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں اور ان کے گناہوں کی جگہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں تا کہ آخرت میں کسی کو پتہ نہ چل سکے کہ اس بندے نے گناہ کیا تھا پھر توبہ کی تھی۔

(۱) سورۃ النساء الایۃ ۱۱۰.

دیکھئے شانِ رحیمی کا حال! ایک احسان تو یہ کیا کہ گناہ کو معاف کیا اور دوسرا احسان یہ کیا کہ گناہوں کے نشانوں کو مٹا دیا تیسرا احسان یہ فرمایا کہ گناہ کی جگہ پر نیکیاں بھی لکھ دیں۔ مزید یہ کہ جنت میں جنت کی نعمتیں بھی عطا فرمانے کا وعدہ کیا۔ حدیث شریف میں ہے

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَه‘.(۱)

یعنی گناہوں کے بعد توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس کے ذمہ گناہ نہیں ہے۔

سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ کے کتنے احسانات ہیں بندے پر۔ لیکن یہ باتیں تب حاصل ہوں گی کہ آدمی گناہوں کے بعد بلا تاخیر توبہ واستغفار کرے اور گناہوں پر اصرار نہ کرے اور اپنے حال کو درست کر لے۔ ان حقائق کو اللہ تعالیٰ نے ایک تیسری آیت میں صراحت کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

۳۔ چنانچہ حق جل شانہ سورۂ فرقان کے اندر ارشاد فرماتے ہیں:

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا۔ يُضٰعَفْ لَه‘ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَّكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔(۲)

ترجمہ: جو کوئی گناہوں کے یہ کام کرے گا وہ گناہوں کے انجام میں جا گریگا، دو

(۱) مشکوٰۃ المصابیح ۲۰٦/۱ رقم ۲۳٦۳ کتاب الدعوات باب الاستغفار والتوبۃ الفصل الثالث.

(۲) سورۃ الفرقان الایۃ ٦٨۔ ٧٠

گناہوگا اس پرعذاب قیامت کے دن اور وہ پڑا رہے گا اس میں خوار ہوکر، مگر جس نے توبہ کی اور یقین کرکے کہ اللہ کی جانب سے مؤاخذہ ہوگا، گناہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے اعمال کو درست کرلیا تو ایسے لوگوں کو تو وہ بخش دیں گے اور برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیں گے کیونکہ وہ بہت ہی مغفرت کرنے والا اور بہت ہی رحم والا ہے۔

ملاحظہ کیجئے کہ توبہ واستغفار سے کتنے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ گناہوں کی بخشش ہوتی ہے، جہنم کے عذاب سے خلاصی ہوگی، برائیوں کی جگہ نیکیاں لکھ دی جائیں گی، جس سے گناہوں کے نشانات وآثار نہیں رہیں گے جس کی وجہ سے وہ شخص رسوائی سے بھی بچ جائے گا پھر نیکیاں لکھ دی جائیں گی آدمی جنت میں جائے گا اور اس کو جنت کی نعمتیں ملیں گی یہ تو سب چیزیں آخرت کی نعمتیں ہیں آگے کچھ دنیا کے فوائد بھی ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کا قصہ تبلیغ بیان کرتے ہوئے حق تعالٰی اوشاد فرماتے ہیں۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّه‘ كَانَ غَفَّارًا۔ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۔ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًا۔ (۱)

ترجمہ: یعنی نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں میں نے اپنی قوم سے کہا اپنے رب سے تم سب لوگ گناہوں سے معافی مانگ لو، گناہوں کو بخشوالو

(۱)سورۃ نوح الآیۃ ۱۰۔۱۲

بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے، آسمان کی دھاریں تم پر چھوڑے گا (خوب بارش ہو گی کھیت وزراعت خوب خوب ہوگی قحط سالی اور خشک سالی سب دور ہوجائے گی) تمہارے مال ودولت میں اضافہ کردے گا خوب دولت ملے گی، تمہارے بیٹوں میں اضافہ کردے گا۔

(لوگ نرینہ اولاد کے لئے تڑپتے ہیں) حضرت نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا گناہوں سے استغفار کرنے سے تمہیں زیادہ سے زیادہ نرینہ اولاد بھی دی جائے گی اور آخرت میں جنت کے باغات اور ہر قسم کی نہریں بھی ملیں گی۔

غور کیجئے کہ حضرت نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم کے واسطے استغفار کے جو دینی ودنیوی فوائد بیان کئے تھے قرآن کریم کے اندر اللہ تعالٰی نے ان کی توثیق فرمادی جس کا مطلب یہ ہوا حضرت نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ فرمایا تھا وہ سب کچھ اللہ کے حکم سے فرمایا تھا اب قرآن کریم کی آیات کے ذریعہ سے تائید کردی گئی کہ جو بھی استغفار کرے گا، حق جل شانہ سے گناہوں کے بارے میں مغفرت طلب کرے گا اس کو معاف کردیا جائے گا اور ساتھ ہی آیات میں ذکر کردہ جملہ نعمتیں بھی عنایت فرمادیں گے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کیسی آپ کی صفت غفّاریؔ ہے کیسی شان رحیمی ہے پھر بھی اگر لوگ اللہ سے گناہوں کی مغفرت نہیں چاہیں گے گناہوں پر اصرار کریں گے بغاوت کرتے رہیں گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ لوگ اللہ تعالٰی

کے غیظ وغضب کو دعوت دیں گے ان کا وہی حشر ہوگا جو قوم نوح کا ہوا تھا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے غیظ وغضب کو دعوت دیں گے ان کا وہی حشر ہوگا جو قوم نوح کا ہوا تھا۔ اَعَاذَنَا اللّٰہُ مِنْہُ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

☆ استغفار کے فوائد ☆

حدیث میں ہے کہ بندہ جب گناہ کا اقرار کر کے اللہ سے معافی چاہتا ہے تو وہ معاف کر دیتا ہے۔(۱)

حدیث میں ہے آدمی جب گناہ کرتا ہے سورج غروب ہونے اور پھر طلوع ہونے تک اگر مغفرت چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔(۲)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار ☆

رسول اللہ ﷺ باوجودیکہ آپ کے اگلے پچھلے سب گناہوں کو معاف کر دیا گیا ہے روزانہ ستر دفعہ یا سو دفعہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ استغفار کیا کرتے تھے اور آپ نے اپنے قول وفعل سے امت کو اس بات کی تعلیم دی ہے کہ امت میں سے ہر فرد اللہ تعالیٰ کے حکم استغفار پر عمل کرے، گناہوں سے توبہ کرے اور نیکیوں کا راستہ اختیار کرے۔

(۱) صحیح مسلم ۳۴۶/۲ رقم ۲۷۰۳ کتاب الذکر والدعاء و التوبۃ باب استجاب الاستغفار والاستکثار منہ.

(۲) صحیح البخاری ۵۹۶/۲ رقم ۴۱۴۱ کتاب المغازی باب حدیث الافک، صحیح مسلم ۳۶۶/۲ رقم ۲۷۷۰ کتاب التوبۃ باب فی حدیث الافک وقبول توبۃ القاذف.

پھر آیات قرآنی کے مطابق استغفار کرنے والوں کو مذکورہ بالا جملہ فوائد حاصل ہوں گے اللہ کی رحمتیں نازل ہوں گی جملہ پریشانیاں ختم ہو جائیں گی بے چینی اور بدامنی دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو خاص طور پر مسلمانوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

☆ استغفار پر حق تعالیٰ کے دنیوی انعامات ☆

استغفار کے بارے میں حدیث شریف میں آیا ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضَیْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔(۱)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے لئے استغفار کو لازم کر لیا ہے حق جل شانہ اس کے لئے ہر تنگی میں فراخی اور کشادگی دے گا اور ہر پریشانی سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں سے اس کو رزق پہنچنے کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ! اللہ کی شان کریمی دیکھئے، بندہ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، نافرمانی سے توبہ کرنا، استغفار کرنا اس پر لازم ہے اگر ایسا نہیں کرتا تو وہ دنیا

(۱) سنن ابی داود ۲۱۳/۱ رقم ۱۵۱۸ کتاب الصلوٰۃ باب فی الاستغفار، سنن ابن ماجہ ۲۷۱ رقم ۳۸۱۹ کتاب الادب باب الاستغفار.

میں پریشانی اٹھائے گا اور آخرت میں اس سے زیادہ پریشانی اٹھائے گا حق تعالٰی کی ناراضگی الگ رہے گی، لیکن بندہ اگر نافرمانی کے بعد اللہ سے رجوع کرتا ہے توبہ واستغفار کرتا ہے گناہ پر اصرار نہیں کرتا تو اللہ اس کو معاف کردیتا ہے۔عدل کا تقاضا تو یہ ہے کہ اللہ نے اس کے جرم کو معاف کیا ہے یہ بہت بڑا احسان ہے مزید کچھ کرنے کی ضرورت نہیں تھی مگر حق جل شانہ نے اپنی شان رحیمی کو ظاہر فرماتے ہوئے مذکورہ حدیث قدسی کے ذریعہ اعلان فرمایا کہ جو شخص نافرمانیوں پر استغفار کو لازم کرلے گا یعنی جب بھی نافرمانی سرزد ہوگی فوراً استغفار کرلیا توبہ کرلی اور آئندہ کے لئے نافرمانی نہ کرنے کا عزم بھی کرلیتا ہے تو اللہ تعالٰی اسے معاف تو کردے گا ،ساتھ ہی اس کیلئے کچھ انعامات کا اعلان بھی فرمایا کہ اس بندہ کے ہر کام میں ہر معاملہ میں جو بھی تنگی پیش آئے گی اللہ اسے دور فرمادے گا اس کے لئے کشادگی عنایت فرمائے گا۔ دوسرا انعام یہ کہ اس کی جتنی پریشانیاں ہیں خواہ دینی ہو یا دنیوی ان پریشانیوں سے نکلنے کا راستہ نکال دے گا۔تیسرا انعام یہ ملے گا کہ نافرمانیوں پر استغفار کو لازم کرنے والے کے لئے رزق کا ایسا انتظام کرے گا اور ایسی جگہ سے انتظام کرے گا جس کا اس کو وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔چوتھا انعام یہ ہے کہ اللہ کی ناراضگی ختم ہوجائے گی اور وہ اپنے اس بندے پر راضی ہوجائے گا۔یہ چوتھی بات حدیث میں صراحتاً مذکور نہیں ہے مگر حدیث کی دلالت سے معلوم ہوتا ہے وہ یہ کہ جب اللہ تعالٰی استغفار کے التزام پر اس کو انعامات عطا فرمائیں

گے تو بدون رضا وخوشی کے تو یہ انعامات نہیں دیں گے بلکہ راضی اور خوش ہوکر انعامات عطا فرمائیں گے۔لہذا اس کی رضامندی بھی حاصل ہوجائے گی۔

☆ گناہ پر ندامت کی وضاحت ☆

واضح ہو کہ گناہ ونافرمانی پر ندامت اس طرح ہو کہ کھانے پینے کا مزہ ختم ہو جائے۔گناہ کی پریشانی سے قلب ودماغ متاثر ہو کہ دنیا تنگ نظر آوے کہ ہائے میں نے کیا کیا، خدا کی نافرمانی مجھ سے کیسے سرزد ہوگئی کسی کام میں دل نہ لگے نہ کسی بات کی طرف خیال جائے جب اس طرح کی ندامت ہوگی پھر ظاہر ہے کہ اللہ غفور رحیم ہے اسے بندہ کی یہ حالت پسند ہے اس میں اگر رونا گڑگڑانا بھی آجائے پھر تو کیا کہنا، ایسی توبہ اور ایسی ندامت ترقّی کے مدارج کا بہت بڑا ذریعہ بن جائے گی۔

اسی طرح ہر توبہ میں آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم ہو، پختہ ارادہ ہو۔جب بھی گناہ ونافرمانی کا موقع دیکھے اس سے بھاگنے کی کوشش کرے حق جل شانہ سے جو عہد پہلی توبہ میں آئندہ گناہ نہ کرنے کا کیا ہے اس کو پورا کرنے کی پوری پوری کوشش کرے پھر بھی شیطانی تسلط سے اگر گناہ سرزد ہوجائے تو دوبارہ فی الفور حق جل شانہ کے دربار میں ندامت سے توبہ واستغفار کرے پھر گناہ نہ کرنے کا عزم کہ آئندہ گناہ نہیں کروں گا اور گناہ نہ کرنے کے جس عزم کا اظہار کیا گیا ہے اس کے تحت گناہ کو چھوڑ دے گناہ پر اصرار ہرگز نہ کرے غرض یہ کہ اس طرح استغفار

کرنے سے حق جل شانہ بہت خوش ہوتے ہیں اور حدیث میں مذکور سب انعامات سے بندہ کو سرفراز فرما دیتے ہیں اور اس کی برکت سے یہ گنہگار بندہ اگرچہ اولین وسابقین کے زمرے میں داخل نہیں ہوگا مگر اس کو قیامت کے دن (اولین وسابقین) کی رفاقت اور معیت نصیب ہوجائے گی اور جنت میں وہ انعامات جن کے ایمانداروں کے لئے وعدے کئے گئے ہیں حق تعالیٰ کی مہربانی سے ان کا مستحق ہوجائے گا۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دن میں ستر مرتبہ۔(۱)

اور دوسری روایت میں ہے ستر مرتبہ سے زیادہ۔(۲)

اور تیسری روایت میں ہے سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں لہٰذا تم بھی اپنے گناہوں سے توبہ کیا کرو اور استغفار کیا کرو۔(۳)

ایک اور حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تک میں استغفار نہیں کرتا تو مجھ پر گرد کا بوجھ محسوس ہوتا ہے جب استغفار کر لیتا ہوں بوجھ ہلکا ہوجاتا ہے۔

(۱) عمل اليوم والليلة لابن السنى ۱۳۲ رقم ۳٦۷ باب الاستغفار فى اليوم سبعين مرة.

(۲) صحيح البخارى ۹۳۳/۲ كتاب الدعوات باب استغفار النبى ﷺ فى اليوم والليلة.

(۳) صحيح مسلم ۳٤٦/۲ رقم ۲۷۰۲ كتاب الذكر والدعاء والتوبة باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه.

سوچیے ہم آپ کے امتی ہیں شب و روز گناہوں میں مصروف ہیں ہمیں کیا کرنا چاہئے اور کس قدر استغفار کرنا چاہئے۔

ایک اور حدیث کی رو سے علماء نے لکھا ہے کہ جس نے کوئی گناہ کیا پھر نادم ہو کر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتے ہوئے کوئی نیکی کی مثلاً دو رکعت نماز پڑھ لی۔ پھر ستر مرتبہ استغفار کیا تو اس کا گناہ معاف ہوجائے گا بشرطیکہ وہ آئندہ کے لئے گناہ کرنے کا ارادہ ترک کردے۔

سید الاستغفار کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے امت کو عجیب بشارت دی ہے کہ جو شخص ان الفاظ کے ساتھ استغفار کو دن میں ایک دفعہ اس کے معانی پر یقین کرکے اور گناہوں سے رجوع کرتے ہوئے آئندہ اعادہ نہ کرنے کا عزم کے ساتھ پڑھے گا پھر اگر شام سے پہلے وہ شخص مرجاوے تو اہل جنت میں سے ہوگا اور اگر اس کو رات میں پڑھے گا اور صبح ہونے سے قبل مرجائے گا تو اہل جنت میں سے ہوگا۔(۱)

اور ایک حدیث میں ہے جو شخص اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اگرچہ اس نے میدان جنگ سے فرار ہونے کا گناہ کیا ہو۔(۲)

نوٹ : واضح ہو کہ جہاد اور میدان جنگ سے بھاگنے کا گناہ بڑے اور کبائر

(۱) صحيح البخارى ۹۳۳/۲ رقم ٦۳۰٦ كتاب الدعوات باب افضل الاستغفار.

(۲) سنن ابى داود ۲۱۲/۱ رقم ۱۵۱۷ كتاب الصلاة باب فى الاستغفار، جامع الترمذى ۱۹۸/۲ رقم ۳۵۷۷ كتاب الدعوات ۱۱۸ باب.

میں سے ہے کہ یہ گناہ سچی توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتا۔ مگر یقین کے ساتھ توبہ کی نیت سے اگر سید الاستغفار پڑھے گا تو یہ کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

فصل سوم

سوتے وقت کی سنتیں اور دعائیں

۔ جو آدمی سونے کا ارادہ کرے وضو نہ ہو تو وضو کرے۔(۱)

۔ بستر کو سب سے پہلے کپڑے سے تین مرتبہ جھاڑ لے۔(۲)

۳۵۔ پھر لیٹ کر حسب ذیل دعا پڑھے۔

بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُه‘ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفِظُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔(۳)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں نے تیرا نام لے کر اپنے پہلو کو رکھا اور تیری قدرت سے اسکو اٹھاؤں گا اگر تو میرے نفس کو روک لے گا تو مجھے بخش دینا اگر زندہ چھوڑے گا تو اپنی قدرت سے اس کی ایسی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی

(۱) صحیح البخاری ۹۳۴/۲ رقم ۶۳۱۱ کتاب الدعوات باب اذا بات طاهرا وفضله، صحيح مسلم ۳۴۸/۲ رقم ۲۷۱۰ كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما يقول عند النوم واخذ المضجع.

(۲) صحیح البخاری ۹۳۵/۲ رقم ۶۳۲۰ كتاب الدعوات ۱۳ باب ، صحيح مسلم ۳۴۹/۲ رقم ۲۷۱۴ كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم.

(۳) صحیح البخاری ۹۳۵/۲ رقم ۶۳۲۰ كتاب الدعوات ۱۳ باب ، صحيح مسلم ۳۴۹/۲ رقم ۲۷۱۴ كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم ، جامع الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۴۰۱ كتاب الدعوات ۲۱ باب منه.

حفاظت کرتا ہے۔

۔پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاوے۔(۱)

۔اوردائیں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھے اور دعا مذکورہ پڑھے۔(۲)

۳۶۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

بِاسْمِكَ رَبِّیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ۔(۳)

ترجمہ: اے پروردگار تیرے نام پر لیٹا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے۔

۳۷۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ۔ (۴)

ترجمہ: اور تیرے نام کے ساتھ رکھا میں نے کروٹ کو پس تو میری مغفرت کر دے۔

۳۸۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

(۱) صحیح البخاری ۹۳۴/۲رقم ۶۳۱۵ کتاب الدعوات باب النوم علی الشق الایمن ، صحیح مسلم ۳۴۸/۲ رقم ۲۷۱۰ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم

(۲)صحیح البخاری ۹۳۴/۲رقم ۶۳۱۴ کتاب الدعوات باب وضع الید تحت الخد الیمنی .

(۳) حصن حصین ۱۳۰ رقم ۷ المنزل الثانی یوم الجمعة ، عند النوم.

(٤ حصن حصین ۱۳۰ رقم ۷ المنزل الثانی یوم الجمعة ، عند النوم.

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام سے مرتا ہوں اور تیرے نام سے جیتا ہوں۔

۳۹۔ ☆ اس کے بعد ☆

اسکے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ پڑھے۔(۲).

۴۰۔

پھر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو ملائے اور اس میں دم کرے پھر جہاں تک ہو سکے پورے جسم پر ہاتھ پھیر دے اس طرح تین مرتبہ کرے۔(۳)

۴۱۔

سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھے۔

۴۲۔ ☆ پھر یہ دعا پڑھے ☆

(۱) صحیح البخاری ۹۳۴/۲ رقم ۶۳۱۴ کتاب الدعوات باب وضع الید تحت الخد الیمنی، صحیح مسلم ۳۴۸/۲ رقم ۲۷۱۱ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم، سنن ابی داود ۶۸۸/۲ رقم ۵۰۴۹ کتاب الادب باب ما یقول عند النوم.

(۲) صحیح البخاری ۹۳۵/۲ رقم ۶۳۱۸ کتاب الدعوات باب التسبیح والتکبیر عند النوم

(۳) صحیح البخاری ۹۳۵/۲ رقم ۶۳۱۹ کتاب الدعوات باب التعوذ والقراءة عند النوم.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیْ لَهٗ۔(۱)

ترجمہ: اس اللہ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہماری ساری ضرورتیں یعنی کھانا پینا وغیرہ عطا فرمائیں اور آرام کیلئے ہمیں ٹھکانہ دیا کتنے ہی ایسے بندے ہیں جن کی نہ کوئی ضرورت پوری کرنے والا ہے نہ کوئی ٹھکانا دینے والا ہے۔

فائدہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام جب سونے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے تو مذکورہ دعا پڑھا کرتے۔(۲) تو یہ آپ ﷺ کی سنت ہے۔ اس میں خدائے عزوجل کی شکرگزاری بھی ہے۔

۴۳۔

جب آپ ﷺ بستر پر لیٹ جاتے تو یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔(۳)

(۱) صحیح مسلم ۳٤۹/۲ رقم ۲۷۱۵ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم ، جامع الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹٦ کتاب الدعوات باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه.

(۲) صحیح مسلم ۳٤۹/۲ رقم ۲۷۱۵ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم.

(۱) سنن ابی داود ٦۸۸/۲ رقم ۵۰٤۵ کتاب الادب باب ما یقول عند النوم، سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹۸ کتاب الدعوات ۱۹ باب منه، عمل الیوم واللیلة للنسائی ٤۵۱/۱ رقم ۷۵۸۵ ما یقول اذا اوی الی فراشه.

ترجمہ: اے میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جبکہ سارے بندوں کو تیرے دوبارہ زندہ کرے گا۔

۴۴۔

جب آپ بستر پر سر مبارک رکھتے تو تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (۱)

ترجمہ: میں مغفرت اور بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کا کارساز ہے اور اسی کی طرف لوٹتا ہوں، توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص بستر پر سونے کیلئے جاوے اور تین مرتبہ مذکورہ بالا استغفار پڑھے اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں یا ریت کے برابر ہوں یا دنیا کی زندگی کے دنوں کے برابر ہوں۔(۲)

۴۵۔☆ پھر یہ دعا پڑھے ☆

پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْیَاهَا اِنْ اَحْیَیْتَهَا

(۲) سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹۷ کتاب الدعوات ۱۸ باب منه.

(۲) سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹۷ کتاب الدعوات ۱۸ باب منه.

فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا تو اس کو موت دے گا تیرے اوپر اس کا مرنا جینا اگر تو اسے زندہ رکھے گا تو اس کی حفاظت فرما اگر اس کو موت دے گا تو اس کو بخش دینا۔ اے اللہ تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۴۶۔ ☆ پھر نیند آنے سے پہلے تین مرتبہ استغفار پڑھے ☆

یعنی

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔(۲)

ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

۴۷۔ ☆ پھر نیند آنے سے پہلے یہ دعا پڑھے ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ (۳)

(۱) صحیح مسلم ۳۴۸/۲ رقم ۲۷۱۲ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الدعاء عند النوم .

(۲) سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۳۹۷ کتاب الدعوات ۱۸ باب منه.

(۲) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۲۴۰ رقم ۸۱۷ ثواب من اوی طاهرا الی فراشه یذکر الله تعالی حتی تعلبه عیناه.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی سلطنت ہے۔ سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہ مجھے گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ ہی نیکوں کو اپنانے کی قوت ہے مگر یہ کہ تیری مدد اور توفیق سے۔

۴۸۔

اگر حافظ قرآن ہو یا مُسَبِّحَات کی چھ سورتیں یاد ہو تو ان کو بھی پڑھے، کیونکہ نبی کریم ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

مُسَبِّحَات کی چھ سورتیں یہ ہیں:

(۱) سُوْرَةُ الْحَدِيْدُ (۲) سُوْرَةُ الْحَشْرِ (۳) سُوْرَةُ الصَّفِّ (٤) سُوْرَةُ الْجُمْعَةِ (٥) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ (٦) سُوْرَةُ الْاَعْلٰی(۱)

اگر ہو سکے سُوْرَةُ الٓمّٓ سَجْدَةَ اور سُوْرَةُ الْمُلْكِ بھی پڑھے۔ (۲)

۴۹۔ یا پھر صرف سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ، سُوْرَةُ الْاِخْلَاص اور سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ پڑھے پھر سو جائے۔ (۳)

فائدہ: بستر پر مذکورہ سورتیں یا ان میں سے کچھ سورتیں جس نے بھی پڑھی ہیں،

(۱) حصن حصین ۱۳۹ رقم ۳۲ المنزل الثانی یوم الجمعة عند النوم .

(۲) حصن حصین ۱۳۹ رقم۲٤ المنزل الثانی یوم الجمعة عند النوم .

(۳) حصن حصین ۱۳۹ رقم۲۷ المنزل الثانی یوم الجمعة عند النوم.

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ ایسا مقرر کر دیا جاتا ہے جو کہ رات بھر اس بندہ کے لئے دعا کرتا ہے۔(۱)

۵۰۔ ☆ نیند میں کوئی اچھا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور اللہ کا شکر ادا کرے۔(۲)

بعد میں جب اس کو بیان کرے تو دوست اور کسی خیر خواہ سے بیان کرے اس کے سوا کسی سے ذکر نہ کرے۔(۳)

۵۱۔ ☆ اگر برا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے ☆

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین مرتبہ پڑھے اور بائیں جانب تھوک دے اور تین دفعہ استغفار بھی پڑھے اور کروٹ بدل لیں۔ (۴)

۵۲۔ ☆ خواب بیان کرنیوالے کے سامنے پڑھنے کی دعا ☆

خَیْرًا رَاَیْتَ وَخَیْرًا یَّکُوْنُ۔ (۵)

(۱) حصن حصین ۱۴۰ رقم۲۸ المنزل الثانی یوم الجمعة عند النوم.

(۲) صحیح البخاری ۱۰۴۳/۲ رقم ۷۰۴۵ کتاب التعبیر باب اذا رای ما یکره فلا یخبر بها ولا یذکرها .

(۳) صحیح البخاری ۱۰۴۳/۲ رقم ۷۰۴۴ کتاب التعبیر باب اذا رای ما یکره فلا یخبر بها ولا یذکرها ، صحیح مسلم ۵۱/۷ رقم ۶۰۳۹ کتاب الرؤیا.

(٤) صحیح البخاری ۱۰۴۳/۲ رقم ۷۰۴۴ کتاب التعبیر باب اذا رای ما یکره فلا یخبر بها ولا یذکرها ، صحیح مسلم ۵۰/۷ رقم ۶۰۳٤ کتاب الرؤیا.

(۵) عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۲۷۱ رقم ۷۷۳ باب ما یقول اذا استعبر الرؤیا.

ترجمہ: اچھا دیکھا انشاء اللہ اچھا ہی ہوگا۔

☆ خواب دیکھنے والے کے کچھ آداب ☆

۔ خواب دیکھنے والے کو چاہئے کہ خواب ہر کسی سے بیان نہ کرے بلکہ کسی دین دار عالم دین سے بیان کرے جو تعبیر خواب سے واقف ہو اور تعبیر دیتا ہو۔

۔ یا کسی دوست اور خیر خواہ سے بیان کرے اور وہ جواب دے کہ اچھا دیکھا۔

۔ خواب کسی ایسے شخص سے بیان نہ کرے جو خواب دیکھنے والے سے دشمنی اور عداوت رکھتا ہو بلکہ ایسے آدمی سے بیان کرے جس سے محبت ہو اور جس کو خواب دیکھنے والے سے محبت ہو۔

۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے زمانہ میں کسی ماہر تعبیر خواب سے ہی بیان کرے۔

۔ جس سے خواب بیان کیا جائے اس کے لئے مستحب ہے کہ تعبیر آوے یا نہ آوے مگر خواب دیکھنے والے سے مذکورہ بالا جو کہ ۲۱ نمبر میں گزرے ہیں یا اس کا مفہوم بیان کرے پھر اگر تعبیر دے سکتا ہے تو تعبیر دے۔

۔ خواب کا علی الصبح بیان کرنا مستحب ہے رات کو بیان کرنا مکروہ ہے۔

۵۳۔ ☆ برے خواب دیکھنے کا علاج ☆

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اور جو شخص کثرت سے برے خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ وَسَیِّئَاتِ الْاَحْلَامِ۔ (١)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ذات کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے کسی عمل سے اور برے خوابوں سے۔

۵۴۔ ☆ نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔(٢)

ترجمہ: اے اللہ! جو رب ہے سارے آسمانوں کا اور سب چیزوں کا جو اس کے نیچے ہیں اور ساری زمینوں کا اور جو اس کے اوپر اور اندر ہے سب کا رب ہے اور جو سب شیاطین اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کا کمال ہے اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے پناہ میں رکھ کر کوئی مجھ پر زیادتی او ظلم نہ کرنے پائے باعزت اور محفوظ ہے وہ جس کو تیری پناہ حاصل ہے تیری حمد وثناء کا مقام بلند ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

۵۵۔ ☆ نیند میں ڈرنے کی دعا ☆

(١) عمل الیوم واللیلة لابن السنی ٢٧۵ رقم ٧٦٨ باب ما یقول اذا رای فی منامه ما یكره.

(٢) سنن الترمذی ١٩٢/٢ رقم ٣۵٢٣ كتاب لدعوات ٩۴ باب.

جب آدمی نیند میں ڈر جاوے تو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعَذَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔ (١)

ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ اس کے غضب وغصے سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس دعا کے پڑھنے کے بعد پھر شیاطین اس شخص کا کچھ نہ کر سکیں گے یہ دعا بچوں کو لکھ کر دیں تاکہ گلے میں باندھیں۔

۵٦۔ ☆ سوتے وقت اگر نیند بالکل اچک جائے تو یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔ (٢)

ترجمہ: اے اللہ! (آسمان پر) ستارے بھی چھپ گئے اور (زمین پر) آنکھیں بھی (نیند میں) ڈوب گئیں اور تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور اس کو قائم رکھنے والا نگہبان ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، حی وقیوم (پروردگار) تو میری رات

(١) سنن ابی داود ۵۴٢/٢ رقم ٣٨٩٣ كتاب الطب باب كیف الرقی، سنن الترمذی ١٩٢/٢ رقم ٣۵٢٨ كتاب الدعوات ٩٧ باب، المستدرك للحاكم ۵۴٨/١ كتاب الدعاء التعوذ عند الفزع.

(٢) عمل الیوم واللیلة لابن السنی ٢٦٧ رقم ٧۵١ باب ما یقول اذا اصابه الارق.

کو پرسکون بنادے اور میری آنکھوں کو بھی نیند بخش دے۔

۵۷۔

جب ڈراؤنا خواب دیکھے تو بیدار ہوتے ہی کروٹ بدل لیں پھر تین مرتبہ تعوذ پڑھیں اور بائیں جانب تھوکیں۔(۱)

تعوذ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

۵۸۔ ☆ ہمیشہ نیند سے بیدار ہوکر یہ دعا پڑھے ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔(۲)

ترجمہ: سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے موت دینے کے بعد دوبارہ زندگی دی اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۵۹۔ ☆ نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔(۳)

(۱) صحیح مسلم ۲۴۱/۲ رقم ۲۲۶۲ کتاب الرؤیا.

(۲) صحیح البخاری ۹۳۴/۲ رقم ۶۳۱۴ کتاب الدعوات باب النوم على الشق الايمن، صحيح مسلم ۳۴۸/۲ رقم ۲۷۱۱ كتاب الذكر والدعاء والتوبة باب الدعاء عند النوم.

(۳) المستدرك للحاكم ۵۴۸/۱ رقم ۲۰۱۱ كتاب الدعاء الذكر عند الاضطجاع والدعاء عند اليقظة.

ترجمہ: سب تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو مردہ کو زندہ کرتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

۶۰۔ ☆ نیند کے درمیان آنکھ کھل جائے تو یہ دعا پڑھے ☆

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے۔اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے اسی کے لئے ساری سلطنت اور اسی کے لئے ہیں سب تعریفیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۶۱۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ (۲)

ترجمہ : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اس کے بغیر نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکیوں کو بجالانے کی استطاعت ہے۔اے اللہ! میری مغفرت فرما۔

(۱) صحيح البخاری ۱۵۵/۱ رقم ۱۱۵۴ كتاب التهجد باب فضل من تعار من الليل فصلى، سنن الترمذی ۱۹۳/۲ رقم ۳۵۳۴ كتاب الدعوات ۱۰۱ باب، سنن ابی داود ۴۷۴/۴ رقم ۵۰۶۲ كتاب الادب باب ما يقول الرجل اذا تعار من الليل.

(۲) صحيح البخاری ۱۵۵/۱ رقم ۱۱۵۴ كتاب التهجد باب فضل من تعار من الليل فصلى.

اگر دونوں دعاؤں کو جمع کرلے تو بہت ہی بہتر ہے۔(۱)

حدیث میں ہے کہ نیند سے آنکھ کھلنے کے بعد جب مذکورہ دعائیں پڑھی جاویں تو اس کے بعد جو بھی دعا کرے دعا قبول ہوتی ہے اور اگر کچھ دعا نہ بھی کرے پھر بھی گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔

۶۲۔ ☆ سوکر اٹھتے وقت آپ ﷺ یہ بھی پڑھتے تھے ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِنْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔(۲)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں نہ کوئی تیرا شریک ہے، اے اللہ! تو پاک ہے تیری حمد کے ساتھ تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے علم کو بڑھا دے اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ فرما، اپنی رحمت عنایت فرما تو بہت دینے والا ہے۔

۶۳۔ ☆ سوکر اٹھنے کے بعد آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

(۱) صحیح البخاری ۱/۱۵۵ رقم ۱۱۵۴ کتاب التهجد باب فضل من تعار من اللیل فصلی.

(۲) سنن ابی داود ۲/۶۹۰ رقم ۵۰۶۱ کتاب الادب باب ما یقول الرجل اذا تعار من اللیل، المستدرك للحاكم ۱/۷۲۴ رقم ۱۹۸۱ کتاب الدعاء والتكبير والتهليل والتسبيح ، دعاء وقت الاستيقاظ من الليل.

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ساری سلطنت اس کے لئے ہے ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے، سب تعریفیں اس کے لئے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اسکے سوا گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں ہے نہ ہی نیکی کرنے کی استطاعت ہے اے اللہ! تو مجھے معاف فرمادے۔

۶۴۔ ☆ سوتے وقت جب حرکت کرے اور آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دس مرتبہ، سُبْحَانَ اللّٰهِ دس مرتبہ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ دس مرتبہ، تو تمام خوف ناک چیزوں سے محفوظ رہے گا اور صغائر معاف ہوجائیں گے۔ (۲)

۶۵۔

سونے سے بیدار ہوکر اٹھنے کے بعد اگر کوئی کام کیا، تو دوبارہ سوتے وقت بستر کو تین مرتبہ کپڑے سے جھاڑ لے، پھر لیٹے اور یہ دعا پڑھے۔

بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا

(۱) صحیح البخاری ۱/۱۵۵ رقم ۱۱۵۴ کتاب التهجد باب فضل من تعار من اللیل فصلی.

(۲) المعجم الاوسط للطبرانی ۶/۳۴۸ رقم ۹۰۱۷ من اسمه مقدام.

وَاِنْ رَدَدْتَّهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تیرا ہی نام لے کر بستر پر لیٹا تھا اور تیرا ہی نام لے کر میں بستر سے اٹھا ہوں اور اب پھر لیٹا ہوں اگر تو میری جان روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو لوٹائے تو اسکی حفاظت کر جس طرح اپنے کسی نیک بندے کی تو حفاظت کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

---

(۱) صحیح البخاری ۹۳۵/۲ رقم ۶۳۲۰ کتاب الدعوات ۱۳ باب ، سنن الترمذی ۱۷۷/۲ رقم ۳۴۰۱ کتاب الدعوات ۲۱ باب منه.

باب سوم

مختلف امور اور مختلف احوال کی دعائیں

فصل اول

بیت الخلاء کے کچھ آداب

۱۔ قضائے حاجت کیلئے جب بیت الخلاء میں بیٹھے تو قبلہ کو دائیں بائیں طرف رکھے سامنے یا پیچھے کی طرف نہ رکھے منع ہے، گناہ اور بے ادبی ہے یہی حکم میدان کا اور جنگلوں میں بھی ہے۔(۱)

۲۔ بیت الخلاء میں جانے سے پہلے تین عدد ڈھیلے ہاتھ میں لے لیں۔ یہ سنت ہے۔(۲)

۳۔ ڈھیلا میں خشک گوبر، دھار دار پتھروں یا ہڈیوں کا استعمال منع ہے مکروہ اور نقصان دہ بھی ہے۔(۳)

۴۔ پیشاب یا پاخانہ سے فارغ ہو کر پہلے ڈھیلے یا پتھر اور پھر پانی سے صفائی کرے۔(۴)

---

(۱) صحیح البخاری ۲٦/۱ رقم ۱٤٤ کتاب الوضوء باب لا یستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء جدار او غیره، صحیح مسلم ۱۳۰/۱ رقم ۲٦٤ کتاب الطهارة باب الاستطابة.

(۲) صحیح مسلم ۱۳۰/۱ رقم ۲٦۲ کتاب الطهارة باب الاستطابة.

(۳) صحیح مسلم ۱۳۰/۱ رقم ۲٦۳ کتاب الطهارة باب الاستطابة.

(٤) صحیح مسلم ۱۳۰/۱ رقم ۲٦۲ کتاب الطهارة باب الاستطابة، سنن ابی داود ۷/۱ رقم ٤۰، ٤۳، ٤٥ کتاب الطهارت باب الاستنجاء بالاحجار، باب فی الاستنجاء بالماء، سنن الترمذی ۱۱/۱ رقم ۱۹ کتاب الطهارة باب ما جاء فی الاستنجاء بالماء.

۵۔ بیت الخلاء کو رہائشی کمرے سے دور رکھنا چاہئے سنت ہے۔

٦۔ بیت الخلاء اپنے گھر کے سامنے یا کسی کے گھر کے سامنے یا راستہ میں گزرگاہ میں بنانا منع ہے، جہاں لوگ گزرتے ہوں۔(۱)

۷۔ پیشاب اور پاخانہ مکمل پردہ میں کرے۔(۲)

۸۔ بلا عذر سیدھے ہاتھ سے استنجاء نہ کرے۔ (۳)

۹۔ غسل خانہ میں پیشاب اور پاخانہ نہ کرے اس سے وسوسے کی بیماری ہوتی ہے۔ (۴)

۱۰۔ ٹشو پیپر کے ذریعہ بھی طہارت حاصل کیجا سکتی ہے۔ (۵)

---

(۱) صحیح مسلم ۱۳۲/۱ رقم ۲٦۹ کتاب الطهارة باب النهی عن التخلی فی الطرق والظلال.

(۲) سنن الترمذی ۱۲/۱ رقم ۲۰ کتاب الطهارة باب ما جاء ان النبی ﷺ کان اذا اراد الحاجة ابعد فی المذهب.

(۳) صحیح البخاری ۲۷/۱ رقم ۱٥٤ کتاب الوضوء باب لایمسك ذکره بیمینه اذا بال.

(٤) سنن الترمذی ۱۲/۱ رقم ۲۱ کتاب الطهارة باب ما جاء فی کراهیة البول فی المغتسل، سنن النسائی ۷/۱ رقم ۳٦ کتاب الطهارة کراهیة البول فی المستحم.

(٥) رد المحتار ٥٥۲/۱ کتاب الطهارت باب الانجاس.

طہارت و پاکیزگی کی دعائیں

۶۶۔ ☆ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔(۱)

ترجمہ: اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے۔

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو مذکورہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اس اعتبار سے اس دعا کا پڑھنا سنت نبوی ہونا معلوم ہوا۔(۲)

حدیث شریف میں یہ بھی آتا ہے کہ آدمی جب بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے مذکورہ بالا دعا پڑھتا ہے تو آدمی کے سب اعضاء جنات اور شیاطین سے مستور ہو جاتے ہیں، چھپ جاتے پھر جنات کو آدمی نظر نہیں آتا اور وہ آدمی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔(۳)

اور ایک حدیث شریف میں ہے کہ بیت الخلاء پلیدی اور گندگی کی جگہ ہے۔ جہاں

(۱) سنن ابی داود ۲/۱ رقم ٤ کتاب الطهارة باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء.

(۲) سنن ابی داود ۲/۱ رقم ٤ کتاب الطهارة باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء.

(۳) سنن الترمذی ۱۳۲/۱ رقم ٦٠٦ کتاب السفر باب ما ذکر من التسمیة عند دخول الخلاء، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۱۰۱ رقم ۲۷۵ باب ما یقو ل اذا خلع ثوبا لغسل او نوم .

خبیث جن، شیاطین وغیرہ حاضر ہوتے ہیں۔(۱)

اسی وجہ سے خود آپ ﷺ نے اس دعا کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگی ہے کہ جن اور شیاطین کے ضرر پہنچنے سے بچ سکیں اور امت کے لئے بھی یہی تعلیم دی ہے کہ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے مذکورہ دعا پڑھے۔

مسئلہ: بالفرض اگر آدمی کسی وقت دعا پڑھنا بھول جاوے تو نکل کر دعا پڑھ سکے تو ایسا ہی کرے ورنہ کم از کم دل میں دعا پڑھے زبان سے نہ پڑھے کیونکہ بیت الخلاء میں زبانی ذکر جائز نہیں اور دعا یہ ذکر ہے لہذا اس کو بھی زبان سے نہ پڑھے۔

۶۷۔☆ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ (۲)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے دور کی مجھ سے گندگی اور عافیت دی مجھ کو۔

فائدہ: بول و براز انسان سے اگر خارج نہ ہو تو وہ سخت بیمار ہو جاتا ہے حضور ﷺ نے اس تکلیف دہ چیز کے دور ہونے پر اللہ کا شکر ادا فرمایا ہے، امّت کو بھی اس کی تعلیم دی۔

(۱) سنن ابی داود ۲/۱ رقم ٦ کتاب الطهارة باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء.

(۲) سنن ابن ماجه ۲٦ رقم ۳۰۱ ابواب الطهارة وسننها باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۱۳ رقم ۲۳ باب ما یقول اذا خرج من الخلاء .

۶۸۔

آپ ﷺ کبھی درج ذیل دعا بھی پڑھا کرتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی مِنِّیْ قُوَّتَهٗ وَاَذْهَبَ عَنِّیْٓ اَذَاهُ غُفْرَانَكَ۔ (۱)

ترجمہ : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کہ چکھائی اس نے مجھے لذت کھانے کی اور باقی رکھی مجھ میں قوت اس کی اور دور کی مجھ سے پلیدی اس کی، خدایا ہم تیری بخشش چاہتے ہیں۔

مسئلہ : بیت الخلاء سے فارغ ہوکر دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں اور اگر بدبو کا اندیشہ ہوتو صابن سے دھولیں، پھر وضو کیلئے کسی اونچی جگہ پر اور اگر ممکن ہوتو قبلہ رو ہوکر بیٹھیں پھر وضو شروع کریں۔

۶۹۔ ☆ کپڑے پہننے کی دعا ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ۔(۲)

ترجمہ : شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے وہ کپڑے پہنائے جن سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

(۱) عمل اليوم والليلة لابن السنى ١٤ رقم ٢٦ باب ما يقول اذا ما يقول اذا خرج من الخلاء .

(۱) سنن الترمذی ۱۹۶/۲ رقم ۳۵۶۰ كتاب الدعوات ۱۰۷ باب .

۷۰۔ ☆ نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے ☆

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَوْتَنِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔ (۱)

ترجمہ : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے پہنایا مجھے یہ کپڑا تیرے لئے تعریف ہے۔ اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور جو بھلائی اسکے بنانے میں ہے اس کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کی برائی سے اور جو برائی اس کے بنانے میں ہے۔

نوٹ : بعض روایت میں هٰذَا الثَّوْبَ کی جگہ اس کپڑے کا نام لیا کرتے ہیں ۔مثلا هٰذَا الثَّوْبَ کی جگہ هٰذَا الْقَمِيْصَ هٰذَا الرِّدَاءَ وَالْاِزَارَ کہتے تھے۔

۷۱۔ ☆ جب کپڑا اتارے تو یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ (۲)

ترجمہ : اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲) عمل اليوم والليلة للنسائى ١١٠ رقم ٣١١ ما يقول اذا استحب ثوبا، حصن حصين ٢٣٦ رقم ٢ المنزل الثالث يوم السبت واذا لبس شيئا .

(۱) عمل اليوم والليلة لابن السنى ١٠٠ رقم ٢٧٤ باب ما يقول اذا خلع ثوبا لغسل او نوم .

وضو کے متعلق دعائیں

۷۲۔ ☆ جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ ۔(۱)

۷۳۔ پھر یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے گھر میں وسعت اور میرے رزق میں کشادگی عنایت فرما۔

۷۴۔ ☆ جب وضو سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے ☆

اور آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ (۳)

ترجمہ : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور

(۱) سنن ابی داود ۱۴/۱ رقم ۱۰۱، ۱۰۲ کتاب الطهارة باب فی التسمية علی الوضوء،

(۲) عمل اليوم والليلة للنسائی ۴۲ رقم ۸۰ باب يقول اذا توضأ، عمل اليوم والليلة لابن السنی ۱۵ رقم ۲۹ باب ما يقول بين ظهرانی وضوئه،

(۳) صحيح مسلم ۱۲۲/۱ رقم ۲۳۴ کتاب الطهارة باب الذکر المستحب عقب الوضوء، سنن الترمذی ۱۸/۱ رقم ۵۵ کتاب الطهارة باب فيما يقال بعد الوضوء.

وہ یکتا ہے اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔

۷۵۔ ☆ اس کے بعد یہ دعا پڑھے ☆

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! تو پاک ہے اور تیرے واسطے تعریف ہے اور تجھ سے میں مغفرت چاہتا ہوں اور تیرے سامنے میں توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ : حدیث شریف میں ہے جو شخص وضو کر کے تین مرتبہ مذکورہ بالا دعائیں پڑھے گا تو یہ الفاظ اس کے لئے ایک پرچہ میں لکھ کر اس پر مہر لگا دی جاتی ہے جو قیامت تک لگی رہے گی اور اس سے پہلے یہ مہر نہ توڑی جائے گی اور مغفرت کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ (۲)

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆

(۱) المعجم الاوسط للطبرانی ۳۹۷/۱ رقم ۱۴۵۵ من اسمه احمد .

(۲) المعجم الاوسط للطبرانی ۳۹۷/۱ رقم ۱۴۵۵ من اسمه احمد .

فصل دوم

نماز تہجد اور اس کی فضیلت

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرائض کے بعد نوافل میں سب سے افضل نماز تہجد ہے۔(۱)

دوسری حدیث میں ہے : گھر کی نمازوں میں سب سے افضل نماز تہجد ہے۔(۲)

نماز تہجد چاہے دو دو رکعت پڑھے یا چار چار رکعت پڑھے، دونوں امر جائز ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک چار چار رکعت افضل ہے دوسرے ائمہؒ کے نزدیک دو دو رکعت افضل ہے، نماز تہجد کے لئے اٹھے تو وضو وغیرہ کے بعد پڑھنے کی دعائیں۔

۷۶۔ ☆ نماز تہجد کیلئے جب تیاری کرے تو یہ پڑھے ☆

۱۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دس مرتبہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دس مرتبہ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ دس مرتبہ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ دس مرتبہ۔(۳)

(١) سنن الترمذی ٣٠١/١ رقم ٤٣٨ كتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل صلاة الليل، المستدرك للحاكم ٤١٥/١ رقم ١١٥٥ كتاب صلوة التطوع فضيلة ركعتى سنة الفجر.

(٢) سنن النسائی ١٨١/١ رقم ١٥٩٩ كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب الحث على الصلاة فى البيوت والفضل فى ذلك.

(١) سنن ابى داود ١١١/١ رقم ٧٦٦ كتاب الصلاة باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، سنن النسائى ١٨٤/١ رقم ١٦١٦ كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب ذكر ما يستفتح به القيام .

۷۷۔ ☆ پھر یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اغْفِرلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِي وَعَافِنِيْ۔ دس مرتبہ۔ (۱)

۷۸۔ پھر یہ دعا پڑھے ☆

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ دس مرتبہ۔(۲)

۷۹۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ (۳)

ترجمہ : اے اللہ! جو کہ پروردگار ہے جبرائیل کا میکائیل کا اور اسرافیل کا اور جو کہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو غیب وحاضر کے جاننے والا ہے آپ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے ان باتوں میں جس میں

(١) سنن ابى داود ١١١/١ رقم ٧٦٦ كتاب الصلاة باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء .

(٢) سنن ابى داود ١١١/١ رقم ٧٦٦ كتاب الصلاة باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، حصن حصين ١٥٦ رقم ٣ المنزل الثانى يوم الجمعة التهجد واذا قام لصلوٰة الليل.

(٣) سنن النسائى ١٨٤/١ رقم ١٦٢٤ كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب باى شىء يستفتح صلاته بالليل، سنن ابى داود ١١١/١ رقم ٧٦٧ كتاب الصلاة باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، حصن حصين ١٥٦ رقم ١ المنزل الثانى يوم الجمعة التهجد واذا افتتح صلوة الليل.

وہ اختلاف کرتے رہے، اے اللہ! تو میری رہنمائی فرما اپنے فضل سے حق باتوں کے بارے میں اوران مسائل میں جن میں لوگوں نے اختلاف کیا کیونکہ تو ہی رہنمائی کرنے والا ہے جس کو چاہے صراط مستقیم کی طرف۔

۸۰۔ ☆ نماز تہجد سے پہلے پڑھنے کی ایک اور دعا ☆

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَائِکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس لئے کہ تو ہی آسمانوں کوزمینوں کواوران کے درمیان کی تمام مخلوق کوقائم رکھنے والا اورسنبھالنے

(۱) صحیح البخاری ۱۵۱/۱ رقم ۱۲۰ کتاب التہجد باب التہجد باللیل، سنن النسائی ۱۸۴/۱ رقم ۱۶۱۸ کتاب قیام اللیل وتطوع النہار باب ذکر ما یستفتح بہ القیام، سنن ابی داود ۱۱۲/۱ رقم ۷۷۱ کتاب الصلاۃ باب ما یستفتح بہ الصلاۃ من الدعاء.

والا ہےاور تیرے ہی لئے سب حمد وثناء ہےاس لئے کہ تو ہی آسمانوں کا اورزمینوں کا اوران کے درمیان کی تمام مخلوق کا بادشاہ ہےاور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس لئے کہ تو ہی آسمانوں کا اورزمینوں کا اوران کے درمیان کی تمام مخلوق کا نور ہےاور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں، اس لئے کہ تو برحق ہےاور تیراوعدہ بھی برحق ہےاور قیامت کے دن تجھ سے ملنا بھی برحق ہے، تیری بات برحق ہےاور جنت بھی برحق ہےجہنم بھی برحق ہے، تمام نبی بھی برحق ہیں اور محمد ﷺ بھی برحق ہیں، قیامت بھی برحق ہے۔اے اللہ! تیرے ہی سامنے میں نے سرجھکایا ہے اور تجھ ہی پرایمان لایا ہوں اور تجھ پر ہی میں نے بھروسہ کیا ہےاور تیری ہی جانب میں نے رجوع کیا ہےاور تیری ہی مدد سے میں نے منکروں سے جھگڑا کیا ہےاور تیری ہی درگاہ میں فریاد لایا ہوں تو ہی ہمارا رب ہےاور مرنے کے بعد تیرے پاس ہی ہمیں لوٹ کر جانا ہے پس تو بخشش دے جو کچھ گناہ اب سے پہلے میں نے کئے ہیں اوراس کے بعد کیا کروں گا، میں نے جو چھپ کر کیا ہے، یا اعلانیہ کیا ہےاوروہ گناہ جسکے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے(سب ہی معاف فرما) تو ہی آگے کرنے والا ہےتو ہی پیچھے کرنے والا ہےتو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اورنہ طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ ہی کی جانب سے۔

☆ نماز تہجد کی کل کتنی رکعات ہیں ☆

بخاری اور مسلم شریف میں ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان مبارک اور غیر رمضان میں کبھی گیارہ رکعات پڑھا کرتے ۔(۱) کبھی تیرہ رکعات پڑھا کرتے ۔(۲) کبھی سات رکعات ۔ (۳) ان میں تین رکعت وتر کی نماز ہوتی تھی باقی تہجد کی نماز ہوتی ۔ بعض روایات میں ہے کہ کبھی پندرہ رکعت پڑھا کرتے تھے ان میں سے تین رکعات نماز وتر ہوتی تھی باقی رکعات تہجد کی نماز ہوتی تھی ، لہذا جس طرح ممکن ہو پڑھے خواہ چار پڑھے یا آٹھ ، یا بارہ پڑھے یا اس سے زیادہ ۔ سب پر تہجد کا اطلاق ہوگا ۔ اس کا اجر وثواب بقدر تہجد واخلاص کے ہوگا ۔

☆ نماز تہجد سنت ہے ☆

نماز تہجد سنت ہے بعض حضرات سنت مؤکدہ کہا ہے اور بعض حضرات نے سنت زائدہ ، لیکن راجح یہی ہے کہ سنت مؤکدہ ہو کیونکہ آپ ﷺ نے اس پر مواظبت فرمای ہے ۔

وتر کی نماز کو آخر رات میں پڑھنا مستحب ہے ۔

جو لوگ تہجد کے عادی ہیں تہجد کے لئے اٹھنے کا ان کو یقین ہے ان کے لئے

(۱) صحیح البخاری ۱۵٤/۱ رقم ۱۱٤۷ کتاب التهجد باب قیام النبی ﷺ فی رمضان وغیرہ.

(۲) صحیح البخاری ۱۵۳/۱ رقم ۱۱٤۰ کتاب التهجد باب کیف صلاة اللیل وکیف کان النبی ﷺ یصلی باللیل .

(۳) صحیح البخاری ۱۵۳/۱ رقم۱۱۳۹ کتاب التهجد باب کیف صلاة اللیل وکیف کان النبی ﷺ یصلی باللیل .

مستحب ہے کہ وتر کی نماز تہجد کے بعد پڑھے ، یعنی آخر رات میں پڑھے اس میں زیادہ ثواب ہے ، البتہ اگر کبھی فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو بعد عشاء وتر کو پڑھ لینا چاہئے ۔

تہجد کی نماز سے قبل دو رکعت تحیۃ الوضو ہلکی قرأت سے پڑھے پھر لمبی قرأت سے یا جس طرح کی بھی سورتیں یاد ہوں ان سے چار رکعات ، آٹھ رکعات یا بارہ رکعات پڑھے ، دو دو رکعات کی نیت باندھنا جائز ہے اور چار چار رکعات کی نیت بھی باندھی جاسکتی ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے اس کے بعد تسبیح وتہلیل اور دعا کرے ۔

☆ نماز تہجد کا وقتِ مستحب ☆

نصف رات سے تہجد کا وقت مستحب شروع ہو جاتا ہے ۔ مثلاً ٦ بجے غروب ہوا تو ۱۲ بجے کے بعد سے تہجد کا وقت شروع ہو گیا ہے ۔ طلوع صبح صادق تک اس کا وقت رہتا ہے اور اس کا بہترین وقت رات کا آخری تہائی حصہ ہوتا ہے ۔ ٦ بجے غروب ہوا تو رات کے ۹ گھنٹے گزرنے کے بعد ۳ بجے سے تہجد کے لئے اٹھے ، آخری رات کو طلوع فجر تک نماز اور ذکر وتسبیح وغیرہ میں گزارے ۔

نوٹ : طالب علم یا جن کو دوسرے دینی مشاغل کی وجہ سے آخری رات میں آنکھ نہیں کھلتی ہو وہ بعدِ نماز عشاء سونے سے پہلے تہجد کی نیت سے چار گانہ یا جتنی مقدار چاہے پڑھ کر سو جاوے انہیں تہجد کا ثواب ملے گا ۔

اور جن لوگوں کو تہجد میں اٹھنے اور آخری رات میں جاگنے کی عادت ہے ان کیلئے مستحب ہے کہ وتر کی نماز بعد نماز تہجد ادا کریں اور آخری رات میں ادا کریں جب کہ یقین ہو کہ وتر کی نماز قضاء نہ ہوگی۔

اگر تہجد کے لئے اٹھنا یقینی اور پکی بات نہیں ہے اور وتر قضاء ہونے کا اندیشہ ہے تو نماز عشاء کے بعد ہی یا سونے سے پہلے پڑھ لینا چاہئے۔

نماز وتر واجب ہے، اس کا ترک کرنا گناہ ہے اور فوت ہو جانے پر بعد میں قضاء بھی ضروری ہے۔

☆ نماز وتر کی کتنی رکعات ہیں ☆

وتر کی نماز جمہور ائمہ ومحدثین کے نزدیک ایک سلام سے تین رکعات ہیں دو رکعت کے بعد تشہد ہے پھر بدون سلام پھیرے کھڑے ہو جاوے تیسری رکعت مکمل کرکے دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے تکبیر کہے پھر ہاتھ باندھے پھر قنوتِ وتر پڑھے اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تو کوئی بھی دعا پڑھے۔ نماز وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری رکعت میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا مستحب ہے۔(۱)

وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کہکر دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ الخ

(۱) سنن ابی داود ۱/۲۰۱ رقم ۱۴۲۴ کتاب الصلاة باب ما يقرأ في الوتر ،سنن الترمذی ۱/۱۰۶ رقم ۴۶۲ کتاب الصلاة الوتر باب ما جاء ما يقرأ في الوتر .

پڑھے۔ حنفیوں کے نزدیک دعائے قنوت واجب ہے، مگر دعائے قنوت کے یہاں پر ذکر کردہ الفاظ کا پڑھنا سنت ہے۔ اور وہ درج ذیل ہے۔

۸۱۔ ☆ دعائے قنوت ☆

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ۔ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ . اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ (۱)

ترجمہ : الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں، اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور الگ کرتے اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھکتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

(۱) شرح معانی الآثار ۱/۱۴۷ رقم ۱۳۷۰ کتاب الصلاۃ باب القنوت فی صلاۃ الفجر وغیرھا، المصنف لابن شیبۃ ۵/۳۵ رقم ۷۱۰۰ کتاب الصلاۃ ۲۰۰ ما یدعو بہ فی قنوت الفجر.

اگر یہ دعا یاد نہ ہوتو کوئی دوسری دعا پڑھے یا پھر قنوتِ نازلہ پڑھے۔

☆ قنوتِ نازلہ ☆

یعنی کوئی ناگہانی بلا یا مصیبت مسلمانوں کو دشمنوں کی جانب سے پیش آوے تو نماز فجر میں بعد رکوع دوسری رکعت کے، امام بلند آواز سے قنوتِ نازلہ پڑھے اور مقتدی حضرات ہر جملہ کے بعد آمین کہیں ایک ماہ یا اس سے زائد مدت تک بھی پڑھ سکتے ہیں جبکہ مصیبت دور نہ ہو۔

۸۲۔ ☆ قنوتِ نازلہ کے الفاظ یہ ہیں ☆

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْ مَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا فِيْ مَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ، اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔(۱)

۸۳۔ ☆ نماز وتر کے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا ☆

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْس رَبُّ الْمَلٰٓائِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ تین مرتبہ پڑھے۔(۲)

ترجمہ : پاک ہے کائنات کا مقدس بادشاہ، پاک ہے کائنات کا بے عیب بادشاہ، تمام مخلوق کا پاکیزہ ومنزہ بادشاہ، فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے۔

۸۴۔ ☆ پھر یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخْطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔(۳)

(۱) سنن الترمذی ۱۰۶/۱ رقم ٤٦٤ کتاب الصلاۃ الوتر باب ما جاء فی القنوت فی الوتر، سنن ابی داود ۲۰۱/۱۔۲۰۲ رقم ۱٤۲٥ کتاب الصلاۃ باب القنوت فی الوتر، حصن حصین ۱٥۹۔۱٦۰ رقم ۲،۱ المنزل الثانی یوم الجمعة واذا صلی الوتر ثلاثا ویقنت فی الاخیرة اذا رفع راسه من الرکوع.

(۲) سنن النسائی ۱۹٦/۱ رقم ۱۷٤۹ کتاب قیام اللیل وتطوع النهار التسبیح بعد الفراغ من الوتر، حصن حصین ۱٦۲ رقم ۱ المنزل الثانی یوم الجمعة واذا صلی الوتر ثلاثا واذا سلم منه .

(۳) سنن الترمذی ۱۹٦/۲ رقم ۳٥٦٦ کتاب الدعوات باب فی دعاء الوتر، حصن حصین ۱٦۲ رقم ۲ المنزل الثانی یوم الجمعة واذا صلی الوتر ثلاثا ، واذا سلم منه .

ترجمہ : اے اللہ! آپ کی رضا کے ذریعہ سے آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی معافی کے ذریعہ آپ کی سزا سے میں پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی بھیجی ہوئی مصیبتوں اور عذابوں سے میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی تعریفوں کو شمار میں نہیں

لاسکتا آپ ویسے ہی ہیں جیسے خود آپ نے اپنی تعریف فرمائی ہے۔

جب طلوع فجر ہو جاوے تو صبح کی دعائیں جنکا ذکر ص۹۶/۹۷ میں ہو چکا ہے۔ پڑھ کر دو رکعت سنت فجر پڑھے۔ سنت فجر میں مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحۃ کے بعد سورۃ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں قل ھو اللہ احد تلاوت کرے۔(۱)

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) صحیح ابن حبان ۷۲۱ رقم ۲۴۵۹ کتاب الصلاۃ باب النوافل ۹ ذکر ما کان یقرأ بہ ﷺ فی الرکعتین قبل الفجر، حصن حصین ۱۶۳ رقم ۱ المنزل الثانی یوم الجمعۃ واذا صلی رکعتی الفجر.

فصل سوم

اذان اور اس کی دعا

اذان جب شروع ہو جاوے تو سننے والے کے لئے لازم ہے کہ اس کا جواب دے۔ اذان کا جواب دینا راجح قول کے مطابق سنت ہے۔ مؤذن کے اذان کلمات کے جواب انہی کلمات سے دے۔(۱)

البتہ حَیَّ عَلٰی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلٰی الْفَلَاحِ پر ہر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔(۲)

حدیث میں ہے جو آدمی اذان کا جواب دے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اذان کے دوران کسی قسم کی بات چیت نہ کرے مکروہ ہے۔

۸۵۔ ☆ اذان کے بعد پہلے درود شریف پڑھے ☆

مثلاً صلی اللہ علیہ وسلم

پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

(۱) صحیح البخاری ۵۶/۱ رقم ۶۱۱ کتاب الاذان باب ما یقول اذا سمع المنادی .

(۲) صحیح البخاری ۲۲۲/۱ رقم ۵۸۸ کتاب الاذان باب ما یقول اذا سمع المنادی .

الْمِيْعَادَ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! اس دعوت کاملہ اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک تو محمد (ﷺ) کو مقام وسیلہ اور درجہ فضیلت عطا فرمادے اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچادے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

نوٹ۔: مقام وسیلہ جنت کا خاص مقام ہے اور خاص بندہ کیلئے مخصوص ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہے مجھے امید ہے کہ وہ خاص بندہ میں ہوں گا تم بھی میرے لئے اس مقام خاص کی دعا کرو جو کوئی میرے لئے مقام وسیلہ کی دعا مانگے گا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

۸۶۔ ☆ سنت فجر کے بعد پڑھنے کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدِنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! جو کہ جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور محمد ﷺ کا رب ہے تیرے ذریعہ میں پناہ مانگتا ہوں، جہنم کی آگ سے۔

(۱) صحيح البخارى ٨٦/١ رقم ٦١٤ كتاب الصلاة باب الدعاء عند النداء، سنن ابى داود ٧٧/١ رقم ٥٢٣ كتاب الصلاة باب ما يقول اذا سمع المؤذن، السنن الكبرى للبيهقى ١٧٤/٢ رقم ١٩٧٢ كتاب الصلاة جماع ابواب الاذان والاقامة باب ما يقول اذا فرغ من ذلك .

(۲) عمل اليوم والليلة لابن السنى ٤١ رقم ١٠٤ باب ما يقول بعد ركعتى الفجر.

پھر اگر چاہے دو تین منٹ کے لئے دائیں کروٹ پر لیٹ جائے اور ذکر و شغل کی وجہ سے اپنے اندر پیدا ہونے والا تعب اور تھکان کو دور کرے۔

یہ لیٹنا مستحب ہے، واجب نہیں۔

۸۷۔ ☆ جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کا نام لیکر گھر سے نکلتا ہوں اور اللہ کی ذات پر بھروسہ کرتا ہوں۔

۸۸۔ ☆ اور یہ دعا بھی پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَزَلَ اَوْ نُزِّلَ وَاَنْ نَضِلَّ اَوْ نُضَلَّ وَاَنْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا وَاَنْ نَجْهَلَ اَوْ نُجْهَلَ عَلَيْنَا۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ہمارا قدم ڈگمگائے یا کوئی ہمارے قدموں کو ڈگمگا دیوے یا ہم بے راہ ہو جائیں گے یا ہم کو کوئی

(۱) سنن ابى داود ٦٩٥/٢ رقم ٥٠٩٥ كتاب الادب باب ما يقول اذا خرج من بيته، سنن الترمذى ١٨١/٢ رقم ٣٤٢٦ كتاب الدعوات باب ما جاء ما يقول اذا خرج من بيته، عمل اليوم والليلة للنسائى ٤٤ رقم ٨٧ ما يقول اذا خرج من بيته، حصن حصين ١٦٤ رقم ١ المنزل الثانى يوم الجمعة واذا خرج من بيته.

(۲) سنن ابى داود ٦٩٥/٢ رقم ٥٠٩٤ كتاب الادب باب ما يقول الرجل اذا خرج من بيته، سنن الترمذى ١٨١/٢ رقم ٣٤٢٧ كتاب الدعوات ٣٦ باب منه، عمل اليوم والليلة للنسائى ٤٤ رقم ٨٧ ما يقول اذا خرج من بيته.

بے راہ کردے، یا ہم کسی پر ظلم وزیادتی کریں، یا کوئی ہم پر ظلم وزیادتی کرے، یا ہم جہالت کا کام کریں، یا ہمارے ساتھ کوئی جہالت کا کام کرے۔

۸۹۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے نام سے نکلتا ہوں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں طاقت اورقوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۹۰۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ وَاَنْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! مین پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں بھٹک جاؤں یا بھٹکا یا جاؤں یا لغزش کھاؤں یا مبتلا کیا جاؤں، یا کوئی جہالت کا کام کروں یا کوئی

(۱) سنن ابی داود ۶۹۵/۲ رقم ۵۰۹۵ کتاب الادب باب ما یقول اذا خرج من بیته، سنن الترمذی ۱۸۱/۲ رقم ۳۴۲۶ کتاب الدعوات باب ما جاء اذا خرج من بیته، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۳۳۳/۱ رقم ۱۷۷ باب ما یقول اذا خرج من بیته، نوع آخر،اذا خرج الرجل من بیته.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۵/۲ رقم ۵۰۹۴ کتاب الادب باب ما یقول الرجل اذا خرج من بیته ، سنن الترمذی ۱۸۱/۲ رقم ۳۴۲۷ کتاب الدعوات ۳۶ باب منه، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۷۵/۱-۱۷۶ رقم ۸۵،۸۶،۸۷ ما یقول اذا خرج من بیته، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۳۲۹/۱ رقم ۱۷۵ باب ما یقول اذا خرج من بیته

میرے ساتھ جہالت کا کام کرے۔

۹۱۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ (۱)

ترجمہ : میں عظمت وجلال کے مالک اللہ اور اس ذات کریم اور ان کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے۔

۹۲۔ ☆ گھر میں داخل ہونے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلٰى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں بہتر داخل ہونے اور بہترین نکلنے کا تیرے ہی نام سے داخل ہوا اور تیرے ہی نام سے خارج ہوا اور ہمارے رب پروردگار کے اوپر بھروسہ کیا۔

۹۳۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے ☆

(۱) حصن حصین ۱۶۵ رقم ۱ المنزل الثانی یوم الجمعة وعند دخول المسجد.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۵/۲ رقم ۵۰۹۶ کتاب الادب باب ما یقول الرجل اذا دخل بیته.

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دیجئے۔

۹۴۔ ☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے ☆

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ۔

ترجمہ : سلامتی ہو ہم پر اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر۔

۹۵۔ ☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد نبی اکرم ﷺ پر یہ درود پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور محمد ﷺ کی آل پر بھی اور ان پر برکت اور سلامتی نازل فرما

نوٹ : مسجد میں داخل ہو کر اگر وقت ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے، اور

(۱) سنن الترمذی ۷۱/۱ رقم ۳۱۴ کتاب الصلاة باب ما یقول عند دخول المسجد ، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۵۹ رقم ۱۵۷ باب ما یقول اذا دخل المسجد ، نوع آخر، حصن حصین ۱۷۱ رقم ٤ المنزل الثانی یوم الجمعة فاذا خرج منه.

(۲) صحیح ابن خزیمة ۲۳۱/۱ رقم ٤۵۲ کتاب الصلاة جماع ابواب الاذان والاقامة باب السلام علی النبی ﷺ ومسئلة الله فتح ابواب الرحمة عند دخول المسجد ، حصن حصین ۱٦۹ رقم ٦ المنزل الثانی یوم الجمعة وعند دخول المسجد.

وضو کے بعد تحیۃ الوضو نہیں پڑھی تو دو رکعت تحیۃ الوضو اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے ، یا تحیۃ المسجد میں تحیۃ الوضو کی بھی نیت کر لے، پھر فرض کیلئے انتظار کرے اور تسبیح و تھلیل پڑھتا رہے، پھر فرض نوافل پڑھ کر مسجد سے نکلنا چاہے تو نکلتے وقت مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھے۔

۹۶۔ ☆ مسجد میں داخل ہو کر یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر۔

۹۷۔ ☆ پھر یہ درود شریف اور دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل پر اور میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(۱) سنن ابی داود ۲۰٦/۳ رقم ۳۲۱۵ کتاب الجنائز باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبره، المصنف لابن ابی شیبة ٤۳۲/۱۰ رقم ۳۰٤٦۰ کتاب الدعاء ما یدعو به الرجل ویقوله اذا وضع المیت فی قبره .

(۲) صحیح مسلم ۲٤۸/۱ رقم ۷۱۳ کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب ما یقول اذا دخل المسجد ، صحیح ابن خزیمة ۲۳۱/۱ رقم ٤۵۲ کتاب الصلاة جماع ابوا ب الاذان والاقامة باب السلام علی انبی ﷺ ومسئلة الله فتح ابواب الرحمة عند دخول المسجد.

۹۸۔ ☆ مسجد میں اگر کوئی گم شدہ چیز کا اعلان کرے تو اس کا یوں جواب دے ☆

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ۔(۱)

ترجمہ: تیرے لئے اللہ اس چیز کو واپس نہ کرے۔

مسئلہ: مسجد کے اندر اگر کوئی چیز گم ہوگئی تو اس کا اعلان مسجد میں جائز ہے البتہ جو چیز باہر گم ہوئی ہو اس کا اعلان مسجد کے اندر درست نہیں۔

۹۹۔ ☆ مسجد میں خرید وفروخت کرتے دیکھے تو یہ دعا پڑھے ☆

لَا اَرْبَحَكَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ۔ (۲)

ترجمہ: اللہ تیری تجارت کو نفع والی نہ بنائے۔

مسئلہ: مسجد میں خرید وفروخت کرنا ناجائز ہے اس لئے مناسب یہ ہے کہ جو خرید وفروخت مسجد میں ہوئی ہے، اس کو ختم کر کے دوبارہ مسجد سے باہر بیع منعقد کر لی جاوے، البتہ رمضان المبارک میں مسجد میں معتکف کے لئے ضروری چیزوں کی

(۱) صحیح مسلم ۲۱۰/۱ رقم ۵۶۸ کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب النهی عن نشد الضالة فی المسجد وما یقوله من سمع الناشد، سنن ابی داود ۶۸/۱ رقم ۴۷۳ کتاب الصلاة باب فی کراهیة انشاد الضالة فی المسجد، سنن الترمذی ۲۴۷/۱ رقم ۱۳۲۱ کتاب البیوع باب النهی عن البیع فی المسجد .

(۲) سنن الترمذی ۲۴۷/۱ رقم ۱۳۲۱ کتاب البیوع باب النهی عن البیع فی المسجد

خرید وفروخت سامان حاضر کئے بغیر درست ہے۔

مسئلہ: مسجد میں دنیوی معاملات جائز نہیں نہ ہی دنیوی گفتگو جائز ہے۔

۱۰۰۔ ☆ جب نماز شروع ہونیوالی ہو تو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (۱)

ترجمہ: میں نے اپنے چہرہ کو اس پروردگار کی طرف کر دیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، سب سے منہ موڑ کر، اسی کا فرمانبردار بن کر اور میرا مشرکوں سے کوئی تعلق نہیں ہے، نماز میری عبادت، میری زندگی، میری موت، سب اللہ رب العالمین کیلئے خاص اور وقف ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداوں میں سے ہوں۔

۱۰۱۔ ☆ جب فرض نماز سے فارغ ہو تو کیا پڑھے؟☆

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوجاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ (۲)

(۱) شرح معانی الاثار ۱۹۹/۱ رقم ۱۰۸۳ کتاب الصلاة باب رفع الیدین فی الرکوع.

(۲) صحیح مسلم ۲۱۸/۱ رقم ۵۹۲ کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الذکر بعد الصلاة وبیان صفته، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۶۱ رقم ۱۳۹ الاستغفار عند الانصراف من الصلاة.

ترجمہ : اے اللہ! آپ ہی سلامتی والے ہیں اور سلامتی آپ ہی کی طرف سے ہے اور سلامتی آپ ہی کی طرف لوٹنے والی ہے آپ برکت اور بلند مرتبہ والے ہیں جاہ وجلال اور بزرگی والے ہیں۔

۱۰۲۔ ☆ یا یہ دعا پڑھیں ☆

دوسری روایت میں ہے کہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی کی جانب سے سلامتی ہے آپ بابرکت اور بزرگی والے ہیں۔

۱۰۳۔ ☆ کبھی بعد نماز فجر یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں نافع علم اور مقبول عمل کا اور پاکیزہ رزق کا۔

۱۰۴۔

بعض روایت میں ہے کہ آپ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ

(۱) صحيح مسلم ۲۱۸/۱ رقم ۵۹۲ كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته .

(۱) عمل اليوم والليلة للنسائی ۵۰ رقم ۱۰۲ نوع آخر فی دبر الصلاة نوع آخر.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰه، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه پڑھا کرتے تھے۔(۱)

۱۰۵۔

بعض روایت میں ہے کہ آپ ہر فرض کے بعد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پڑھتے تھے ۔(۲)

۱۰۶۔ ☆ بعد ادائے فرض یہ دعا بھی پڑھیں ☆

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔(۳)

ترجمہ : اے اللہ! مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول کر لیجئے اس لئے کہ آپ تو بہت توبہ قبول کرنے والے ہیں اور بہت مہربان ہیں۔

دوسری روایت میں اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ بھی پڑھنے کا ذکر ہے۔(۴)

۱۰۷۔ ادائے قرض کیواسطے آپ ﷺ نے صبح وشام

(۱) صحيح مسلم ۲۱۸/۱ رقم ۵۹۱ كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته.

(۲) مسلم ۲۱۸/۱ رقم ۵۹۳ كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته.

(۳) عمل اليوم والليلة للنسائی ۵۰ رقم ۱۰٤ نوع آخر فی دبر الصلاة نوع آخر.

(٤) عمل اليوم والليلة للنسائی ۵۱ رقم ۱۰٦ نوع آخر فی دبر الصلاة نوع آخر.

درج ذیل دعا پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔(۱)

۱۰۸۔ ☆ نماز فرض کے بعد دعا قبول ہوتی ہے ☆

حضرت ابوامامہؓ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کونسا وقت ہے یا رسول اللہ ﷺ کہ جس میں زیادہ دعا قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری وقت اور فرض نمازوں کے بعد کا وقت۔(۲)

حضرت معاذؓ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا اے معاذ! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں حضرت معاذ بن جبلؓ نے عرض کیا میرے ماں باپ قربان ہوں آپ پر میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا اے معاذ! فرض نمازوں کے بعد ان کلمات کو کبھی مت چھوڑنا۔(۳)

---

(۱) سنن ابی داود ۵٦۹/۱ رقم ۱۵۵۷ کتاب الوتر، باب فی الاستعاذة.

(۲) سنن الترمذی ۱۸۷/۲ رقم ۳٤۹۹ کتاب الدعوات ۸۰ باب(بعد باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید.

(۳) سنن ابی داود ۲۱۳/۱ کتاب الصلاة باب فی الاستغفار.

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تو اپنا ذکر اور شکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

۱۰۹۔ ☆ بعد نماز فجر ومغرب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا ☆

حضرت حارث بن مسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب صبح یا مغرب کی نماز پڑھتے ہو تو کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا۔

تم اگر اسی دن یا رات میں مرگئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھیگا۔

۱۱۰۔ ☆ بعد نماز فرائض خمسہ کی تسبیحات ☆

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص

---

(۱) سنن ابی داود ۲۱۳/۱ رقم ۱۵۲۲ کتاب الصلاة باب فی الاستغفار باب فی الاستغفار، حصن حصین ۲۱۸ رقم ۲۲ المنزل الثالث یوم السبت.

(۱) سنن ابی داود ٦۹۳/۲ رقم ۵۰۷۹۔۵۰۸۰ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، حصن حصین ۲۲۵ المنزل الثالث یوم السبت ودبر صلاة المغرب والصبح جمیعا.

ہر فرض نماز کے بعد **۳۳ بار** سُبْحَانَ اللّٰہِ **۳۳ بار** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ **۳۳ بار** اَللّٰہُ اَکْبَرُ **ایک بار** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے گا اس کی تمام خطائیں معاف کردی جائیں گی اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(۱)

۱۱۱۔ ☆ ہر فرض کے بعد سو دفعہ سبحان اللہ کہنے کی فضیلت ☆

حضرت ابوالدرداء؄ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ایک ہزار نیکی کمائے، صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو سو بار سبحان اللہ کہے گا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف کئے جائیں گے۔(۲)

۱۱۲۔ ☆ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت ☆

ہر مسلمان جو چاہئے کہ فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ضرور پڑھے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

(۱) صحیح مسلم ۹۸/۲ رقم ۱۳۸۰ کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ.

(۲) صحیح مسلم ۷۱/۸ رقم ۷۰۲۷ کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء.

اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔(۱)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اس کے جنت میں داخل ہونے کے لئے اس کے سوا اور کوئی امر مانع نہیں ہے کہ ابھی زندہ ہے مرتے ہی جنت میں جائے گا۔

دوسری حدیث میں ہے کہ جس نے بھی کسی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی دوسری نماز تک وہ اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے، اسی طرح ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے اس کا پڑھنے والا چوبیس گھنٹے اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔(۲)

۱۱۳۔ ☆ اگر ہر فرض کے بعد یہ تعوذ بھی پڑھ لے تو بہتر ہے ☆

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔(۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بے غیرتی سے اور

(۱) سورۃ البقرۃ ۲۵۵، شعب الایمان للبیہقی ۴۵۸/۲ رقم ۲۳۹۵ التاسع عشر من شعب الایمان باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور والایات تخصیص آیۃ الکرسی بالذکر، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۴۹ رقم ۱۰۰ ثواب من قرا ایۃ الکرسی دبر کل صلاۃ۔

(۲) حصن حصین ۲۱۶ رقم ۱۵ المنزل الثالث یوم السبت واذا سلم.

(۲) صحیح البخاری ۳۹۶/۱ رقم ۲۸۲۳ کتاب الجہاد باب ما یتعوذ من الجبن، سنن الترمذی ۱۹۷/۲ رقم ۳۵۶۷ کتاب الدعوات باب فی دعا النبی ﷺ وتعوذہ فی دبر کل صلاۃ، سنن النسائی ۲۶۶/۲ رقم ۵۴۶۰ کتاب الاستعاذۃ الاستعاذۃ من الجبن.

میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ نکمی اور رذیل عمر کو پہنچوں اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

۱۱۴۔ ☆ کبھی یہ دعا بھی پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! جو رب ہے جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل (سب) کا تو مجھے جہنم کی تپش سے اور قبر کے عذاب سے پناہ دے۔

۱۱۵۔ ☆ اور یہ دعا بھی پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے، زندگی کے فتنوں سے اور مرنے کے بعد فتنوں سے اور دجال کے شر سے۔

غرض یہ ہے کہ جتنی دعائیں چاہے پڑھے اور آخر میں درود شریف پڑھے پھر

(۱) حصن حصین ۱۶۳ المنزل الثانی واذا صلی رکعتی الفجر.

(۲) صحیح البخاری ۱۸۴/۱ رقم ۱۳۷۷ کتاب الجنائز باب التعوذ من عذاب القبر، صحیح مسلم ۲۱۸/۱ رقم ۵۸۸ کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب مایستعاذ منه فی الصلاة، سنن ابی داود ۱۴۱/۱ رقم ۹۸۳ کتاب الصلاة باب ما یقول بعد التشهد.

آیت الکرسی بھی پڑھے۔

۱۱۶۔ اور دعا کو ان الفاظ سے ختم کرے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔(۱)

۱۱۷۔ نماز سے فارغ ہو کر دعا سے پہلے یا دعا کے فوراً بعد یہ دعا پڑھے اور سیدھا ہاتھ سر پر پھیرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (۲)

ترجمہ : میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے، اے اللہ! تو ہر غم اور ہر پریشانی کو مجھ سے دور فرمادے۔

۱۱۸۔ ☆ ترازو میں بہت بھاری کلمات ☆

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔ (۳)

(۱) سورة الصافات الایة ۱۸۰-۱۸۲، عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۴۶ رقم ۱۲۰ باب ما یقول فی دبر صلاة الصبح، حصن حصین ۲۲۲ رقم ۳۰ المنزل الثالث یوم السبت واذا سلم.

(۲) حصن حصین ۲۲۳ رقم ۳۱ المنزل الثالث یوم السبت واذا سلم.

(۳) صحیح البخاری ۱۱۲۹/۲ رقم ۵۶۳ کتاب الرد علی الجهمیة وغیرهم التوحید باب قول الله ونضع الموازین القسط لیوم القیامة.

ترجمہ : پاک ہے وہ اللہ اپنے حمد وثناء کے ساتھ اور پاک ہے اللہ جو کہ بہت بڑا ہے۔

فائدہ : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : دو کلمے زبان میں تو بہت ہلکے ہیں مگر ترازو میں بہت بھاری ہیں اور بہت پیارے ہیں اللہ کے نزدیک وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔(۱)

۱۱۹۔ ☆ دنیا ومافیھا سے زیادہ محبوب کلمات ☆

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔(۲)

ترجمہ : پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اللہ بہت بڑا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا کی جن چیزوں پر آفتاب طلوع ہوا ان سب چیزوں سے مجھے یہ کلمات پسند ہیں۔(۳)

(۱) صحیح البخاری ۱۱۲۹/۲ رقم ۷۵۶۳ کتاب الرد علی الجهمية وغيرهم التوحيد باب قول الله ونضع الموازين القسط ليوم القيامة .

(۲) صحیح مسلم ۳۴۵/۲ رقم ۲۶۹۵ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء .

(۳) صحیح مسلم ۳۴۵/۲ رقم ۲۶۹۵ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، سنن الترمذی ۲۰۰/۲ رقم ۳۵۹۷ کتاب الدعوات ۱۲۹ باب (قبيل ابواب المناقب)

فصل چہارم

استخارہ

کسی دینی یا دنیاوی اہم کام شروع کرنے کے لئے استخارہ کرنا سنت ہے مثلاً نکاح، تجارت یا ملازمت کیلئے استخارہ کرنا سنت نبوی ﷺ ہے، اور یہ بھی سنت ہے کہ جس گھرانے سے متعلق ہے اس گھرانے کے افراد میں سے کوئی فرد استخارہ کرے۔ استخارہ کے بعد جو کام کیا جاتا ہے اس میں خیر اور برکت ہوتی ہے، استخارہ کے لئے دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھے، پھر درود شریف واستغفار اور دعائے استخارہ پڑھے، اگر کام میں جلدی نہیں تین یا پانچ یا سات دن تک استخارہ کرے۔ دل میں جو رائے قائم ہوجائے یا غیب سے اشارہ مل جائے اس پر عمل کرے۔(۱)

۱۲۰۔ ☆ دعائے استخارہ یہ ہے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدِرْهُ لِىْ وَيَسِّرْهُ لِىْ ثُمَّ بَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ

(۱) حصن حصين ۲۴۱_۲۴۵ المنزل الرابع يوم الاحد واذا اهم بامر.

ْفِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں بھلائی چاہتا ہوں ساتھ تیرے علم کے اور طاقت مانگتا ہوں ساتھ تیری قدرت کے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا بڑا فضل پس تحقیق تو طاقت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر پس اس کی طاقت دے مجھے اور آسان کرا سے میرے لئے پھر برکت دے میرے لئے اس میں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں برا ہے پس پھیر دے اس کو مجھ سے اور پھیر دے مجھ کو اس سے اور مقدر کر میرے لئے بھلائی جہاں ہو پھر راضی کر دے مجھ کو ساتھ اس کے۔

فائدہ : دعا میں مذکورہ خط کشیدہ لفظ " ھٰذَا الْاَمْرَ" پڑھتے وقت اپنے مقصد کی نیت کرے مثلاً اگر نکاح کے بارے میں استخارہ کیا ہے تو ذہن میں جو رشتے متعین ہیں ان کی طرف اپنے خیال کو لے جائے پھر استخارہ میں اگر نکاح کرنا مفید معلوم

(۱) صحیح البخاری ۹۴۴/۲ رقم ۶۳۸۲ کتاب الدعوات با ب الدعاء عند الاستخارہ ، سنن ابی داود ۲۱۵/۱ رقم ۱۵۳۸ کتاب الصلاۃ باب فی الاستخارۃ، سنن الترمذی ۱۰۹/۱ رقم ۴۸۰ کتاب الصلاۃ الوتر باب ما جاء فی صلاۃ الاستخارۃ، سنن ابن ماجہ ۹۸ رقم ۱۳۸۳ کتاب الصلاۃ ابواب اقامۃ الصلوات والسنۃ فیھا ، ما جاء فی قیام شھر رمضان ما جاء فی صلاۃ الاستخارۃ.

ہوا تو لڑکی والے لڑکے کا (۱) دین، (۲) اخلاق، (۳) نسب وقومیت، (۴) پیشہ، (۵) مالی حیثیت۔(۱)

یہ سب کچھ دیکھیں اگر لڑکا سب چیزوں میں برابر ہے یا اطمینان بخش ہے تو بلا تاخیر نکاح کی تیاری کرے اور نکاح کر دے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس لڑکے کے بارے میں دین اخلاق کے اعتبار سے تم خوش ہو اور لڑکی راضی ہے اگر کسی دنیوی کمی کی وجہ سے نکاح نہیں کیا تو اس سے فساد کا قوی اندیشہ ہے۔(۲)

پھر اس کی ذمہ داری تمہارے اوپر ہوگی، نکاح کی ضروری چیزیں یہ ہیں لڑکی کا حق مہر، گواہوں کی موجودگی اور دونوں کی طرف سے ایجاب وقبول ہو۔ نکاح کے لئے نکاح کی تقریب، خطبہ سنت ہے، اعلان اور تشہیر بھی سنت ہے۔

☆ مقدار حق مہر ☆

واضح رہے کہ حق مہر شرعاً کم از کم:

۱۔ دس درہم چاندی یعنی تقریباً پونے تین تولہ چاندی یا اس کے برابر رقم ہوتی ہے۔(۳)

(۱) صحیح البخاری ۷۶۲/۲ رقم ۵۰۹۰ کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین، صحیح مسلم ۴۷۴/۱ رقم ۱۴۶۶ کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین.

(۲) سنن الترمذی ۲۰۷/۱ رقم ۱۰۸۴ کتاب النکاح ما جاء فی من ترضون دینہ فزوجوہ.

(۳) سنن الدارقطنی ۳۵۸/۴_۳۵۹ رقم ۳۶۰۱_۳۶۰۴ کتاب النکاح باب المھر.

۲۔ دوسری مقدار مہر فاطمی کے مطابق پانچ سو درہم چاندی۔(۱)
یا اس کے برابر سکہ رائج الوقت ہو یہی مقدار مہر، نبی ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے لئے و دیگر اکثر ازواج مطہرات کے لئے رکھی تھی۔(۲)

اس لئے بہتر اور افضل یہ ہے کہ سنت نبوی کی پیروی کرتے ہوئے اسی مقدار کو اختیار کیا جائے۔

۳۔ تیسری مقدار یہ کہ جو لوگ مالدار اور صاحب حیثیت ہیں وہ جس مقدار کا تقرر کرنا چاہیں کر سکتے ہیں اور اپنے خاندان کی عورتوں کی کے موافق مہر مقرر کرنے کو مہر مثل کہتے ہیں یہ بھی جائز ہے۔

بشرطیکہ مقصد ادا کرنا بھی ہو محض دکھاوا اور فخر ومباہات نہ ہو، ورنہ ناجائز ہے۔
نیز مہر مثل کم سے کم مقدار شرعی (پونے تین تولہ چاندی یا اس کے برابر رقم) سے کم نہ ہو۔

اور لڑکی کے سرپرست از روئے سنت سامان جہیز کے واسطے ضروری اشیاء بقدر طاقت دیدیں تو یہ جائز ہے۔ لیکن لڑکے والوں کی جانب سے کسی رقم یا کچھ اشیاء کا مطالبہ یا شرائط کے ساتھ طے کرنا شرعاً ناجائز اور رشوت ہے بالکل حرام ہے۔

---

(۲) صحیح مسلم ۴۵۸/۱ رقم ۱۴۲۶ کتاب النکاح باب الصداق و جواز کونه تعلیم قران وخاتم حدیدوغیر ذلك من قلیل و کثیر واستحباب کونه خمس مائة درهم لمن لا یحجف به.

(۲) سنن ابی داود ۲۸۷/۱ رقم ۲۱۰۵،۲۱۰۶ کتاب النکاح باب الصداق .

☆ سرورکائنات ﷺ کا نورافشاں خطبۂ نکاح ☆

نکاح پڑھانے والے عالم کو چاہئے کہ ایجاب وقبول سے قبل حضور انور ﷺ کا فرمودہ خطبہ ذیل پڑھے اور خطبہ سننے والے اس کو کان لگا کر سنیں کیونکہ خطبہ پڑھنا اگرچہ سنت ہے، مگر اس کا سننا واجب ہے۔ عموماً نکاح کی مجلسوں میں دیکھا گیا ہے کہ لوگ اس میں ہر قسم کی گفتگوں کرتے رہتے ہیں، لیکن خطبۂ مسنون کو سننے کی طرف کوئی دھیان نہیں کرتا، بہرحال نکاح سے پہلے نکاح خواں خطبۂ مسنونہ کو پڑھے اور سننے والے توجہ اور دھیان سے اس کو سنیں، رحمت دوعالم ﷺ نکاح سے پہلے یہ خطبہ پڑھا کرتے تھے۔

☆ خطبۂ نکاح ☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا۔

اَمَّا بَعْدُ ! فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلِّ مُحْدَثٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ .

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۔ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ (۱)

ترجمہ : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور برے عملوں سے جس کو اللہ راہ دکھائے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو گمراہ کردے اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا

(۱) سنن ابی داود ۲۸۹/۲ رقم ۲۱۱۸ کتاب النکاح باب فی خطبة النکاح ، سنن النسائی ۱۵۸/۱ رقم ۱۴۰۳ کتاب الجمعة باب کیفیة الخطبة ، سنن ابن ماجه ۱۳۶ رقم ۱۸۹۲ کتاب النکاح باب فی خطبة النکاح .

کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ان کو اللہ نے ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا، اس کے بعد معلوم ہو کہ یقیناً بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے (یعنی سنت) اور تمام کاموں سے برا کام دین میں نیا کام ہے (یعنی بدعت) اور یاد رکھوں دین میں جو نیا کام نکالا جائے وہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اپنی ہی جان کو ضرر و نقصان پہنچایا، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ (یہ قرآن کی آیتیں ہیں) اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان (حضرت آدمؑ) سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا (حضرت حواؑ) کو اور پھیلا دیئے ان دونوں سے (زمین میں) بہت سے مرد اور عورتیں، اور ڈرو اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو اور خیال رکھو، رشتوں اور ناطوں کا، بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے، اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرو تو مرو مسلمانوں ہی کی حالت میں اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور کرو بات سیدھی سنوار دے گا اللہ تمہارے کاموں اور بخشش دے گا تمہارے گناہوں کو اور جو فرمانبرداری کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی پس تحقیق اس نے بڑی کامیابی پائی۔

فائدہ: یہ خطبہ پڑھ کر لوگوں کے سامنے اس کا ترجمہ اور تشریح کریں اور خوف خدا کی ترغیب بدعت، شرک اور ہندوانہ رسم کی تردید کریں۔ جانبین کو " قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا " کے ماتحت کئے گئے قول قرار کو تازیست نبھانے کی تاکید کریں میاں بیوی کے موٹے موٹے حقوق بھی بتادیں، اس کے بعد ولی اور گواہوں کی موجودگی میں لڑکی سے اجازت لے کر مقررہ مہر پر دولہا سے ایجاب وقبول کرائیں۔

۱۲۱۔ ☆ نکاح میں دولہا کو مبارکباد دینے کی دعا ☆

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔(۱)

ترجمہ: برکت دے اللہ تیرے لئے اور برکت دے تم (میاں بیوی) دونوں میں اور اتفاق دے درمیان تمہارے بھلائی کے ساتھ۔

۱۲۲۔ ☆ پہلی ملاقات پر دولہا کی دعا ☆

نکاح کے بعد پہلی ملاقات پر دولہا اپنی بیوی کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ۔ (۲)

(۱) سنن ابی داود ۲۹۰/۱ رقم ۲۱۳۰ كتاب النكاح باب ما يقال للمتزوج، سنن الترمذى ۲۰۷/۱ رقم ۱۰۹۱ كتاب النكاح باب ما جاء فيما يقال للمتزوج.

(۲) سنن ابی داود ۲۹۳/۱ رقم ۲۱۶۰ كتاب النكاح باب فى جامع النكاح، سنن ابن ماجه ۱۳۸ رقم ۱۹۱۸ كتاب النكاح باب ما يقول الرجل اذا دخلت عليه اهله.

ترجمہ: اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس (بیوی) کی اور اس چیز کی بھلائی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔

ملاحظہ: اس دعا کے مضمون سے معلوم ہوا کہ ہر چیز میں خیر بھی ہے اور شر بھی ہے پھر اس خیر کا پہنچانا اور شر سے بچانا صرف اللہ کے بس کی بات ہے، اس لئے خالق خیر وشر اور تمام امور میں تصرف کرنے والے ہی کی ذات سے دعا کے لئے تعلیم دی گئی ہے کہ اے اللہ بیوی کی بھلائی سے بہرہ ور فرما اور اس کے شر سے بال بال بچا، گھر جنت کا نمونہ بنے، زندگی آرام اور چین سے گزرے۔

۱۲۳۔ ☆ مباشرت کے وقت کی دعا ☆

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔(۱)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اے اللہ تو بچا ہم کو شیطان سے اور دور کر شیطان کو اس چیز سے جو عنایت فرمائے تو ہم کو۔

فائدہ: نکاح کا سب سے بڑا مقصد نسل انسانی کی افزائش ہے نہ کہ محض شہوت رانی، اس لئے اللہ سے دعا کی گئی مولا، اس صحبت سے جو تو اولاد عنایت فرمائے، اس کو شیطان سے بال بال محفوظ رکھ تاکہ نیک اولاد ہو جو کہ دنیا اور دین کے لئے

(۱) صحيح البخارى ۷۷۶/۲ رقم ۵۱۶۵ كتاب النكاح باب ما يقول الرجل اذا اتى اهله، سنن ابى داود ۲۹۳/۱ رقم ۲۱۶۱ كتاب النكاح باب فى جامع النكاح.

مفید ہو۔

۱۲۴۔ ☆ حصولِ اولاد کے لئے قرآنی دعا ☆

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۔(۱)

ترجمہ : اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فائدہ: حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام سو سال سے زیادہ عمر کے ہو گئے تھے، خدا نے کوئی اولاد نہ دی کہ اس پر کسی کا زور نہیں تھا، اللہ کی شان، ساری عمر دعا کرتے رہے نہ مانے تو اس کی مرضی، لیکن جب دینے پر آجائے تو سو سال سے متجاوز بڑھاپے میں بخش دے، حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بڑھاپا غالب آ گیا تھا، سر سفید ہو گیا اور ہڈیوں میں گودا نہ رہا اور بیوی پوری بانجھ ہو چکی تھی، بظاہر کوئی امید نہ رہی لیکن جب بڑھاپے کی اس انتہائی حالت میں عاجزی سے گڑ گڑا دعا کی تو فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ نے اب کے مان لی اور فرزند عطا کر دیا۔ حضرت یحیٰی علیہ السلام، لہذا بندہ کو چاہئے کہ اللہ سے مانگتا رہے۔

۱۲۵۔ ☆ مصافحہ کرنے کی دعا ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ ۔(۲)

(۱) سورۃ الانبیاء الایۃ ۸۹

(۲) سنن ابی داود ۷۰۸/۲ رقم ۵۲۱۱ کتاب الادب باب فی المصافحۃ ۔

تمام تعریف اللہ کے لئے اللہ میرے گناہ کو بخش دے اور آپ کے گناہ کو بھی۔

۱۲۶۔ ☆ ہدیہ دینے والے کیلئے دعا ☆

بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ ۔(۱)

ترجمہ : اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔

۱۲۷۔ نکاح کے بعد جب لڑکی رخصتی کی جاوے تو سر پرست کیا دعا کرے؟

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ شب زفاف میں رخصتی کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ مجھ سے ملے بغیر اپنی بیوی سے بات نہ کرنا پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضو فرمایا پھر اسے حضرت علی پر ڈال دیا اور ساتھ ساتھ یہ دعا بھی آپ نے پڑھی ہے :

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ عَلَیْھِمَا وَبَارِکْ لَھُمَا فِیْ شِبْلِھِمَا۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ ان دونوں میں برکت عطا فرما اور ان پر برکت نازل فرما اور ان کے درمیان ہونے والی اولاد میں برکت عطا فرما۔

۱۲۸۔ زوجین میں سے اگر کوئی تیز زبان والا ہو تو اس کیلئے پڑھنے کی دعا

(۱) صحیح البخاری ۷۷۷/۲ رقم ۵۱۶۷ کتاب النکاح باب الولیمۃ ولو بشاۃ، حصن حصین ۳۳۷ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا عرض علیه اخوہ ۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۹۷ رقم ۲۵۹ ما یقول اذا خطب امراۃ وما یقال له.

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ میری زبان بیوی پر بہت تیز چلتی تھی اس بارے میں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے علاج کا سوال کیا آپ نے فرمایا آپ استغفار کثرت سے پڑھا کریں۔ استغفار کے الفاظ ۱۲۲۔۱۲۶ پر دیکھ لیں۔(۱)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) عمل اليوم والليلة للنسائی ١٤٦ رقم ٤٥٢ ما يقول من كان ذرب اللسان .

باب چہارم

متفرق امور کی دعائیں

فصل اوّل

کھانے کے بعض آداب اور کھانے پینے کی دعائیں

۱۲۹۔ ☆ کھانا شروع کرتے وقت کی دعا ☆

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ۔ (۱)

ترجمہ : میں اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کرتا ہوں۔

۱۳۰۔ اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو یاد آنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَه‘ وَاٰخِرَه‘۔ (۲)

ترجمہ : میں نے اس کے اول اور آخر میں اللہ کا نام لے کر شروع کیا۔

۱۳۱۔ ☆ کھانے کے بعد کی دعا ☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ۔ (۳)

(۱) سنن ابی داود ۵۲۹/۲ رقم ۳۷٦۷ کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام، سنن الترمذی ۷/۲ رقم ۱۸۵۸ کتاب الاطعمة باب ما جاء فی التسمیة علی الطعام، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۰۲ رقم ۲۸۳ ما یقول اذا نسی التسمیة ثم ذکر.

(۲) سنن ابی داود ۵۲۹/۲ رقم ۳۷٦۷ کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام، سنن الترمذی ۷/۲ رقم ۱۸۵۸ کتاب الاطعمة باب ما جاء فی التسمیة علی الطعام، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۰۲ رقم ۲۸۳ ما یقول اذا نسی التسمیة ثم ذکر.

(۳) سنن ابی داود ۳۹٤/۲ رقم ۳۸۵۰ کتاب الطعمة باب ما یقول الرجل اذا طعم، سنن الترمذی ۵۰۸/۵ رقم ۳٤۵۷ کتاب الدعوات با ب ما یقول اذا فرغ من الطعام.

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں بنایا۔

۱۳۲۔ ☆ کھانا کھلانے والے کیلئے دعا ☆

جب آپ کسی کے ہاں کھانا کھائیں تو اخیر میں اس کے حق میں دعا کریں اور دعا درج ذیل کی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ ان کے واسطے برکت عطا فرما اور جو کچھ رزق ان کو دیا اس میں برکت عطا فرما، اے اللہ ان کو مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

رسول اللہ ﷺ پر قربان جائیں کہ حضور ﷺ کیسی نورانی دعائیں ہمیں سکھا گئے ہیں۔

افسوس ہم نے ان مسنون دعاؤں کو چھوڑ کر اپنی طرف سے کئی قسم کے درود اور فاتحہ بنا لئے ہیں، اللہ سب کو معاف فرمائے۔

۱۳۳۔ ☆ دوسری روایت میں یوں ہے ☆

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَاَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ

(۱) سنن الترمذی ۱۹۸/۲ رقم ۳۵۷٦ کتاب الدعوات ۱۱۸ باب، سنن ابی داود ۵۲٤/۲ رقم ۳۷۲۹ کتاب الشربة باب فی النفخ فی الشراب والتنفس فیه، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۰۵ رقم ۲۹۳ ما یقول اذا اکل عنده قوم.

وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ برکت دے ان کے لئے اس رزق میں جو کہ دیا ہے تو نے ان کو، پس بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر، اے اللہ کھلا اس کو جس نے کھلایا مجھ کو اور پلا اس کو جس نے پلایا مجھ کو۔

۱۳۴۔ ☆ بھوک سے پناہ کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةِ۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ بھوک بہت بری ساتھی ہے اور پناہ میں مانگتا ہوں تیری، خیانت سے بے شک خیانت بری عادت ہے۔

فائدہ: کہتے ہیں کہ بھوکے آدمی کا کچھ بھی دین و مذہب نہیں ہوتا بھوک سب کچھ کرا دیتی ہے، گناہ، چوری، خیانت، رشوت، جھوٹی گواہی وغیرہ یہاں تک کہ تبدیل مذہب سے ارتداد تک کی نوبت آ جاتی ہے اس لئے حضور ﷺ نے دعا سکھائی کہ بھوک وافلاس، تنگدستی سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۱۳۵۔ ☆ کھانے کے بعد دسترخوان اٹھاتے وقت دعا ☆

(۱) سنن الترمذی ۱۹۸/۲ رقم ۳۵۷٦ کتاب الدعوات ۱۱۸ باب .

(۲) سنن النسائی ۲٦۸/۲ رقم ۵۴۸۳ کتاب الاستعاذة الاستعاذة من الجوع.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مُكْفِیٍّ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ۔ (۱)

ترجمہ : اللہ جل شانہ کا زیادہ عمدہ با برکت شکر ہے جو حق شکر ہم پورا نہیں ادا کر سکتے اور نہ اس کو چھو بھی سکتے (اس لئے ہم ہمارے استطاعت کے مطابق حمد ادا کرتے ہیں) اور نہ اس سے استغناء اور بے نیازی اختیار کی جا سکتی ہے۔ اے ہمارے رب۔

حضرت امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیر ہو کر کھانے کے بعد مذکورہ دعا پڑھتے تھے کبھی دسترخوان اٹھاتے وقت یہی دعا پڑھتے تھے۔

۱۳٦۔ بعد غذا پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔(۲)

ترجمہ : اللہ کے لئے سب تعریفیں ہیں جس نے کھلایا اور پلایا اور اس کی اصلاح کی پھر ان کے اخراج کا انتظام کیا۔

۱۳۷۔ ☆ پھل فروٹ کھانے کے بعد کی دعا ☆

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پھل وغیرہ تناول فرماتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا وَبَارِكْ

(۱) صحیح البخاری ۸۲۰/۲ رقم ۵۴۵۸ کتاب الاطعمة باب ما یقول اذا فرغ من طعامه.

(۲) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۰٤ رقم ۲۸۷ ما یقول اذا شرب

ْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما اور ہمارے مدینے میں برکت عطا فرما۔

۱۳۸۔ ☆ دودھ پینے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ برکت دے ہمارے اس دودھ میں اور زیادہ دے ہم کو اس سے۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) سنن الترمذی ۱۸۳/۲ رقم ۳٤٥٤ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا رای الباکورة من الثمر، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۰۸ رقم ۳۰٤ ما یقول اذا دعی باول الثمر فاخذه.

(۲) سنن الترمذی ۱۸۳/۲ رقم۳٤٥٥ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا اکل طعاما ، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۰٤ رقم ۲۸۸ ما یقول اذا شرب اللبن .

فصل دوم

بارش سے متعلق دعائیں

۱۳۹۔ ☆ باران رحمت مانگنے کی دعا ☆

رسول اللہ ﷺ جب بارش کے لئے دعا مانگتے تو یوں دعا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِیْ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپائیوں کو اور پھیلا اپنی رحمت کو اور مردہ شہر کو زندہ اور تروتازہ کر جو خشک پڑا ہے، اے اللہ! ہم کو ایسے بارش عطا فرما جو ہمارے ضرورت اور فریاد کو پہنچے پلا ہم کو پہنچنے والا سیراب کرنے والا نفع دینے والا، نہ ضرر دینے والا، جلدی آنے والا نہ دیر کرنیوالا۔

۱۴۰۔ ☆ بارش سے سخت نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔(۲)

(۱) سنن ابی داود ۱۶۵/۱ رقم ۱۱۷۶،۱۱۶۹ کتاب الصلاة باب رفع الیدین فی الاستسقاء، حصن حصین ۳۲۱ رقم ۲۰۱ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا قحطوا المطر.

(۲) صحیح البخاری ۱۳۸/۱ رقم ۱۰۱۳ کتاب الاستسقاء باب الاستسقاء فی المسجد الجامع ، حصن حصین ۳۲٤ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین فاذا کثر وخیف الضرر .

ترجمہ : اے اللہ! ہماری اردگرد بارش برسا ہماری طرف نہیں، اے اللہ! پہاڑوں پر، جنگلوں میں، ندیوں میں، نالوں میں اور درخت اگنے کی جگہ میں بارش برسا۔

۱۴۱۔ ☆ بارش جاری ہو تو یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ سَیِّبًا نَافِعًا اَللّٰھُمَّ سَیِّبًا نَافِعًا۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! خوب نفع دینے والی بارش برسا، اے اللہ! خوب نفع دینے والی بارش برسا۔

۱۴۲۔ ☆ بارش کی مضرتوں سے بچنے کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ اَللّٰھُمَّ سَیِّبًا نَافِعًا۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس شر سے جو بادل نے لایا ہو۔ اے اللہ! اس بارش کو ہمارے لئے خیر و برکت اور منفعت والا بنادے۔

۱۴۳۔ ☆ طوفانی اور غضب ناک بارش کے وقت پڑھنے کی دعا ☆

(۱) صحیح البخاری ۱۴۰/۱ رقم ۱۰۳۲ کتاب الاستسقاء باب ما یقال اذا مطرت، سنن ابن ماجہ ۲۷۷ رقم ۳۸۸۹ کتاب الدعاء باب ما یدعو به الرجل اذا رای السحاب والمطر، حصن حصین ۳۲۴ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا رای المطر .

سَیِّبًا ابن ماجہ کی روایت میں "س" کے ساتھ اور بخاری کی روایت میں "ص" کے ساتھ .

(۲) سنن ابن ماجہ ۲۷۷ رقم ۳۸۸۹ کتاب الدعاء باب ما یدعو به الرجل اذا رای السحاب والمطر ، حصن حصین ۳۲۳ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا رای المطر .

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! نہ مار ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو اس سے پہلے۔

۱۴۴۔ ☆ طوفانی بارش کے وقت پڑھنے کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اَرْسَلْتَ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اَرْسَلْتَ بِہٖ۔(۲)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) سنن الترمذی ۱۸۳/۲ رقم ۳۴۵۰ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا سمع الرعد، حصن حصین ۳۲۴ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا سمع الرعد والصواعق.

(۲) صحیح مسلم ۲۶/۳ رقم ۲۱۲۲ صلاة الاستسقاء باب التعوذ عندرؤیة الریح والغیم والفرح بالمطر، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۵۲۲/۱ رقم باب ما یقو ل اذا عصفت الریح.

فصل سوم

سفر واقامت میں پڑھنے کی دعائیں

۱۴۵۔ ☆ سوار ہونے کی دعا ☆

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لئے تشریف لے جاتے تو سواری پر سوار ہوکر یہ دعا پڑھتے تھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَه، مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔(۱)

ترجمہ : شروع کرتا ہوں نام اللہ کے جو بہت مہربان اورنہایت رحم والا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارا مطیع کیا اور نہ تھے ہم اس کو بس میں لانے والے اور تحقیق ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۴۶۔ ☆ سفر پر روانگی کی دعا ☆

(۱) سورۃ الزخرف ۱۳۔۱۴ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۱۸۱ رقم ۵۰۰ باب ما یقول اذا رکب، صحیح مسلم ۴۳۴/۱ رقم ۱۳۴۲ کتاب الحج باب استحباب الذکر اذا رکب دابته متوجها لسفر حج او غیره وبیان الافضل من ذلك الذکر، سنن الترمذی ۱۸۲/۲ رقم ۳۴۴۶ کتاب الدعوات باب ما جاء ما یقول اذا رکب دابة.

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَه، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلِبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! آسان کر ہم پر ہمارے اس سفر کو اور لپیٹ دے ہمارے لئے درازی سفر اس کی، اے اللہ! تو ہی ہمارا ساتھی ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل وعیال میں، اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی سختی سے اور بری حالت دیکھنے سے اور لوٹنے سے برائی کے ساتھ مال میں اور اہل وعیال میں۔

۱۴۷۔ ☆ سفر پر جانے والے کیلئے مقیم کی دعا ☆

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔(۲)

ترجمہ : سپرد کرتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا امانتیں تیری (یعنی اہل وعیال) اور تیرے اعمال کا خاتمہ۔

۱۴۸۔ ☆ مقیم کیلئے مسافر کی دعا ☆

(۱) صحیح مسلم ۴۳۴/۱ رقم ۱۳۴۲ کتاب الحج باب استحباب الذکر اذا رکب دابته متوجها لسفر حج او غیره وبیان الافضل من ذلك الذکر، حصن حصین ۲۵۹ رقم ۲ المنزل الرابع یوم الاحد فاذا وضع رجله فی الرکاب.

(۲) سنن ابی داود رقم ۲۶۰۰ کتاب الجهاد باب فی الدعاء عند الوداع.

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا یُخَیِّبُ وَدَائِعَه' اَوْ لَا یَضِیْعُ وَدَائِعَه'۔(۱)

ترجمہ : سونپتا ہوں میں تجھے اس اللہ کو جو محروم یا ضائع نہیں کرتا ہے امانتوں کو۔

۱۴۹۔ ☆ سفر کے دوران اگر کسی منزل پر ٹھہرے تو یہ دعا پڑھے ☆

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں تیرے کلمات تامہ کے ساتھ تیرے تمام مخلوق کی شر سے۔

۱۵۰۔ دوران سفر اگر کسی انگلی وغیرہ میں چوٹ لگے تو یہ دعا پڑھے

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَا لَقِیْتِ۔

عمل اليوم والليلة للنسائى ١٧٥ رقم ٥٦٣ ما يقول اذا اصابه حجر فعثر فدميت اصبعه .

۱۵۱۔ ☆ جملہ حشرات الارض سے حفاظت کی دعا ☆

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(۳)

ترجمہ : اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں تیرے کلمائے تامہ کے ساتھ تیرے تمام مخلوق

(۱) المعجم الكبير للطبرانى ٣٧٣/١٢ رقم ١٣٣١٨ باب العين عبد الله بن عمر بن الخطاب رضى الله عنهما ذكر سنة ووفاته، المعجم الاوسط للطبرانى ١٥٢/٢ رقم ١٥٥١ باب الالف (احمد)، حصن حصين ٢٥٥ رقم ٢ المنزل الرابع يوم الاحد وان كان سفرا.

(٢) صحيح مسلم ٣٤٧/٢ رقم ٢٧٠٨ كتاب الذكر والدعاء والتوبة باب الدعوات والتعوذ، عمل اليوم والليلة للنسائى ١٧٥ رقم ٥٦٤ ما يقول اذا نزل منزلا.

(٣) صحيح مسلم ٣٤٧/٢ رقم ٢٧٠٨ كتاب الذكر والدعاء والتوبة باب التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغيره۔ عمل اليوم والليلة للنسائى ١٧٥ رقم ٥٦٤ ما يقول اذا منزلا.

کی شر سے۔

۱۵۲۔ حالت سفر یا حضر میں اگر سواری یا پیدل سفر میں کسی بلندی کی طرف جا رہے ہیں یا اونچی جگہ کی طرف چڑھ رہے ہیں یا کوئی اونچی سڑھی کی طرف جا رہے ہیں تو کیا پڑھیں؟

حدیث شریف میں ہے کہ ایسے موقع پر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھیں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھیں۔(۱)

۱۵۳۔ ☆ سفر میں ہو یا حضر میں اگر نیچے کی طرف جا رہے ہیں تو کیا پڑھیں ☆

اگر کسی وادی یا نیچے کی جانب جا رہے ہیں تو سُبْحَانَ اللّٰهِ کہیں۔(۲)

۱۵۴۔ ☆ کسی بستی میں داخل ہوں تو کیا پڑھیں؟ ☆

حدیث شریف میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ سفر میں جب ہم کسی بستی میں داخل ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ دعا پڑھنے کیلئے فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَنَعُوْذُ مِنْ

---

(۱) عمل اليوم والليلة للنسائى ١٦٨ رقم ٥٤١ ما يقول اذا صعد ثنية.

(۲) عمل اليوم والليلة للنسائى ١٦٨ رقم ٥٤١ ما يقول اذا انحدر من ثنية.

شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۔(۳)

۱۵۵۔ ☆ واپسی سفر کی دعا ☆

حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۔(۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) عمل اليوم والليلة للنسائی ۱۷۰ رقم ۵۴۸ ما يقول اذا رای قرية يريد دخولها.

(۲) صحيح مسلم ۴۳۵/۱ رقم ۱۳۴۵ كتاب الحج باب ما يقول اذا رجع من سفر الحج وغيره، عمل اليوم والليلة للنسائی ۱۷۲ رقم ۵۵۳ ما يقول اذا اقبل من السفر.

فصل چہارم

۱۵۶۔ جب آسمان کی طرف نظر اٹھائے تو یہ دعا پڑھے

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے دیکھا جب بھی آسمان کی طرف نظر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے۔

يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! لوگوں کے دلوں کو پھیرنے والا تو میرے دل کو اپنی عبادت پر جما دے۔

۱۵۷۔ ☆ نیا چاند دیکھنے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّه‘ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ چاند کو ہماری اوپر طلوع فرما برکت کے ساتھ اور ایمان کے ساتھ اور سلامتی کے ساتھ اور اسلام کے ساتھ اے اللہ تو ہمارا رب بھی ہے اور چاند کا بھی رب۔

۱۵۸۔ رجب وشعبان کا چاندی نظر آنے کی دعا ☆

(۱) مسند ابی يعلی الموصلی ۴۰۸/۴ رقم ۴۸۰۵ مسند عائشة.

(۲) سنن الترمذی ۱۸۳/۲ رقم ۳۴۵۱ كتاب الدعوات باب ما يقول عند روئة الهلال .

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ رجب وشعبان میں برکت عطا فرما اور ہم کو رمضان تک پہنچادے۔

۱۵۹۔ ☆ مجلس سے اٹھنے کی دعا ☆

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (۲)

ترجمہ : پاک ہے تو اے اللہ! اور پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تیری تعریف کے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تیرے سے بخشش مانگتا ہوں اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف۔

فائدہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی کسی مجلس میں بیٹھا اور مجلس میں بے فائدہ باتیں کی پھر مجلس سے اٹھنے سے قبل مذکورہ دعا اگر پڑھ لیوے تو اللہ تعالی اس مجلس میں جو بھول چوک ہو جاوے اسکی معاف کر دیگا۔

(۱) شعب الایمان للبیھقی ۳۷۵/۳ رقم ۳۸۱۵ الباب الثالث والعشرون باب فی الصیام تخصیص شھر رجب بالذکر.

(۱) سنن الترمذی ۱۸۱/۲ رقم ۳۴۳۳ کتابالدعوات باب ما یقول اذا قام من مجلسه.

فصل پنجم

زیادتی علم وغیرہ کی دعائیں

۱۶۰۔ ☆ زیادتی علم اور نفع بخش علم کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ بِمَا يَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! فائدہ دے مجھ کو ساتھ اس کے جو سکھایا تو نے مجھے اور سکھا مجھ کو وہ جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم، سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی دوزخیوں کے حال سے۔

۱۶۱۔ ☆ شرح صدر کی قرآنی دعا ☆

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۔ وَيَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۔ يَفْقَهُوْا لِیْ ۔ (۲)

ترجمہ : اے رب! کھول دے سینہ میرا اور آسان کر دے کام میرا اور کھول دے گرہ میری زبان کی کہ سمجھ لیں لوگ میری بات کو۔

(۱) سنن الترمذی ۲۰۰/۲ رقم ۳۵۹۹ کتاب الدعوات ۱۲۹ باب (قبیل ابواب المناقب)، سنن ابن ماجه ۲۷۲ رقم ۳۸۳۳ کتاب الدعوات باب دعاء رسول الله ﷺ.

(۲) سورة طه الاية ۲۵_۲۸

۱۶۲۔ ☆ دین، دنیا کی فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ ☆

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص پڑھے صبح، شام کو (آیت ذیل) سات سات بار، اللہ تعالیٰ کفایت کرے گا اس کو دین اور دنیا کی فکروں سے۔ آیت یہ ہے :

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔(۱)

ترجمہ : کافی ہے مجھ کو اللہ، نہیں کوئی معبود سوا اس کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے بڑے تخت کا۔

۱۶۳۔ ☆ دین و دنیا کی فلاح و کامیابی کے لئے بہترین دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاۃً یَتْبَعُھَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے ایمانِ صحیح کا سوال کرتا ہوں اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ اور ایسی نجات کا جس کے پیچھے فلاح ہو اور سوال کرتا ہوں تیری رحمت و عافیت و مغفرت کا اور تیری خوشنودی چاہتا ہوں۔

---

(۱) سورۃ التوبۃ الایۃ ۱۲۹ ، سنن ابی داود رقم ۵۰۸۱ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۲۹ رقم ۷۲ باب ما یقول اذا اصبح نوع آخر .

(۲) المعجم الاوسط للطبرانی ۱۳۰/۹ [۱۳۲] ۲ من اسمہ ھارون .

فصل ششم

۱۶۴۔ ☆ کسی مسلمان کو سلام کس طرح کرے؟ ☆

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مسلمان کی اگر دوسرے مسلمان سے ملاقات ہو تو ان الفاظ کے ساتھ سلام کرے۔

(الف) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔(۱)

(ب) یا پھر صرف السلام علیکم کہے۔

پہلی صورت سلام کی افضل، دوسری صورت سے بھی سنت ادا ہو جاتی ہے۔

۱۶۵۔ ☆ سلام کا جواب دینے والا کہے ☆

(الف) وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔(۲)

(ب) یا صرف وعلیکم السلام کہے۔

سلام کے جواب میں بھی پہلے الفاظ سے جواب دینا افضل ہے دوسرا جواب بھی جائز ہے۔

۱۶۶۔ ☆ کسی کے ذریعہ اگر غائب آدمی کو سلام پہنچے

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۱۱۹ رقم ۳۴۳ باب ما یقول اذا انتھی الی قوم فجلس الیھم ، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۸۶۔۸۷ رقم ۲۳۴ باب صفۃ السلام.

(۲) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۱۱۹ رقم ۳۴۳ باب ما یقول اذا انتھی الی قوم فجلس الیھم ، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۸۶ رقم ۲۳۳ باب ثواب السلام.

تو وہ جواب کسطرح کہے ☆

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تشریف لائے اور آپ کے پاس حضرت خدیجہؓ بیٹھی ہوئی تھیں ۔حضرت جبرئیلؑ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا اللہ تعالیٰ نے خدیجہؓ کو السلام علیکم کہا ہے حضرت خدیجہؓ نے جواب میں کہا:

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ وَعَلٰی جِبْرَائِیْلَ اَلسَّلَامُ وَعَلَیْكَ اَلسَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ‘۔(۱)

دوسری روایت میں حضرت خدیجہؓ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ اسے دیکھتے ہیں ہم تو نہیں دیکھتے ہیں۔اس طرح کی روایت حضرت عائشہؓ سے بھی ہے۔ (۲)

حضرت خدیجہؓ کے مذکورہ الفاظ سے معلوم ہوا کہ غائب کے سلام کے جواب میں سلام لانے والا اور سلام دینے والا دونوں کو شامل کر کے جواب دینا چاہئے۔ مثلاً یوں کہے عَلَیْكَ وَعَلَیْہِ اَلسَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ‘۔

۱۶۷۔ ☆ اہل کتاب غیر مسلموں کے سلام کا جواب کیسے دیا جائے ☆

حدیث شریف میں ہے کہ غیر مسلم کو مسلمانوں کی طرح سلام نہیں دینا چاہئے۔(۱)

---

(۱) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۲۹ رقم ۳۷٦ باب ما یقول اذا قیل له : ان فلانا یقرا علیك السلام .

(۲)عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۲۹ رقم ۳۷۷ باب ما یقول اذا قیل له : ان فلانا یقرا علیك السلام .

(۳۱) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۳۰ رقم ۳۸۰ ما یقول لاهل الکتاب اذا سلموا علیه.

لیکن اگر سلام دینا پڑے تو اس طرح کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی۔(۱)

۱٦۸۔

اور اگر غیر مسلم سلام کرے تو اس کے جواب میں صرف وَعَلَیْکُمْ کہے۔(۲) یا یہ کہے وَعَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی۔(۳)

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆

---

(۱) فتح الباری ۴۹/۱۱ رقم ٦۲۵٤ کتاب الاستیذان باب التسلیم فی مجلس فیه اخلاط من المسلمین والمشرکین.

(۲) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۳۰ رقم ۳۸۱ ما یقول لاهل الکتاب اذا سلموا علیه.

(۳) فتح الباری ۴۹/۱۱ تحت رقم ٦۲۵٤ کتاب الاستیذان باب التسلیم فی مجلس فیه اخلاط من المسلمین والمشرکین.

فصل ہفتم

انسان اور انسانی اعضاء کے ظاہر و باطن کی پاکیزگی کی دعائیں

۱۶۹۔ گناہ پر اظہارِ افسوس اور رحمت الٰہی کی پوری امید رکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تیری بخشش بہت وسیع ہے میرے گناہوں سے او تیری رحمت کی زیادہ امید ہے مجھے بہ نسبت اپنے عمل کے۔

۱۷۰۔ ☆ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جامع ترین دعا ☆

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! ہمیں دنیا میں نیکی اور بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور نیکی عطا فرما اور بچا ہم کو جہنم کی اگ سے۔

۱۷۱۔ ☆ دل، زبان اور آنکھ کی طہارت کیلئے دعا ☆

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ

(۱) المستدرک للحاکم ۷۲۸/۱ رقم ۱۹۹۴ کتاب الدعاء افضل الدعاء دعاء لنفسه.

(۲) صحیح البخاری ۶۴۹/۲ رقم ۴۵۲۲ کتاب التفسیر باب قوله ومنهم من تقول ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار.

وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا ونمود سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے بے شک تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتیں۔

فائدہ : اسلام کے احکام وعقائد کا زبان سے اقرار کرنا دین ہے اور دل میں یقین نہ ہونا نفاق کہلاتا ہے۔ منافق مسلمان جہنم میں جائے گا، اس لئے حضور ﷺ نے نفاق سے بچنے کیلئے دعا سکھائی ہے کہ دل نفاق سے پاک رہے۔ یقین وایمان کا بیج دل سے پھوٹے اور ایسا درخت بنے کہ جس کے برگ وبار اور گل واثمار مسلمان کے اقوال وافعال ہوں۔

ریا ونمود عمل کے لئے کوڑھ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال کو قبول نہیں کرتا۔ دکھاوے کے اعمال کی مثال ایسی ہے۔ ایک سل پر تھوڑی سی مٹی بچھا کر اس میں بیج بوئیں۔ دوسرے دن زور کی بارش پڑے اور سل صاف ہو جائے ایسے ہی قیامت کے روز ریائی اعمال کی سل صاف ہوگی، اس لئے بڑی احتیاط سے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، خیرات، صدقات اور ہر کار خیر صرف اللہ ہی کی رضا وخشنودی کے لئے بجالائیں اور ساتھ ہی دعا بھی کرتے رہیں کہ پیارے مولا! ہمارے اعمال کو ریا سے پاک صاف رکھ۔

(۱) سورۃ المؤمن الایة ۱۹، مشکاۃ المصابیح ۲۲۰/۱ رقم ۲۵۰۱ کتاب الدعوات باب جامع الدعاء.

اور زبان کو جھوٹ سے پاک رکھنا بھی از حد ضروری ہے، حدیث میں ہے کہ کسی نے حضور ﷺ سے پوچھا کیا مسلمان بزدل ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اس نے عرض کیا حضور (ﷺ) کیا مسلمان بخیل (کنجوس) ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! لیکن جب اس نے پوچھا کہ کیا مسلمان کذاب جھوٹا ہوسکتا ہے؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ہرگز نہیں۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جھوٹ اور اسلام جمع نہیں ہو سکتے پس جو مسلمان کہلاتا ہے، اس کا دعوٰی اس صورت میں صحیح ہوسکتا ہے کہ وہ جھوٹ نہ بولے آنکھ کی خیانت سے بچے آنکھ کا زنا ہے نامحرم اور پرائی عورتوں کو ارادتاً دیکھنا، ایک تقوٰی شعار مسلمان کی شان سے بعید ہے کہ وہ نظر کی آوارگی کا شکار ہو، نظر امانت ہے، اسے اللہ کی مرضی کے مطابق استعمال ہونا چاہئے اور دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اے اللہ! ہماری آنکھوں کو خیانت سے بچا۔ حضور انور ﷺ پر قربان جائیں کہ کیسی اچھی دعا سکھائی ہے آپ ﷺ نے کہ مسلمان شریف اور اچھے کردار و اخلاق کا مسلمان بن کر رہے۔

۱۷۲۔ ☆ ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ

الضَّالِ وَلَا الْمُضِلِّ۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا بنادے۔ میرے ظاہر کو بھی اچھا بنادے، اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو لوگوں کو دیتا ہے اہل اور مال میں سے، اور اولاد ایسی دے جو نہ خود گمراہ ہو یا دوسرے کو گمراہ کرنے والی ہو۔

فائدہ : ہم اپنے ظاہر کو بنانے اور سنوارنے کی خوب کوشش کرتے ہیں لیکن باطن کی صفائی اور ستھرائی کا دھیان نہیں رکھتے، حالانکہ ظاہر سے بڑھ کر باطن کی اصلاح اور صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر روز غسل کرنا، تیل، خوشبو اور عطر لگانا، پاک صاف کپڑے پہننا، قیمتی لباس زیب تن کرنا اور دو دو تین تین سو روپے اس سے بھی زیادہ پیسوں کے سوٹ سے سر پر کی آرائش کرنا اور مستورات کا صدہا قسم کے کپڑوں اور زرق برق لباسوں سے جسم کو سنوارنا، سامانِ آرائش سے حوروں کو شرمانا، یہ سب کچھ تو ہم ظاہر کی صفائی کے لئے کرتے ہیں لیکن روح و سیرت یعنی باطن کا حال یہ ہے کہ عقائد شرکیہ کی غلاظت، رذائل کی گندگی، معصیت الٰہی کی نجاست کتاب وسنت کے انکار کی ظلمت اور سیاہی سے آلودہ ہے باطن کو نہلانے نہ صاف شفاف کپڑے پہناتے ہیں، نہ اسے خوشبوؤں سے بساتے ہیں، اس کی آرائش اور زیبائش کا کوئی خیال نہیں کرتے، ہم آئینہ

(۱) سنن الترمذی ۱۹۹/۲ رقم ۳۵۸۶ کتاب الدعوات ۱۲۴ باب

دیکھتے ہیں کہ چہرے پر کوئی داغ دھبہ تو نہیں، اگر ہوتو اسے فوراً صاف کرتے ہیں لیکن باطن کا چہرہ جو قرآن کے آئینہ میں نظر آتا ہے ، داغوں، دھبوں ،غلاظتوں، گندگیوں اور سیاہیوں سے بھرا ہوا ہے اسے صاف نہیں کرتے ،شرک سے کفر سے ریا و کبر سے ،حسد اور کینہ سے مسلمان بھائیوں کی تحقیر کرنے سے اپنے آپ کو پاک نہیں کرتے۔

حضور انور ﷺ نے ظاہر کی صفائی کیلئے جس طرح حکم دیا ہے باطن کو رذائل سے پاک کرنے کی ہدایت بھی کی ہے اور ساتھ ہی ظاہر اور باطن کی صفائی کیلئے دعا بھی بتائی ہے کہ اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے اچھا بنادے اور ظاہر کو بھی اچھا۔ یعنی اعمال صالحہ کا مظہر بنا، ظاہر اور باطن دونوں خوب صورت اور اپنی پسند کے کردے، اور اہل ، مال اور اولاد ایسے عطا فرما، جو نہ خود گمراہ ، کتاب وسنت کی راہ سے ہٹے ہوئے ہوں، اور نہ دوسروں کو غیر اسلامی راستوں پر چلانے والے ہوں، یعنی صحیح معنی میں سب کو مسلمان اہل ، مال اور اولاد عطا فرما۔ ضال اور مضل مال وہ ہے جو ناجائز طور پر حاصل کیا ہو، اسے کھانے سے نیکیوں کی توفیق نہیں ملتی اور نہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اللہ ایسے مال سے بچائے۔

۱۷۳۔ ☆ عزت دارین کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا

وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! زیادہ دے ہم کو مال، اور اولاد اور اسلام، اور نہ گھٹا اور عزت دے ہم کو اور نہ رسوا کر اور عطا کر ہم کو (نعمتیں) اور نہ محروم کر، اور غلبہ دے ہم کو اور نہ غالب کر ہم پر اور راضی کر ہم کو اور راضی ہو ہم سے۔

۱۷۴۔ ☆ تندرستی اور اخلاق حسنہ کے لئے دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور دیانتداری اور خوش اخلاقی اور تقدیر پر راضی رہنا۔

فائدہ : صحت نہ ہو تو نہ دنیا کے کام ہو سکتے ہیں اور نہ آخرت کے اور پرہیزگاری و دیانتداری اور خوش اخلاقی نہ ہو تو مسلمان کیسا؟ اور اگر تقدیر الٰہی کے فیصلوں پر راضی نہ ہو تو اللہ کو کیا مانا؟ اسلام ان سب باتوں کو ماننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے اللہ سے یہ سب چیزیں مانگنی چاہئیں۔

۱۷۵۔ ☆ چھینک کی دعا ☆

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہیں چھینک آئے تو کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔

(۱) سنن الترمذی ۱۵۰/۲ رقم ۳۱۷۳ کتاب تفسیر القرآن ۲۴ باب ومن سورة المؤمنون.

(۲) مجمع الزوائد ۳۹۰/۳ باب الاجتهاد فی الدعاء

اللہ کا شکر ہے اور جو سنے وہ کہے یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ ۔ اللہ تجھ پر رحم کرے پھر پہلا شخص جسے چھینک آئی تھی، جواب میں کہے:

۱۷۶۔

یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔(۱)

ترجمہ : ہدایت دے تم کو اللہ اور سنوار دے حالت تمہاری۔

۱۷۷۔ ☆ دوامِ صحت و نعمت کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ ۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے، اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے۔

۱۷۸۔ ☆ بری بیماریوں سے بچاؤ کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّءِ

---

(۱)صحیح البخاری ۹۱۹/۲ رقم ٦٢٢٤ کتاب الادب باب اذا عطس کیف یشمت.

(۲) صحیح مسلم ۳۵۲/۲ رقم ۲۷۳۹ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب اکثر اهل الجنة الفقراء واکثر اهل النار النساء وبیان الفتنة بالنساء، سنن ابی داود ۲۱٦/۱ رقم ۱۵٤۵ کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة.

الْاَسْقَامِ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کی، برص کی بیماری سے اور کوڑھ سے اور پاگل پن سے اور تمام بری (لاعلاج) بیماریوں سے۔

۱۷۹۔ ☆ برے اخلاق اور نفاق سے بچنے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے دین حق کی (اسلام) کی مخالفت کرنے سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے۔

۱۸۰۔ ☆ رشد و غنا کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔(۳)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور گناہ سے بچنا اور مستغنٰی ہونا خلق سے۔

---

(۱) سنن ابی داود ۲۱٦/۱ رقم ۱۵۵٤ کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة، سنن النسائی ۲۷۰/۲ رقم ۵۵۰۸ کتاب الاستعاذة باب الاستعاذة من الجنون.

(۲) سنن ابی داود ۲۱٦/۱ رقم ۱۵٦ کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة ، سنن النسائی ۲٦۸/۲ رقم ۵٤۸٦ کتاب الاستعاذة ، باب الاستعاذة من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق .

(۳) صحیح مسلم ۳۵۰/۲ رقم ۲۷۲۱ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب فی الادعیة

باب پنجم

ہر قسم کے غم اور پریشانیوں کے واسطے دعائیں

فصل اول

۱۸۱۔ ☆ دفع غم اور ادائے قرض کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری، فکر سے اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری، عاجزی سے اور سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری، بخل سے اور بزدلی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری، قرض کے غلبہ سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

نوٹ : حضور ﷺ نے یہ دعا ایک شخص کو بتائی، اس نے پڑھی۔ اللہ نے اس کے غم اور قرض کا بوجھ ختم کر دیا۔

فائدہ: زیادہ قرض کی صورت میں روزانہ اوّل وآخر میں درود شریف کے ساتھ پانچ سر مرتبہ جب تک قرض ادا نہ ہو مذکورہ دعا پڑھتا رہے انشاء اللہ قرض سے نجات مل جائے گی۔

۱۸۲۔ ☆ قرض کی ادائیگی کیلئے دوسری دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔(۲)

---

(۱) سنن ابی داود ۲۱۷/۱ رقم ۱۵۵۵ کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة.

(۲) سنن الترمذی ۱۹۶/۲ رقم ۳۵۶۳ کتاب الدعوات ۱۱۱ باب .

ترجمہ : اے اللہ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچا اور اپنے فضل وکرم سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔

۱۸۳۔ ☆ غم اور بے چینی کے دور ہونے کی دعا ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔(۱)

ترجمہ : نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بڑا بردبار ہے، نہیں کوئی معبود مگر رب بڑے عرش کا، نہیں کوئی معبود مگر اللہ رب آسمانوں کا اور رب زمینوں کا رب عزت والا عرش کا۔

۱۸۴۔ ☆ یقین کامل کے حصول اور ظلم سے نجات پانیکی دعا ☆

اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے، نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف قدم اٹھانے، گناہوں سے بچنے، تمام اعضاء کو اطاعتِ خداوندی میں لگانے، مصیبتوں اور ظلموں سے نجات پانے کے لئے یہ دعا بڑی کامیاب اور موٴثر ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ حد درجہ ایمان افروز ہے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا

(۲) صحيح البخاري ۹۳۹/۲ رقم ۶۳۴۶ كتاب الدعوات باب الدعاء عند الكرب ، صحيح مسلم ۳۵۱/۲ رقم ۲۷۳۰ كتاب الذكر والدعاء والتوبة باب دعاء الكرب .

وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو تیرے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی ایسی اطاعت نصیب کر جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین عطا کر جس سے آسان کرے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں اور فائدہ پہنچا ہم کو ہمارے کانوں سے اور ہماری آنکھوں سے اور ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہم کو اور وارث بنا ان میں ہر ایک کو ہمارا اور ان پر جنہوں نے ہم پر ظلم کیا اور مدد کر ہمارے ان لوگوں کے خلاف پر جو ہمارے دشمن ہیں اور نہ ڈال مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور نہ کر دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کا محور اور نہ مسلط کر ہم پر اسے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

۱۸۵۔ کسی شدید اضطراب اور شدید پریشانی کے دفع کیلئے درج ذیل دعائیں پڑھی جاتی ہیں

ابن السنی نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ اگر کسی بادشاہ یا بڑے آدمی سے خوف ہو تو آپ نے درج ذیل دعا پڑھنے کو فرمایا۔

(۱) سنن الترمذي ۱۸۸/۲ رقم ۳۵۰۲ كتاب الدعوات ۸۳ باب.

(الف) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰـهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت ہی بزرگ و برتر ہے اور بڑی ہی بردبار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پروردگار ہے اور عرش کریم کا مالک ہے۔

۱۸۶۔ (ب) ☆ اور یہ دعا بھی پڑھے ☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم.(۲)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا بردبار بہت ہی بڑا بزرگ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

۱۸۷۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

لَـآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَـرْشِ الْـعَـظِيْـمِ اَلْـحَـمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ۔(۱)

---

(۱) صحیح البخاری ۹۳۹/۲ رقم ٦٣٤٦ کتاب الدعوات باب الدعاء عند الکرب.

(۲)صحیح البخاری ۹۳۹/۲ رقم ٦٣٤٦ کتاب الدعوات باب الدعاء عند الکرب، مشکاۃ المصابیح ۲۱۲/۱ رقم ۲٤۱۷ کتاب الدعوات باب الدعوات فی الاوقات الفصل الاول .

(۲) حصن حصین ۲۹۵ رقم ٦ المنزل الرابع یوم الاحد ومن نزل به غم او کرب او امر مهم

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار، بہت کرم والا ہے پاک ہے اللہ جو ساتوں آسمانوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا مالک ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیرے بندوں کے شر سے۔

۱۸۸۔ (د) ☆ پھر اس کے بعد کثرت سے ☆

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔(۱)

ترجمہ : اللہ ہمارے لئے کافی ہے وہ بہترین کارساز ہے پس وہ کیا ہی بہتر دوست اور بہتر پروردگار ہے۔

۱۸۹۔ (ہ) ☆ اس کے بعد کہے ☆

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور تمام مخلوق کو سنبھالنے والا تیری رحمت کی دھائی ہے۔

اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پڑھے۔(۳)

. (۱) حصن حصین ۲۹٦ رقم ٥ المنزل الرابع یوم الاحد ومن نزل به غم او کرب او امر مهم.

(۲) عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۱۲۳ رقم ۳۳۸ باب ما یقول اذا نزل امر، سنن الترمذی ۱۹۲/۲ رقم ۳٥۲٤ کتاب الدعوات ۹٥ باب ، حصن حصین ۲۹۷ رقم ۱۱ المنزل الرابع یوم الاحد ومن نزل به غم او کرب او امرهم .

(۳) حصن حصین ۲۹۷ رقم ۱۳ المنزل الرابع یوم الاحد ومن نزل به غم او کرب او امرهم .

ان سب دعاؤں کو جمع کر کے دعا کرنے سے دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

۱۹۰۔ ☆ غم اور پریشانیوں کیلئے دوسرا عمل ☆

(الف) اس دعا کو کم از کم ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔(۱)

ترجمہ :کوئی بھی طاقت اور قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں وہ بلند اور عظیم ہستی ہے۔

۱۹۱۔ (ب)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔(۲) سو دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

ترجمہ : میں اللہ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

۱۹۲۔ کسی خاص شخص یا خاص گروہ سے اگر خطرہ محسوس ہو تو یہ دعا پڑھے

درود شریف استغفار کے بعد مسلسل یہ دعا ورد کرتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِمَ شِئْتَ ۔(۳)

ترجمہ : اے اللہ! اس شخص یا گروہ سے تو جس طرح چاہئے مجھے بچا۔

۱۹۳۔ ☆ اس کے بعد یہ دعا پڑھے ☆

(۱) حصن حصین ۳۰۲ المنزل الخامس یوم الاثنین وما قال عبد اصابه هم او حزن.

(۱) عمل الیوم واللیلة لابن السنی ۳۳ رقم۳٦٦ باب کم یستغفر فی الیوم .

(۲)حصن حصین ۳۰٤ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا خاف احدًا.

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! ان کی شرارتوں سے ہم تیری پناہ لیتے ہیں اور ان کے مقابلہ میں دفاع کے لئے تجھے پیش کرتے ہیں۔(لہذا تو ہی ان سے نمٹ لے)

۱۹۴۔ ☆ کسی حاکم، بڑے ظالم سے خوف ہو تو پڑھنے کی دعا ☆

تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآئُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔(۲)

ترجمہ : اللہ سب سے بڑا ہے اللہ اپنی تمام مخلوق سے قوی اور غالب ہے۔اللہ اس سے زیادہ قوی اور غالب ہے جس سے میں خائف ہوا اور ڈر رہا ہوں ۔میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہے مگر اپنی حکم سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا تیرا فلاں بندہ اور اس کے پیروکاروں کے اور اس کے حمایتی عناصر کے شر سے وہ جنات میں سے

(۱)سنن ابی داود ۱/۴۸۰ رقم ۱۵۳۷ کتاب سجود القران ، جماع ابواب فضائل القرآن ،باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۸۸ رقم ٦۰٦ ما یقول اذا خاف قوما

(۲) المصنف لابن ابی شیبة ۹۳/۱۵ رقم ۲۹۸۷ کتاب الدعاء الرجل یخاف السلطان ما یدعو؟، حصن حصین ۳۰۵ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین وان خاف سلطان وظالما.

ہوں یا انسانوں میں سے تو مجھے پناہ دینے والا بن جا، تیری حمد وثناء بہت بڑی ہے اور تجھ سے پناہ لینے والا ہمیشہ غالب ہوتا ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

نوٹ : دعا کے اندر عَبْدِكَ فُلَان کی اس شخص کا نام لے یا جماعت کا نام لے جن سے خطرہ ہو اور اگر نام کا علم نہیں تو اس کی ذات کی نیت اور دھیان کر کے دعا پڑھے۔

۱۹۵۔ ☆ یا اس کے لئے یہ دعا پڑھے ☆

۲ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ وَاَنْ يَّطْغٰى ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ میں تیری ذات کی پناہ لیتا ہوں اس بات کے بارے میں کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

۱۹۶۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! جو معبود ہے جبرئیلؑ کا، میکائیلؑ کا، اسرافیلؑ کا، اور جو معبود ہے ابراہیمؑ، اسماعیل واسحاق (علٰی نبینا محمد وعلیہم الصلوۃ والسلام) کا، تو مجھے

(۱) حصن حصین ۳۰۶ رقم ۲ المنزل الخامس یوم الاثنین وان خاف سلطانا او ظالما.

(۲) المصنف لابن ابی شیبة ۹۴/۱۵۔۹۵ رقم ۲۹۷۹۰ کتاب الدعاء، الرجل یخاف السلطان ما یدعو؟، حصن حصین ۳۰۶ رقم ۳ المنزل الخامس یوم الاثنین وان خاف سلطانا او ظالما.

عافیت دے اور میرے اوپر تیری مخلوق میں سے کسی کو مسلط نہ کر ایسی چیز سے کہ مجھے اس کو دفع کرنے کی طاقت نہ ہو۔

۱۹۷۔ ☆ شیاطین جن وغیرہ سے خوف ہو تو پڑھنے کی دعا ☆

حدیث شریف میں ہے کہ اگر کسی خبیث جن، جنّیہ یا بھوت وغیرہ سے خوف ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِمَّا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ۔ (۱)

ترجمہ : میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی ذات کی جو کہ بڑی کریم اور نفع پہنچانے والی ذات ہے اور پناہ لیتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ کے ساتھ جن کے آگے نہ کوئی نیک تجاوز کرسکتا ہے نہ کوئی بد، برائی سے مخلوق کی جن کو اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور برائی سے اس کی جو کہ آسمان سے اترتا ہے اور آسمان کی طرف چڑھتا ہے اور برائی سے جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور ہر قسم کے فتنے کی برائی سے جو رات میں ہیں یا دن میں اور رات کو کھٹکانے والے کے شر سے مگر جو بھلائی لے کر آجاوے۔

(۱) حصن حصین ۳۰۷ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین وان خاف شیطانا او غیره.

فصل دوم

آفتوں اور مصیبتوں کی دعاؤں میں

۱۹۸۔ کسی قسم کی آفت ومصیبت میں گرفتار آدمی کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَنِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔(۱)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے بچایا مجھ کو اس چیز سے کہ گرفتار کیا سامنے والے کو اس کے ساتھ اور بزرگی دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہت سے مخلوق پر بزرگی دینا۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھے، مثلاً اندھا، جذامی، برص والا، مفلوج، اعضاء بریدہ وغیرہ اور یہ مذکورہ دعا پڑھے تو اس دیکھنے والے کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔

۱۹۹۔ ☆ کسی پریشان حال آدمی کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ (۲)

(۱) سنن الترمذی ٢/١٨١ رقم ٣٤٣١ کتاب الدعوات باب ما یقول اذا رای مبتلی.

(۱)سنن ابی داود ٢/٦٩٤ رقم ٥٠٩٠ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح.

ترجمہ: اے اللہ! تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھ کو میرے نفس کی طرف لحظہ بھر اور درست کردے میری تمام حالت کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲۰۰۔ ☆ نظر بد کی دعا ☆

اُعِیْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ هَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ ۔ (۱)

ترجمہ: پناہ میں دیتا ہوں تجھ کو ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے ہر شیطان کی برائی سے اور موذی جانور سے اور ہر نظر لگنے والے کی آنکھ لگنے کی برائی سے۔

فائدہ: جس کو نظر بد لگی ہو یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرے اور اس دم کردہ پانی سے چہرے پر چھینٹیں مارے انشاء اللہ نظر کی تکلیف دور ہوجائے گی۔

۲۰۱۔ ☆ نظر بد سے حفاظت کی دعا ☆

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے کسی کو اگر دوسرے کی جان یا مال میں سے کوئی چیز پسند آجائے تو تم لوگ ماشاء اللہ کے ساتھ اس چیز کی خوبی بیان کرو اسے کچھ نقصان نہ ہوگا۔(۲)

(۱) مثلاً عربی میں یوں کہا جائے:

نِعْمَ هٰذَا الرَّجُلُ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

(۱) صحیح البخاری ١/٤٧٧ رقم ٣٣٧١ کتاب الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی .

(۲) عمل الیوم واللیلة لابن السنی ٧٧ رقم ٢٠٨ باب ما یقول اذا رای من نفسه وما له ما یعجبه؟

ترجمہ : کیسا اچھا آدمی ہے ماشاءاللہ الخ

(۲) یا نِعْمَتِ الْمَرْاَۃُ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ : کیسی اچھی عورت ہے ماشاءاللہ الخ

یایوں کہے :

نِعْمَ ھٰذَا الشَّیْءَ مَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ : کیسی اچھی چیز ہے یہ ماشاءاللہ الخ

فائدہ :اسطرح ماشاءاللہ کہہ دینے سے نظر بد سے بھی حفاظت ہوجاتی ہے۔

۲۰۲۔ ☆ نظر بد لگے تو اس کو دور کرنے کی دعا ☆

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا۔ (۱)

ترجمہ : اللہ کے نام پر، اے اللہ تو اس (نظر بد) کی گرمی وسردی اور دکھ ودرد کو دور فرمادے۔

۲۰۳۔ ☆ اور اگر کسی جانور کو نظر بد لگ جائے تو پڑھنے کی دعا ☆

اگر کسی چوپائے کو نظر بد لگ جائے تو اس کے دائیں نتھے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھے میں تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھ کر پھونکیں۔

لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ

(۱)عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۷۷ رقم ۲۰۷ باب ما یقول اذا رای من نفسه وماله ما یعجبه.

اِلَّا اَنْتَ۔ (۱)

ترجمہ : کوئی ڈر نہیں دور کردے دکھ، بیماری، اے لوگوں کا پروردگار شفا دے، تو شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی تکلیف دور کرنے والا نہیں ہے۔

۲۰۴۔ ☆ برے ہمسایہ سے پناہ کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَۃِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَۃِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِی دَارِ الْمُقَامَۃِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری برے دن سے، اور تیری بری رات سے اور بری گھڑی سے، اور برے ساتھی سے اور برے ہمسایہ سے سکونت کے گھر میں۔

۲۰۵۔ ☆ شدید غم کو دور کرنے کیلئے یہ دعا پڑھے ☆

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۔(۳)

ترجمہ : اے اللہ! جو ہمیشہ ہے زندہ اے اللہ جو ہمیشہ سب کو تھامنے والا ہے تیری رحمت کی دعا کرتا ہوں۔

(۱) المصنف لابن الی شیبۃ ۲۰۱/۱۵ رقم ۳۰۰۰۲ کتاب الدعاء فی الدابۃ یصیبها الشیء بای شیء تعوذ به، حصن حصین ۳۵۲ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین وان کانت دابۃ .

(۲) حصن حصین ۴۵۸ رقم ۳۰ المنزل الخامس یوم الاثنین والادعیۃ التی هی غیر مخصوصۃ بوقت ولا سبب

(۳) سنن الترمذی ۱۹۲/۲ رقم ۳۵۲۴ کتاب الدعوات ۹۵ باب ، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۱۲۳ رقم ۳۳۸ باب ما یقول اذا حزب امر.

بعض بزرگوں نے فرمایا شدید غم میں ایک مجلس میں پانچ سو (۵۰۰) دفعہ صبح وشام پڑھے اگر وقت ہو تین روز تک پڑھے انشاء اللہ غم دور ہو جائے گا۔

۲۰۶۔ ☆ بیمار پرسی اور مریض کی عیادت کرنے کی دعا ☆

اگر کسی بیمار شخص کی عیادت کو جائے تو اس کے جسم پر ہاتھ پھیرے اور یہ دعا پڑھے۔

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔ (۱)

ترجمہ : کوئی ڈر کی بات نہیں ہے بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہوتی ہے۔

۲۰۷۔ ☆ یا پھر یہ دعا پڑھے ☆

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقْمًا۔(۲)

ترجمہ : اے لوگوں کے رب! تو تکلیف کو دور کردے تو شفاعت عنایت فرما تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کسی سے شفا نہیں، ہائے اللہ ایسی شفا دے کہ کوئی بھی بیماری نہ رہے۔

۲۰۸۔ ☆ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا دم ☆

(۱) صحیح البخاری ۵۱۱/۱ رقم ۳۶۱۶ کتاب المناقب باب نزل القران بلسانه قریش، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۲۹۴ رقم ۱۰۲۷ ذکر رقیة رسول الله ﷺ واختلاف الفاظ الناقلین للخبر فی ذلك .

(۲) صحیح البخاری ۸۵۶/۲ رقم ۵۷۵۰ کتاب الطب باب مسح الراقی فی الوجع بیده الیمنی .

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے جو ایذا دے تجھ کو ہر جاندار کی برائی سے یا حسد کرنے والے کی آنکھ سے اللہ تجھ کو شفا دے اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر۔

فائدہ : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! تو جبرئیل نے آپ کی بیماری سے شفاء کے لئے یہ دعا پڑھی اور آپ ﷺ پر دم کیا۔(۲)

۲۰۹۔ ☆ جنی آسیب زدہ کیلئے دعا ☆

جس شخص پر جن کا اثر ہو اس کو سامنے بٹھا کر مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر اس پر پھونکے جن و آسیب دور ہو جائے گا جب تک جن کا اثر ختم نہ ہو تب تک پڑھتا رہے۔

(ا) سورۂ فاتحہ ۳ تا ۷ مرتبہ۔

(۱) صحیح مسلم ۲۱۹/۲ رقم ۲۱۸۶ کتاب السلام باب الطب والمرض والرقی، سنن ابن ماجه ۲۵۱ رقم ۳۵۲۷ کتاب الطب باب ما یعوذ به من الحمی.

(۱) صحیح مسلم ۲۱۹/۲ رقم ۲۱۸۶ کتاب السلام باب الطب والمرض والرقی . (۲) سورة الفاتحة ۱-۵

(۲) الٓمّٓ سے لے کر مُفْلِحُوْنَ تک (۱) تین مرتبہ۔

(۳) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الآیۃ ۔پوری آیت (۲) تین مرتبہ۔

(۴) آیت الکرسی (۳) ایک مرتبہ۔

(۵) لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لیکر آخر سورت تک (۴) ایک مرتبہ۔

(۶) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پوری آیت (۵) ایک مرتبہ۔

(۷) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۶) پوری آیت ایک مرتبہ۔

(۸) فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ (۷) سے لیکر آخر سورت تک ایک مرتبہ۔

(۹) سورۃ الصّٰٓفّٰت کی اول دس آیتیں ایک مرتبہ۔(۸)

(۱۰) سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں ایک مرتبہ۔(۹)

(١) سورة البقرة ١_٥

(٢)سورة البقرة١٦٣

(٣)سورة البقرة ٢٥٥_٢٥٧

(٤)سورة البقرة الاية ٢٨٤_٢٨٦

(٥)سورة ال عمران الاية ١٨

(٦)سورة الاعراف الاية ٥٤

(٧)سورة المؤمنون الاية ١١٦_١١٨

(٨) سورة الصافات ، الاية ١_١٠

(٧) سورة الحشر ٢٢_٢٤.

(۱۱) سورۃ الجن کی آیت نمبر۳ وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا الخ پوری آیت ایک مرتبہ۔

(۱۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) پوری سورت تین مرتبہ۔

(۱۳) معوذتین یعنی قرآن کی آخری دو سورتیں تین تین مرتبہ پڑھے پھر دم کرے مریض پر آیات پڑھتے وقت آدمی باوضو اور کپڑے کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔(۲)

۲۱۰۔ ☆ کشتی یا بحری جہاز پر سوار ہونے کی دعا ☆

آدمی جب بحری سفر کرے اور کشتی پر یا جہاز پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔(۳)

ترجمہ : اللہ کی مدد سے اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فائدہ: حضرت نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام جب کشتی پر سوار ہوئے تھے تو آپ نے یہ دعا پڑھی تھی جو کہ قرآن میں ہے اور اس کو پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا تھا اس دعا کی برکت سے اللہ نے حفاظت ان کی کشتی کو شدید طوفان کے باوجود صحیح

(١) سورة الاخلاص الاية ١_٣

(٢) سنن ابن ماجه ٢٥٤ رقم ٣٥٤٩ كتاب الطب باب الفزع والارق وما يتعوذ منه.

(٣)سورة هود الاية ٤١ ، عمل اليوم والليلة لابن السنى ١٨١ رقم ٥٠١ باب ما يقول اذا ركب سفينة.

وسالم کوہِ جودی میں ٹھہرا دیا تھا چھ ماہ تک حضرت نوح علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ کشتی کے اندر پانی میں رہے اور چھ ماہ کے بعد کشتی کوہِ جودی میں جا کر ٹھہری اور حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ خدا اور رسول کے دشمنان ''کفار'' سب غرق ہوئے رسول اللہ ﷺ نے تمام مسلمانوں کو حکم دیا کہ جب وہ کشتی میں جہاز میں یا سوار ہوں تو یہی دعا پڑھیں۔ اللہ حفاظت فرمائے گا۔

۲۱۱۔ ☆ ہر قسم کے درد اور تکلیف کے وقت پڑھنے کی دعا ☆

جس شخص کو اپنے بدن میں کسی جگہ پر درد یا تکلیف کی شکایت ہو تو اس کو چاہئے کہ دایاں ہاتھ درد اور تکلیف کی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے پھر یہ دعا سات بار پڑھے، انشاء اللہ درد رفع ہو جائے گا۔ شکایت دور ہو جائے گی۔

دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔(۱)

اسکے بعد پڑھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورہ پھر درد اور تکلیف کی جگہ دم کرے اور ہاتھ اس پر پھیرے۔(۲)

۲۱۲۔ ☆ کسی چیز کے گم ہونے یا غلام اور نوکر وغیرہ کے بھاگنے پر دعا ☆

(۱) صحیح مسلم ۱۷۲۸/۴ رقم ۲۲۰۲ كتاب السلام باب استحباب وضع يده على موضع الالم مع الدعاء، حصن حصين ۳۶۳ رقم ۱ المنزل الخامس يوم الاثنين ومن اشتكى الما او ر شيئا فى جسده.

(۲) حصن حصين ۳۶۴ رقم ۵ المنزل الخامس يوم الاثنين ومن اشتكى الما او ر شيئا فى جسده.

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالِّ وَهَادِيًا لِلضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَىَّ ضَالَّتِىْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والا! اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والا تو ہی بھٹکتے کو راستہ دکھاتا ہے تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلا دے، اس لئے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی ہے اور تیرے ہی انعام اور فضل سے ہے۔

۲۱۳۔ ☆ گم شدہ کیلئے دوسرا عمل ☆

یا گم شدہ کیلئے یہ عمل کرے : وضو کر کے دو رکعت نماز حاجت پڑھے پھر جب التحیات اور درود شریف سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِىَ الضَّالِ وَرَادَّ الضَّلَّةِ اُرْدُدْ عَلَىَّ ضَالَّتِىْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔(۲)

ترجمہ : اللہ کے نام سے دعا مانگتا ہوں اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلانے والا تو اپنی قدرت وطاقت سے میری کوئی ہوئی چیز واپس دلا دے کیونکہ وہ تیری ہی دی ہوئی چیز ہے اور تیرے ہی فضل وانعام سے ہے۔

(۱) حصن حصين ۳۴۹ رقم ۱ المنزل الخامس يوم الاثنين واذا ضاع له شيء او ابق.

(۲) المصنف لابن ابى شيبة ۱۹۱/۶ الجزء ۷ الدعاء ما يدعو به الرجل اذا ضلت منه الضالة، حصن حصين ۳۵۰ رقم ۲ المنزل الخامس يوم الاثنين واذا ضاع له شيء او ابق.

۲۱۴۔ ☆ جس شخص پر جنون کا اثر ہو اس پر پڑھنے کی دعا ☆

صبح وشام تین دن تک سات سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر تھوک کے ساتھ اس پر دم کرے انشاء اللہ شفاء کی امید ہے۔(۱)

۲۱۵۔ ☆ سانپ بچھو کے کاٹنے کا علاج ☆

جس شخص کو سانپ وغیرہ نے کاٹا ہو سات سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور پانی اور نمک ملا کر کاٹنے کی جگہ پر ملتا جائے پھر سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پوری، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت پڑھ کر دم کرے۔(۲)

۲۱۶۔ ☆ اور یہ منتر بھی پڑھ کر دم کرے ☆

بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرِنِیَّۃٌ مِلْحَۃُ بَحْرٍ۔(۳)

فائدہ: حدیث شریف میں ہے کہ صحابہؓ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بچھوں وغیرہ کے مذکورہ بالا منتر کو پیش کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں اس کی اجازت دے دی اور فرمایا یہ جنوں کے عہد و پیمان میں سے ہے۔ (۴)

(۱) حصن حصین ۳۵۹ رقم ۱۔۲ المنزل الخامس یوم الاثنین ویرقی المعتوہ ویرقی اللدیغ.

(۲) حصن حصین ۳۵۹ رقم ۲ المنزل الخامس یوم الاثنین ویرقی اللدیغ.

(۳) حصن حصین ۳۶۰ رقم ۳ المنزل الخامس یوم الاثنین ویرقی اللدیغ.

(۴) صحیح البخاری ۵۱۱/۱ رقم ۳۶۱۶ کتاب المناقب باب نزل القرآن بلسان قریش، حصن حصین ۳۶۰ رقم ۳ المنزل الخامس یوم الاثنین ویرقی اللدیغ.

۲۱۷۔ ☆ جلے ہوئے شخص پر پڑھنے کی دعا ☆

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (۱)

ترجمہ : اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

۲۱۸۔ ☆ آگ بجھانے کی دعا ☆

اگر کسی جگہ آگ لگی ہو تو دیکھتے ہی یا سنتے ہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ یہ سنت بھی ہے اور دفع آگ کیلئے مجرب بھی ہے۔(۲)

۲۱۹۔ ☆ پیشاب بند ہو جائے اور پتھری کیلئے دعا ☆

رَبَّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ۔ (۳)

ترجمہ : اے ہمارے رب تیرا نام پاک ہے تیرا حکم آسمان اور زمین میں

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۲۹۶ رقم ۱۰۳۳ ما یقول علی الحریق.

(۲) حصن حصین ۳۶۱ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا رای الحریق .

(۳) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۲۹۹ رقم ۱۰۴۳ ما یقول من کان بہ اسر، حصن حصین ۳۶۱۔۳۶۲ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین ویرقی من احتبس بولہ اواصابتہ حصاۃ.

یکساں ہے تیری رحمت جس طرح آسمان میں ہے ایسے ہی زمین میں بھی ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کردے تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے پس تو اپنے خزانہ شفا سے شفا نازل فرما اور خزانۂ رحمت سے رحمت نازل فرما اس بیماری پر۔

۲۲۰۔ ☆ پھوڑے پھنسی اور زخم کیلئے دعا ☆

جس شخص کو پھوڑے یا پھنسی ہو یا کوئی جگہ زخم ہو تو وہ انگشت شہادت کو منہ پر رکھے اور یہ دعا پڑھتے ہوئے نکالے اور پھوڑے یا زخم پر رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی، ہم ہی میں سے کسی ایک شخص کے تھوک کے ساتھ ہمارے پروردگار کے حکم سے، ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔

۲۲۱۔ ☆ ہاتھ پاؤں سن ہو جانے کیلئے عمل ☆

جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے تو سن ختم ہو جائے گا۔

۲۲۲۔ ☆ جسم میں کسی جگہ اتفاقاً یا مستقلاً درد ہو تو یہ دعا پڑھے ☆

(الف) جس شخص کے جسم میں کسی جگہ دکھ یا تکلیف ہو تو دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

(۱) عمل اليوم والليلة للنسائى ۲۹۵ رقم ۱۰۳۱ ذكر رقية رسول الله ﷺ واختلاف الفاظ الناقلين للخبر فى ذلك ، حصن حصين ۳٦٦ رقم ۲ المنزل الخامس يوم الاثنين واذا دعا مريضا.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (۱)

ترجمہ : میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

۲۲۳۔ (ب) ☆ یا یہ دعا سات بار پڑھے اور درد کی جگہ ہاتھ پھیرے ☆

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۔(۲)

ترجمہ : میں اللہ کی عزت وقدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے۔

۲۲۴۔ (ج)

یا اس درد اور تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دعا طاق عدد سے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ یا نو مرتبہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْعِيْ هٰذَا ۔(۳)

ترجمہ : اللہ کی عزت اور قدرت کے ساتھ میں پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے۔

(۱) حصن حصين ۳٦۳ رقم ۱ المنزل الخامس يوم الاثنين ومن اشتكى الما او شيئا فى جسده.
(۲) حصن حصين ۳٦۳ رقم ٤ المنزل الخامس يوم الاثنين ومن اشتكى الما او شيئا فى جسده.
(۱)سنن الترمذى ۲۸/۲ رقم ۲۰۸۰ كتاب الطب ۲۹ باب ، حصن حصين ۳٦٤ رقم ٤ المنزل الخامس يوم الاثنين ومن اشتكى الما او شيئا فى جسده.

(د) یا معوذتین پڑھ کر دم کرے۔

حدیث شریف میں ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب کبھی درد وغیرہ کی شکایت ہوتی تو معوذتین پڑھتے اور دونوں ہاتھوں میں دم کر کے شکایت کی جگہ پر مسح کر لیتے۔(۱)

۲۲۵۔ ☆ جملہ حشرات الارض سے حفاظت کی دعا ☆

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(۲)

۲۲۶۔ ☆ آگ سے حفاظت کیلئے بہترین دعا ☆

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تھا تو آپ نے آگ سے بچاؤ کیلئے یہی دعا پڑھی تھی۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۔(۳)

ترجمہ : میرے لئے کافی ہے وہ بہتر کارساز ہے بہترین دوست اور بہترین مددگار ہے۔

۲۲۷۔ ☆ بیماری کی شدت یا کسی بھی سختی کے وقت پڑھنے کی دعا ☆

(۱) الصحیح للبخاری ۱٦۱٤/٤ رقم ۱٤۷۵ کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته
الصحیح لمسلم ۱٦/۷ رقم ۵۸٤۵ کتاب السلام باب رقیة المریض بالمعوذات والنفث

(۲) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۸٤ رقم ۵۹۱ ما یقول اذا خاف شیئا من الھوام حین یمسی .

(۳) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۸۸ رقم ٦۰۸ ما یقول اذا خاف قوما .

لَـآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔(۱)

۲۲۸۔

اور یہ دعا بھی پڑھے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۔(۲)

۲۲۹۔

پھر یہ دعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔(۳)

پھر آیات شفاء کم از کم سات دفعہ پڑھے اللہ چاہے گا تو ضرور بیماری کی شدت کو رفع کر دے گا۔

۲۳۰۔

یہ درود شریف گیارہ دفعہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَبِعَدَدِ كُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ۔

(۱) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۹۸ رقم ٦۳۷ ما یقول عند الکرب اذا نزل به .

(۲) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۲۰۲ رقم ٦۵۳ ما یقول عند الکرب اذا نزل به .

(۳) سورة الانبیاء الایة ۸۷

پھر گیارہ گیارہ دفعہ آیات شفاء

☆ آیات شفاء یہ ہیں ☆

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ۔(۱)

۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآئَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔(۲)

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُه‘ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔(۳)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ (۴)

۵۔ اَلَّذِىْ خَلَقَنِىْ فَهُوَ يَهْدِيْنَ۔(۵) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ۔(۶)

۶۔ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ۔ (۷)

۷۔ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه‘ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

(١) سورة التوبة الاية ١٤

(٢) سورة يونس الاية ٥٧

(٣) سورة النحل الاية ٦٩

(٤)سورة بنى اسرائيل الاية ٨٢

(٥) سورة الشعراء الاية ٧٨ ،

(٦) سورة الشعراء الاية ٨٠

(٧)حم السجدة الاية ٤٤

بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۔(۱)

۸۔ وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔(۲)

۹۔ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔(۳)

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءٌ لَّا يُغَادِرُ سَقْمًا۔(٤)

۷ دفعہ پڑھیں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

۲۳۱۔ ردِ سحر کیلئے مذکورہ دعاؤں کے ساتھ یہ آیات بھی پڑھی جائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه‘ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمِيْنَ ۔

وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔ (٥)

(١) سورة يونس الاية ٨١_٨٢

(٢) سورة طه الاية ٦٩

(٣)سورة المؤمنون الاية ٩٧_٩٨

(٤) صحيح البخارى ٥١١/١ رقم ٦١٦ كتاب المناقب باب نزل القران بلسانه قريش.

(٤)سورة طه الاية ٦٩

۲۳۲۔ ☆ دعائے وسیلہ برائے حاجت برآری ☆

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص نے آکر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست کی اے اللہ کے نبی آپ میرے لئے دعا فرمائیں کہ میری بیماری (اندھاپن) دور ہوجائے، نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہی بہتر ہے کہ تم اسی حالت میں رہو اور تم جنت میں جاؤ۔ اس نے پھر درخواست کی کہ آپ میرے لئے دعا فرمائیں کہ میری بیماری (اندھاپن) دور ہوجائے آپ ﷺ نے دوبارہ وہی جواب دیا۔ اس نے تیسری دفعہ دعا کے لئے درخواست کی پھر آپ نے فرمایا اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعت نماز حاجت ادا کرو پھر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ اَنْ یَّكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ شَفِّعْهُ فِیَّ فِیْ نَفْسِیْ۔ (۱)

اور اگر کسی اور حاجت کے لئے دعا کرے تو یَكْشِفَ لِیْ بَصَرِیْ کی جگہ اَنْ یَّقْضِیَ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فُلَانَةٌ اپنی حاجت کا نام لے۔

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تیرے نبی محمد ﷺ نبی رحمت کے وسیلہ اے محمد ﷺ آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف اپنی حاجت کے بارے میں آپ کی شفارش قبول کرے اور میری بیماری (اندھاپن) کو دور کردے۔

(۱) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۲۰۴ رقم ۶۶۳ ذکر حدیث عثمان بن حنیف.

فائدہ: حضرت ابوامامہؓ نے کہا کہ اس نابینا آدمی نے آپ کے حکم کے مطابق دو رکعت نماز ادا کی اور مذکورہ طریقہ سے دعا کی اللہ تعالیٰ نے اس کی بیماری (اندھاپن) کو دور فرمادیا۔ (۱)

اس میں ایک بات تو اس کا ذکر ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے دعا کا طریقہ بتلادیا یا دوسرا امر اس کا ذکر ہے کہ اپنی شفاعت کے ذکر کرکے دعا کے لئے فرمایا تیسری بات اس شخص کا الحاح وزاری اور اخلاص بھی کامل تھا پھر اللہ نے دعا قبول فرمائی اور اندھاپن جیسی بڑی بیماری دور ہوگئی۔

۲۳۳۔ ☆ نمازِ حاجت اور اس کے لئے دعا ☆

اور اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے خاص کام کے لئے ہو یا کسی خاص بندے سے کام ہو تو اس کو چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور نماز حاجت کی نیت سے دو رکعت نماز ادا کرے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے یعنی درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ

(۱) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۲۰۵ رقم ۶۶۵ ذکر حدیث عثمان بن حنیف.

الرَّاحِمِیْنَ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار، کرم کرنے والا ہے پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب و مالک ہے سب تعریف (مخصوص) ہے اللہ رب العالمین کے لئے (اے اللہ) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے (واجب کردینے والے) اسباب کا اور تیری مغفرت کو پختہ کردینے والی خصلتوں کا اور ہر گناہ سے حفاظت کا، اور ہر نیکوکاری کی نعمت کا اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا (اے اللہ) تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ اور میری کسی فکرو(پریشانی) کو بغیر دور کئے مت چھوڑ، اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو پورا کئے بغیر مت چھوڑ اے سب سے بڑا رحم کرنے والا میرے اوپر رحم فرما۔

اور اگر دعائے وسیلہ کو بھی پڑھ لیا جائے تو بہتر ہے۔

۲۳۴۔ ☆ قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے مسنون عمل اور دعا ☆

جو شخص قرآن کریم حفظ کرنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ شب جمعہ (یعنی جمعرات کے دن گزرنے کے بعد رات کو) اگر ہوسکے تو آخری تہائی رات میں اٹھے یہ قبولیت دعا کے لئے بہترین وقت ہے اور اگر نہ ہوسکے تو بعد عشاء سوتے وقت چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے۔

(۱) حصن حصین ۳۱۰ المنزل الخامس یوم النثنین ومن کانت له حاجة.

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حٰم الدخان اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد الٓم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے پھر رکوع، سجدے، تشہد، درود شریف اور دعا کے بعد سلام پھیرے پھر اللہ کی حمد وثناء بیان کرے اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے اور تمام نبیوں پر درود بھیجے اور تمام مسلمانوں کے لئے استغفار کرے اس طرح تین یا پانچ یا سات شب جمعہ میں نماز پڑھ کر اللہ سے عاجزی وانکساری کے ساتھ درج ذیل دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظْرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔(۱)

(۱) سنن الترمذی ۱۹۷/۲ رقم ۳۵۷۰ کتاب الدعوات ۱۱۵ باب فی دعاء الحفظ.

ترجمہ : اے اللہ! جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ معصیتوں کے ترک کرنے کی توفیق دے کر مجھ پر رحم فرما اور بیکار باتوں میں پڑنے سے بچنے کی توفیق دے کر رحم فرما اور جو امور تجھ کو مجھ سے راضی کریں ان میں اچھی بصیرت نصیب فرما، اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کا ایجاد کرنے والا، عظمت وجلال اور ایسی عزت کا مالک جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب کا علم دیا ہے اسی طرح میرے دل کو اپنی کتاب حفظ کرنے کا پابند بھی بنا دے اور مجھے اس کتاب کو اس طریقہ پر تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما دے جو تجھ کو راضی کر دے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کا ایجاد کرنے والا عظمت وجلال اور اس عزت کا مالک جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر کہ تو اپنی کتاب کے نور سے میرے نگاہ کو روشن کر دے اور اس کو میری زبان پر جاری کر دے اور میرے دل کی گھٹن کو اس سے دور کر دے اور میرے سینہ کو اس سے کھول دے اور میرے بدن کو اس کے نور سے دھو ڈال (پاک کر دے) اس لئے کہ تیرے سوا اور کوئی حق تک (پہنچنے) پر میری مدد نہیں کر سکتا تو ہی مجھے حق عطا فرما سکتا ہے اور تمام تر طاقت وقوت اللہ بزرگ وبرتر ہی کی (مدد) سے ہے۔

۲۳۵۔ ☆ آنکھ دکھنے کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثُ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَاْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میری میراث اور یادگار بنا دے، اور میرے دشمن کی زندگی میں میرا بدلہ مجھے اپنی آنکھوں سے دکھا دے، اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما۔

۲۳۶۔ ☆ بخار کی دعا ☆

بخار ہو تو خود ہی یا کسی اور کو ہو تو اس پر یہ دعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔(۲)

ترجمہ : بزرگ و برتر اللہ کے نام سے میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ برتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے جہنم کی آگ کی گرمی کے شر سے۔

۲۳۷۔ ☆ بیمار کے پاس جب بیمار پرسی کیلئے جاوے تو یہ دعا پڑھے ☆

يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اِشْفِ فُلَانًا ۔(۳)

(۱) عمل اليوم والليلة لابن السنى ۲۰۵ رقم ٥٦٦ باب ما يقول اذا رمدت عينه، حصن حصين ٣٦٥ رقم ١ المنزل الخامس يوم الاثنين ومن اصابه به رمد.

(۲)سنن الترمذى ۲۷/۲ رقم ۲۰۷۵ كتاب الطب ۲٦ باب ، عمل اليوم والليلة لابن السنى ۲۰۵ رقم ٥٦٧ باب ما يقول اذا صدع.

(۳)حصن حصين ۳۷۰ رقم ۱۱ المنزل الخامس يوم الاثنين واذا دعا مريضا.

ترجمہ : اے بردباری والے بلا کسی غرض کرم کرنے والے فلاں بندہ کو شفا عنایت فرمادیجئے۔

۲۳۸۔ ☆ مریض کی عیادت کیلئے جائے تو شفاء کیلئے دعا کرے ☆

سعد بن وقاص ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے لئے تین مرتبہ فرمایا

اَللّٰھُمَّ اشْفِ سَعْدًا اَللّٰھُمَّ اشْفِ سَعْدًا الخ ۔(۱)

تین یا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ ۔(۲)

حدیث میں ہے اگر موت کا وقت نہیں آیا تو دعا کی برکت سے اللہ ضرور شفاء دیگا۔

۲۳۹۔ ☆ ہر قسم کے غموں اور مصیبتوں سے نجات کیلئے سریع التاثیر عمل ☆

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔(۳)

یہ دعائے یونس (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے نام سے مشہور دعا ہے آیت کریمہ کے نام سے بھی لوگوں میں معروف ہے۔

(۱) صحیح مسلم ۴۰/۲ رقم ۱۶۲۸ کتاب الوصیۃ ، سنن ابی داود ۴۴۲/۲ رقم ۳۰۱۴ کتاب الجنائز باب الدعاء للمریض بالشفاء عند العیادۃ.

(۱)سنن ابی داود ۴۴۲/۲ رقم ۳۱۰۶ کتاب الجنائز باب الدعاء للمریض عند العیادۃ، سنن الترمذی ۲۸/۲ رقم ۲۰۸۳ کتاب الطب ۳۲ باب .

(۲) سورۃ الانبیاء الایۃ ۸۷ ، حصن حصین ۲۹۷ رقم ۱۳ المنزل الرابع یوم الاحد، ومن نزل بہ غم اور کرب اور امر مہم،

اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مچھلی کے پیٹ سے نکالا، ایمانداروں کیلئے بھی فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنے غموں اور مصیبتوں میں اس کو پڑھیں، پڑھنے سے غم اور مصیبت دور ہوسکتی ہے، خاص خاص مصیبتوں کیلئے کسی محقق و متقی عالم دین سے اس کے عدد اور ترتیب معلوم کرلیں۔

۲۴۰۔ ☆ حفاظت الٰہی کا مضبوط حصار ☆

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔(۱)

ترجمہ : اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے وہ بہترین دوست اور مددگار ہے۔

یہ دعا یومیہ ایک تسبیح (سو مرتبہ) پڑھنے سے ہر پریشانی کے لئے کفایت کرسکتی ہے۔خصوصی موقع پر کم از کم بارہ ہزار تین روز میں پڑھیں، صبح کے وقت پڑھے جمعہ کے روز ہو تو بہت ہی بہتر ہے۔

۲۴۱۔ ☆ وسعت رزق کیلئے دعا ☆

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ، وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

(۱)حصن حصین ۳۰۸ المنزل الخامس یوم الاثنین ، ومن غلبہ امر.

(۱) سورۃ الطلاق الایۃ ۲۔۳

ترجمہ : جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لئے تنگیوں سے نکالنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے، جہاں اس کا وہم وگمان نہیں ہوتا اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اس کے لئے کافی ہوتا ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، یقیناً اس نے ہر چیز کا اندازہ کر کے رکھا ہے۔

اول وآخر میں درود شریف کے ساتھ ہر نماز فجر کے بعد سو بار پڑھے خصوصی حالت کیلئے ۲سوتیرہ بار پڑھے، جب تک کشادگی نہ ہو پڑھتا رہے۔

۲۴۲۔ ☆ وسعت رزق اور مکمل حج وعمرہ کا پیغمبری نسخہ ☆

حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ آدمی نماز فجر کے بعد تا اشراق نہ سویا کرے کیونکہ اس وقت سونے سے رزق میں تنگی ہوتی ہے بلکہ اس وقت ذکر الٰہی تسبیح وتحمید وتہلیل میں لگا رہے اس سے ثواب واجر تو بہت ملتا ہے اور رزق بھی وسعت ہوتی ہے۔

نیز حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ كَاَجْرِ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ۔ (۱)

ترجمہ : جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا

(۱) سنن الترمذی ۱/۱۳۰ رقم ابواب ما یتعلق بالصلوٰۃ باب ما ذکر مما یستحب من الجلوس فی المسجد بعد صلاۃ الصبح حتی تطلع الشمس.

یہاں تک کہ سورج نکل آیا پھر پڑھی دو رکعت نماز اشراق تو اللہ تعالیٰ اس کو پورا پورا حج وعمرہ کا ثواب دے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا اللہ کو یاد کرنا، چار اسماعیلی غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے، اسماعیلی غلام سے مراد اعلیٰ سے اعلیٰ نسب کے غلام ہیں۔ (۱)

واضح رہے کہ ذکر میں تلاوت قرآن افضل الذکر ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد کرنا یہ بھی افضل ذکر ہے یا تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، پڑھنا اس طرح تحمید اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، کہنا اور وہ تمام اذکار وادعیہ ماثورہ جن کا بعد نماز فجر م پڑھنے کے بارے میں حدیث شریف میں آتا ہے سب شامل ہیں۔ جو آدمی ذکر میں یہ وقت لگا کر بعد طلوع شمس تھوڑی دیر کے بعد جب سورج بلند ہو جاوے (۲) پندرہ بیس منٹ گزر جائیں تو دو رکعت نماز پڑھے گا اللہ تعالی اس کو فلاح دارین سے مالا مال فرمائے گا۔ وقت بہت کم خرچ ہوتا ہے مگر بدلہ اور ثواب بہت زیادہ بلکہ حساب سے زیادہ، اللہ تعالی ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

۲۴۳۔ ☆ تنگی رزق کو دور کرنے کیلئے قرآنی نسخہ ☆

(۱) سنن ابی داود ۲/۵۱۶ رقم ۳۶۶۷ کتاب العلم باب فی القصص.

(۲) شیخ الحدیث فضائل اعمال وگلزار سنت مولانا اصغر حسین صاحب

روزانہ بعد نماز مغرب سورۂ واقعہ پڑھے۔حدیث شریف میں سورۂ واقعہ کی بڑی فضیلت آئی ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی اس کو رات میں پڑھے گا اس کو فاقہ نہیں پہنچے گا اور ہمیشہ پڑھنے سے محتاج نہیں ہوگا۔حضرت عثمان اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اپنے بچوں اور بچیوں کو اس کی تعلیم دیا کرتے تھے۔(۱)

۲۴۴۔ ☆ دشمن کا خوف یا مقابلہ کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! تجھ کو دشمن کے مقابلہ میں کرتے ہیں، اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کے شر سے۔

فائدہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دشمن کا خوف ہو تو مذکورہ دعا پڑھے۔(۳)

صحابہ کرامؓ سے منقول ہے کہ کافروں سے جنگ کے زمانہ میں آپ ﷺ اس دعا بکثرت پڑھا کرتے تھے۔خصوصی حالت میں پانچ سو دفعہ تک روز پڑھنے

(۱) شعب الایمان للبیھقی ۴۹۱/۲ رقم ۲۴۹۷۔۲۴۹۸ التاسع عشر باب فی تعظیم القران فصل فی فضائل السور والایات تخصیص سور منها بالذکر.

(۲) سنن ابی داود ۲۱۵/۱ رقم ۱۵۳۷ کتاب الصلاة باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۸۸ رقم ۶۰۶ ما یقول اذا خاف قوما.

(۳) سنن ابی داود ۲۱۵/۱ رقم ۱۵۳۷ کتاب الصلاة باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما ، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۱۸۸ رقم ۶۰۶ ما یقول اذا خاف قوما .

سے امید ہے کہ دشمن زیر ہو جائے گا۔

۲۴۵۔ ☆ عین مقابلہ کے وقت کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تو میرا سہارا اور میرا مددگار ہے تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری قوت کے ساتھ لڑتا ہوں۔

۲۴۶۔ ☆ شدید غم اور پریشانی کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (۲)

ترجمہ : اے اللہ! تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس مت سونپ مجھ کو میرے نفس کی طرف ایک لحظہ بھر بھی اور درست کر میری تمام حالت کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

فائدہ : حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی غم زدہ کو یہ دعا تعلیم دی تھی جس کا غم دور ہو گیا تھا۔

۲۴۷۔ ☆ مرغ کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

(۱) حصن حصین ۲۸۷ رقم ۳ المنزل الرابع یوم الاحد وان کان سفر غزاة او لقی العدو.

(۲) سنن ابی داود ۶۹۴/۲ رقم ۵۰۹۰ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح.

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے تیرا افضل مانگتا ہوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ مرغ جب فرشتے کو دیکھا ہے تو آواز کرتا ہے۔(۱) فرشتے کی آمد کی علامت ہوتی ہے لہذا بندہ جب دعا کرتا ہے فرشتے آمین کہتے ہیں اور دعا قبول ہونے کی امید ہوتی ہے اس لئے آپ ﷺ نے اس موقع پر دعا کی تعلیم دی کہ مرغ کی آواز سنو تو کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قبول دعا کے مقامات میں سے ایک مقام یہ بھی ہے۔

۲۴۸۔ ☆ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا ☆

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مَنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔(۲)

ترجمہ : پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے۔

فائدہ: حدیث میں ہے بعض جانوروں کے ساتھ شیطان اور جن ہوتے ہیں، لہذا جب ایسا جانور آواز کرے تو ضرور اللہ سے مدد اور پناہ مانگنی چاہئے اس سے ثواب بھی ملتا ہے اور شیطانی اثرات سے بھی آدمی محفوظ رہتا ہے۔

---

(۱) صحیح البخاری ۴۶۶/۱ رقم ۳۳۰۳ کتاب بدء الخلق باب خبیر المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال، صحیح مسلم ۸۵/۸ رقم ۷۰۹۶ کتاب الذکر والدعاء والتوبة، باب استحباب الدعاء عند صیاح الدیك.

(۲) صحیح البخاری ۴۶۶/۱ رقم ۳۳۰۳ کتاب بدء الخلق باب خبیر المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال، صحیح مسلم ۸۵/۸ رقم ۷۰۹۶ کتاب الذکر والدعاء والتوبة، باب استحباب الدعاء عند صیاح الدیك.

۲۴۹۔ ☆ دہشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا ☆

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔(۱)

ترجمہ: میں اللہ کے نام اور کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں، اللہ کے غضب سے اس کے بندوں کے شر سے شیطانی وسوسوں سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے۔

۲۵۰۔ ☆ محتاجی اور ذلت سے حفاظت کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور افلاس سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مال کی کمی اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

۲۵۱۔ ☆ ارذل(۳) عمر سے پناہ مانگنے کی دعا ☆

---

(۱) سنن ابی داود ۵۴۳/۲ رقم ۳۸۹۳ کتاب الطب باب کیف الرقی، حصن حصین ۱۴۲ رقم ۱ المنزل الثانی یوم الجمعة واذا فرغ او وجد وحشة او ارق فلیقل.

(۲) سنن النسائی ۲۶۷/۲ رقم ۵۴۷۵ کتاب الاستعاذة الاستعاذة من الذلة، سنن ابی داود ۲۱۶/۱ رقم ۱۵۴۴ کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة.

(۳) نکمی عمر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔(١)

ترجمہ : اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے پہنچادیا جائے نکمی عمر تک اور پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے۔

٢٥٢۔ ☆ بدبختی اور شماتت اعداء سے پناہ کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۔(٢)

ترجمہ : اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری بلا اور مصیبت کی مشقت سے بدبختی کے پہنچنے سے اور فیصلے سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔

٢٥٣۔ ☆ اپنے اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا ☆

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ ۔(٣)

ترجمہ : خداوندا! تیری پناہ چاہتا ہوں کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ کی برائی سے

(١)سنن النسائی ٢٦٩/٢ رقم ٥٤٩٣ کتا ب الاستعاذة الاستعاذة من فتنة الدنیا.

(٢)صحیح البخاری ٩٣٩/٢ رقم ٦٣٤٧ کتاب الدعوات باب التعوذ من جهد البلاء .

(٣)سنن النسائی ٢٦٦/٢ رقم ٥٤٥٩ کتاب الاستعاذة الاستعاذة من شر السمع والبصر.

اور زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنے نفس کی برائی سے۔

٢٥٤۔ ☆ کسی سختی اور گھبراہٹ کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۔(١)

ترجمہ : اے اللہ! ڈھانپ دے ہمارے گناہوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں سے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمارے دل (بوجہ گھبراہٹ اور سختی) کے حلق تک پہنچ گئے ہیں کیا کوئی ایسی چیز یعنی دعا ہے کہ ہم اس کو پڑھیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا پڑھو یہ دعا (جو اوپر مذکور ہوئی)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے خدا نے ہوا کے ذریعہ سے دشمن کے منہ پھیر دیئے اور ان کو شکست دی۔(٢)

معلوم ہوا کہ ایسی موقع پر یہ دعا بھی بہت ہی مؤثر ہے۔

٢٥٥۔ ☆ خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دعا ☆

دس بار سبحان اللہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

(١)مشکاۃ المصابیح ٢١٦/١ رقم ٢٤٥٥ کتاب اسماء الله تعالی باب الدعوات فی الاوقات الفصل الثالث.

(٢) مسند احمد بن حنبل رقم ١١٠٠٩ مسند ابی سعید الخدری .

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ کَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ۔(۱)

ترجمہ : ایمان لایا ہوں میں ساتھ اللہ کے اور انکار کیا میں نے شیطان کا۔

۲۵۶۔ ☆ غصہ دور کرنے کا نسخہ ☆

آدمی کو جب غصہ آجاوے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ پڑھے اور کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جائے۔(۲)

۲۵۷۔ ☆ عرش الٰہی کے خزانہ والی دعا ☆

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔(۳)

ترجمہ : نہیں طاقت میرے پاس گناہوں سے بچنے کی نہ قوت ہے پاس کسی نیکی کی مگر تیری مدد سے۔

فائدہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ننانوے بیماریوں کے لئے دوا ہے۔ان میں سب سے سب سے ادنی بیماری غم اور فکر کی ہے،(۴) اس کو پڑھنے سے غم اور فکر دور ہو جاویں گے۔

(۱) المعجم الاوسط للطبرانی ۳۴۸/۶ رقم ۹۰۱۷ من اسمه مقدام .

(۲) صحیح البخاری ۴۶۴/۱ رقم ۳۲۸۲ کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده.

(۳) صحیح البخاری ۹۷۸/۲ رقم ۶۶۱۰ کتاب القدر باب لا حول ولا قوة الا بالله.

(۴) مشکاة المصابیح ۲۰۲/۱ رقم ۲۳۲۰ کتاب الدعوات ، باب ثواب التسبیح والتحمید ، الفصل الثالث .

اور یومیہ (روزانہ) سومرتبہ پڑھنے سے ہزار گناہوں کی معافی، ہزار درجات کی بلندی اور ہزار درجہ کی رحمتیں نازل ہوں گی۔

زیادہ کوئی پریشانی ہو تو پریشانی دور ہونے تک یومیہ پانچ سومرتبہ پڑھتا رہے، جب کہ یہ عرش الٰہی کا خزانہ ہے اس کے پڑھنے والے میں خزائن الٰہی کے مخفی اثرات پیدا ہوں گے۔

۲۵۸۔ ☆ کم وقت میں زیادہ اذکار پر غالب آنے والا ذکر ☆

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہٖ۔(۱)

ترجمہ : پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف کرتا ہوں اس کی بقدر گنتی مخلوق کے اور موافق مرضی اس کے ذات کی، اور موافق بوجھ اس کے عرش کے اور موافق مقدار اس کے کلموں کی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : نماز فجر سے طلوع آفتاب تک ذکر کرنے سے اس کی فضیلت زیادہ ہے۔

۲۵۹۔ ☆ مشکل اور دشواری کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔(۲)

(۱) صحیح مسلم ۳۵۰/۲ رقم ۲۷۲۶ کتاب الذکر والدعاء والتوبة باب التسبیح اول النهار وعند النوم

(۲) صحیح ابن حبان ۳۶۶ رقم ۹۷۴ کتاب الرقائق ۹ باب الادعیة ۱۰۵ ذکر ما یستحب للمرء سوال الباری جل وعلا تسهیل الامور علیه اذا صعبت.

ترجمہ :اے اللہ! نہیں ہے آسان کوئی امر، مگر آسان کیا تو نے جس کو اور تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے۔

۲۶۰۔ ☆ احسان کرنے والے کیلئے دعا ☆

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔ (۱)

ترجمہ : بدلہ دے اللہ تجھ کو بہترین۔

۲۶۱۔ قرض دار سے جب قرض وصول کیا جائے تب پڑھنے کی دعا

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ۔(۲)

ترجمہ : ادا کیا تو نے قرض میرا اللہ تجھ کو اجر دے۔

۲۶۲۔ ☆ ڈاکو سے حفاظت کی دعا ☆

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَافَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا ذَا الْعِزَّتِيْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَرْكَانُ عَرْشِهٖ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (۳)

اس کے الفاظ بھی اس طرح بھی منقول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِيْ

(۱) سنن الترمذی ۲۳/۲ رقم ۲۰۳۵ کتاب البر والصلة با ب ما جاء فی الثناء بالمعروف .

(۲)حصن حصین ۳۳۸ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا استوفی دینه .

(۳)الجواب الکافی لابن القیم ۹/۱

الَّتِیْ لَا یُرَام وَبِمُلْكِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانُ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيْنِيْ شَرَّ هٰذَا اللُّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! محبت و پیار کرنے والا، اور بزرگ عرش والا، اے اپنی مرضی کر ڈالنے والا، سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری اس عزت کا واسطہ دے کر جس کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا اور تیرے اس ملک کا سہارا لے کر جس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا اور تیرے نور کے وسیلہ سے جس نے تیرے عرش کے پہیوں کو جگمگا رکھا ہے، کافی ہو جا میرے لئے اس ڈاکو کے شر سے، اے فریادرس میری فریاد کو پہنچ، اے فریادرس میری فریاد کو پہنچ ،اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ ، کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

فائدہ :

☆ ابو مغلق انصاریؓ (جو کہ تاجر بھی تھے) کا واقعہ ☆

حضرت ابو مغلق انصاریؓ مال تجارت کے سلسلہ میں سفر میں تھے راستہ میں ڈاکو نے آپ کو گھیر لیا اور کہا جو کچھ ہے سب یہاں پر رکھ دو ورنہ تجھے قتل کر دیا جائے گا حضرت ابو مغلق انصاریؓ نے کہا مال لے لو اللہ کے واسطے مجھے چھوڑ دو۔ ڈاکو نے کہا مال تو ہے میرا تجھ کو بھی ضرور قتل کر دوں گا۔ ابو مغلق انصاریؓ نے ہر مرتبہ عذر

(۱) الجواب الکافی لابن القیم ۹/۱

ومعذرت کی لیکن ڈاکو نے اسے قبول نہیں کیا پھر ابو مغلق انصاریؓ نے کہا مجھے چار رکعت نماز پڑھنے کی اجازت دے دو۔ ڈاکو نے کہا اچھا پڑھ لو چنانچہ آپ نے چار رکعت نماز نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ ادا کی اور دعائے مذکورہ پڑھ کر اللہ سے دعا کی۔ دیکھا ایک نورانی شخص نیزہ ساتھ لے کر آیا اور اس نے ڈاکو کو قتل کر دیا ۔ پھر ابو مغلق انصاریؓ سے کہا دیکھو تمہارے دشمن ہلاک ہو چکا ہے اور ابو مغلق نے جب یہ منظر دیکھا تو دریافت کیا آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب آپ نے دعا کی تو میں نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی جب آپ نے دوبارہ دعا کی بے شمار فرشتوں نے ہلچل مچادی جب آپ نے تیسری بار دعا کی تو مجھے حکم ہوا کہ آپ کی مدد کیلئے پہنچ جاؤں اور اسے قتل کردوں، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔

یہ واقعہ حافظ ابن القیم نے 'الجواب الکافی لمن سال عن الدواء الشافی' میں تحریر کیا ہے۔(۱)

۲۶۳۔ ☆ شدید غم اور پریشانی میں اللہ سے تعلق وغیر اللہ سے لاتعلقی کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔(۲)

(۱) الجواب الكافى لابن القيم ۹/۱

(۲) المستدرك للحاكم ۵۱۵/۱ رقم ۱۸۹۸ كتاب الدعاء دعاء قضاء الدين.

ترجمہ : اے اللہ! دور کرنے والا رنج وغم کو اور قبول کرنے والا بے قراروں کی دعاؤں کو، دنیا وآخرت میں رحم کرنے والا اور دونوں جہاں میں خصوصی رحمت کرنے والا تو ہمارے اوپر رحم کرنے والا ہے پس تو رحم فرما میرے اوپر ایسی رحمت کر جو دوسرے سے بے نیاز اور بے پروا کردے مجھ کو۔

۲۶۴۔ ☆ دونوں جہاں میں رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا ☆

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

(۱) صحيح ابن حبان ۳۶۱ رقم ۹۴۹ كتاب الرقائق ۹ باب الادعية ۸۰ ذكر ما يستحب للمرء ان يسأل الله جل وعلا العافية فى اموره كلها.

باب ششم

بیماری سے مایوس ہونے پر موت کی دعائیں

۲۶۵۔ شدید بیماری کی وجہ سے جب زندگی سے مایوسی ہوتو پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! تو مجھے زندگی دے جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو اور موت دے جبکہ مرنا میرے لئے بہتر ہو۔

واضح رہے کہ زندگی سے تنگ آ کر موت کیلئے دعا کرنا تو درست نہیں ہے ممانعت ہے، مگر مذکورہ طریقہ سے دعا کرنا جائز ہے کیونکہ اس میں قطعی طور سے مرنے کی دعا نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جاتی ہے کہ اگر زندگی بہتر ہے تو زندگی عنایت کی جائے اور اگر مرنے میں بہتری ہے تو موت دی جائے تو دراصل یہ بہتر صورت کی دعا ہے۔

۲۶۶۔ ☆شدید مرض کی حالت میں پڑھنے کی دوسری دعا ☆

جو شخص شدت مرض میں آیت کریمہ یعنی دعائے حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام (لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) چالیس مرتبہ پڑھے اور پھر اس بیماری میں مرجاوے تو اس کو شہید کا ثواب ملے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔(۲)

---

(۱) صحیح مسلم ۳۴۲/۲ رقم ۲۶۸۰ کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب كراهة تمنی الموت لضر نزل به.

(۲) حصن حصین ۳۷۰ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا عاد مریضا ، ایما مسلم دعا .

۲۶۷۔ ہر آدمی کو شہادت کی موت اور مدینہ منورہ میں موت ہونے کی دعا کرنی چاہئے

حدیث شریف میں ہے جو شخص شہادت کی موت اور مدینہ شریف میں موت کا شوق رکھتے ہوئے درج ذیل دعا پڑھتا رہے گا تو اس دعا کی برکت سے اللہ چاہے گا تو مدینہ منورہ میں موت نصیب فرمائے گا اور اگر ایسا نہیں ہوتا پھر بھی وہ آدمی اگر اپنے گھر کے بستر پر بھی مریگا تو اسے شہیدوں کا ثواب ملے گا۔(۱)

☆ دعا یہ ہے ☆

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ .(۲)

ترجمہ : اے اللہ ! تو مجھے اپنے راستے میں شہادت کی موت نصیب فرما اور میری شہادت کی موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں عطا فرما۔

۲۶۸۔ ☆ آدمی کو جب موت کے آثار نظر آنے لگیں تو یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔ (۳)

ترجمہ : اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفق اعلیٰ (انبیاء

(۱) صحیح البخاری ۲۵۳/۱ رقم ۱۸۹۰ کتاب فضائل المدینة ۱۲ باب .
(۲) صحیح البخاری ۲۵۳/۱ رقم ۱۸۹۰ کتاب فضائل المدینة ۱۲ باب .
(۳) سنن ابن ماجه ۱۱۶ رقم ۱۶۱۹ کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ ،
حصن حصین ۳۷۲ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین فاذا حضره الموت وجه الی القبلة۔

وصالحین) کے ساتھ ملا دے۔

۲۶۹۔

اور یہ دعا بھی پڑھے :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے بے شک موت کی سختیاں برحق ہیں۔

۲۷۰۔

اور یہ دعا بھی پڑھتا رہے :

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی (تکلیف) پر میری مدد فرما۔

حدیث شریف میں آیا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں میرا مؤمن بندہ میرے نزدیک ہر خیر وخوبی کے اعلیٰ مرتبہ کا مستحق ہے اس لئے میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی روح قبض کر رہا ہوں اور وہ اس جان کنی کے وقت بھی میری تعریف کر رہا ہے۔

لہذا جان کنی کے وقت مذکورہ بالا دعا پڑھنا اور حمد وثناء کرنا بہت بڑی سعادت

(۱) صحیح البخاری ۹۶۴/۲ رقم ۶۵۱۰ کتاب الرقاق باب سکرات الموت.
(۲) سنن الترمذی ۱۹۲/۱ رقم ۹۷۸ کتاب الجنائز باب ما جاء فی التشدید عند الموت ،
سنن ابن ماجه ۱۱۷ رقم ۱۶۲۳ کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ

ہے ہر آدمی کو اس کا دھیان رکھنا چاہئے اللہ سب کو توفیق دے۔

۲۷۱۔ ☆ مرنے والے کو تلقین ☆

حدیث شریف میں آیا ہے جس کا مفہوم یوں ہے کہ جو لوگ مرنے والے کے پاس ہوں ان کو چاہئے کہ مرنے والے کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کریں۔(۱)

پاس بیٹھنے والا اس طرح تلقین کرے کہ خود لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے، اور آہستہ آہستہ پڑھے کہ مرنے والے کے کان میں آواز پہنچے تاکہ اس کو سن کر کلمہ توحید پڑھنے کی بات یاد آجاوے اور وہ کم از کم ایک دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ زبان سے کہہ دے۔(۲)

حدیث شریف میں ہے جس شخص کی زبان پر آخری بات " لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ " ہوگی وہ جنت میں (ضرور) داخل ہوگا۔(۳)

۲۷۲۔ ☆ میت کے پاس جو لوگ ہوں وہ یہ دعا پڑھیں ☆

میت کے پاس جو لوگ ہوں میت کی آنکھیں اگر کھلی ہیں تو اسے بند کردیں اور

(۱) سنن الترمذی ۱۹۲/۱ رقم ۹۷۶ کتاب الجنائز با ب ما جاء فی تلقین المریض عند الموت والدعاء له عنده.

(۲) سنن الترمذی ۱۹۲/۱ رقم ۹۷۶ کتاب الجنائز با ب ما جاء فی تلقین المریض عند الموت والدعاء له عنده، سنن ابی داود ۴۴۴/۲ رقم ۳۱۱۶ کتاب الجنائز با ب فی التلقین ، سنن النسائی ۲۰۲/۱ رقم ۱۸۲۵ کتا ب الجنائز با ب تلقین المیت.

(۲) سنن ابی داود ۴۴۴/۲ رقم ۳۱۱۶ کتاب الجنائز باب فی التلقین.

یہ دعا پڑھیں۔

دعا کے الفاظ میں لِفُلَانٍ کی جگہ مرنے والا کا نام لے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِر لِفُلَانٍ(۱) وَارْفَعْ دَرَجَتَہ‘ فِیْ الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقَبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہ‘ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہ‘ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہ‘فِیْہِ۔(۲)

ترجمہ : اے اللہ! فلاں شخص کو (یہاں پر میت کا نام لے) بخش دے اور ہدایت یافتہ (جنتی لوگوں میں) اس کا درجہ بلند فرما اس کے پسماندگان میں، تو اس کا قائم مقام بن جا، ہماری اور اس کی سب کی مغفرت فرمادے، اے رب العالمین! اور اس کی قبر کو کشادہ کردے اور قبر میں اس کو نور عطا فرمادے، یعنی قبر کو روشن کردے۔

۲۷۳۔ ☆ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا ☆

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص میت کے پاس موجود ہو وہ میت کی آنکھیں بند کردے اور مذکورہ بالا دعائے خیر پڑھے تو فرشتے اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔(۳)

(۱) لفلان کی جگہ مرنے والے کا نام لیں۔

(۲) سنن ابی داود ۴۴۴/۲ رقم ۳۱۱۶ کتاب الجنائز باب فی التلقین.

(۳) صحیح مسلم ۳۰۰/۱۔۳۰۱ رقم ۹۲۰ کتاب الجنائز .

جس گھر میں موت ہوجاوے اس گھر والے اور دوسرے موت کی خبر سننے والے سب میت کے لئے دعائے مغفرت کریں اور خاص کر یہ دعا پڑھیں :

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا فِيْهَا۔(۱)

ترجمہ : بے شک ہم سب اللہ کے ہی ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! میری اس مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے بہتر بدل عطا فرما۔

۲۷۴۔ ☆ جو بعد میں میت کے پاس آئے وہ میت کے حق میں کیسے دعا کرے ☆

کسی کا انتقال ہوجائے تو اس کی آنکھیں بند کرکے اس کے حق میں یہ دعا بھی کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقَبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنِ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔(۲)

۲۷۵۔ ☆ جس کا بچہ یا بچی مرجائے وہ یہ دعا پڑھے ☆

(۱) صحيح مسلم ۳۰۰/۱ رقم ۹۱۸ كتاب الجنائز باب ما يقال عند المصيبة.

(۲) صحيح مسلم ۳۸/۳ رقم ۲۱۶۹ كتاب الجنائز باب فى اغماض الميت والدعاء اذا حضر.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے لئے تعریفیں ہیں ہر حال میں ہم سب اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

فائدہ : حدیث شریف میں ہے جب کسی کا بچہ یا بچی مرجاوے اور ماں باپ یہ دعائے مذکورہ بالا پڑھیں تو باری تعالٰی فرشتوں سے پوچھتے ہیں، تم نے جب اس کے بچہ کی جان قبض کی، تو میرے بندے نے کیا کہا، فرشتے جواب دیتے ہیں کہ اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ کہا ہے، پھر وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ کہا ہے تو اللہ تعالٰی فرشتے سے فرماتے ہیں، جاؤ میرے بندے کے لئے جنت میں ایک محل بنادو، اس کا نام بَيْتُ الْحَمْدُ رکھ دو۔ (۲)

میت کے لواحقین وغیرہ کے لئے میت پر آواز کر کے رونا منع ہے۔ حدیث شریف میں ہے میت کے لواحقین جب چیخ وپکار کے ساتھ روتے ہیں تو اس کی وجہ سے میت پر عذاب ہوتا ہے مگر بے اختیار رونا آجاوے تو معاف ہے۔(۳)

(میت پر جزع وفزع کرنا ہے بے صبری کرنا گناہ ہے)

(۱) سنن الترمذى ۱۹۸/۱ رقم ۱۰۲۱ كتاب الجنائز باب فضل المصيبة اذا احتسب، حصن حصين ۳۷۵ رقم ۱ المنزل الخامس يوم الاثنين ويقول صاحب المصيبة .

(۱) سنن الترمذى ۱۹۸/۱ رقم ۱۰۲۱ كتاب الجنائز باب فضل المصيبة اذا احتسب، حصن حصين ۳۷۵ رقم ۱ المنزل الخامس يوم الاثنين ويقول صاحب المصيبة.

(۲) سنن ابى داود ۴۴۶/۲ رقم ۳۱۲۹ كتاب الجنائز باب فى النوح.

حدیث شریف میں ہے کہ ایک عورت بے صبری سے رو رہی تھی آپ ﷺ نے منع فرمایا : صبر کروتو اجر ہے ورنہ گناہ ہے۔ مگر عورت نے کوئی توجہ نہیں دی بعد میں لوگوں نے عورت سے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو منع کیا تھا تو نے کوئی توجہ نہیں دی۔ یہ سن کر وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ میں نے آپ کو پہچانا نہیں تو آپ نے فرمایا اس وقت صبر کرتی اجر ملتا اب کہنے سے کیا فائدہ۔

۲۷۶۔ ☆ تعزیت کرنے والے کیلئے دعا ☆

جب کوئی کسی میت کے گھر تعزیت کے لئے جائے اولاً اہل میت کو سلام کرے پھر ان سے یہ دعائیہ الفاظ کہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ شَيْءٍ عِنْدَه، بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔(۱)

ترجمہ : بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا، اور اللہ ہی کا تھا جو اسی نے عطا کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر ایک کی اجل (مدت) مقرر رہے پس تم صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

واضح رہے کہ تعزیت جیسے اڑوس پڑوس میں رہنے والوں اور عزیز واقارب کے لئے سنت ہے دور والوں کے لئے بھی سنت ہے بذریعہ خط و کتاب تعزیت کی

(۱) صحیح مسلم ۳۰۱/۱ رقم ۹۲۳ کتاب الجنائز، باب البکاء علی المیت.

جا سکتی ہے۔ تعزیت کے خط میں یہی دعا لکھے یا اس جیسا مفہوم لکھے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بھی حضرت معاذ بن جبلؓ کے لئے وفات پر تعزیتی خط تحریر فرمایا تھا۔

میت کو غسل دینا زندوں پر فرض ہے ترک کرنا گناہ ہے۔ اور غسل دینے کے لئے بڑا اجر وثواب ہے۔

نوٹ : میت کو سنت کے مطابق غسل دیں ایسے لوگ غسل دیں جن کو سنت کے موافق غسل دینے کا طریقہ معلوم ہو، غسل دینا فرض ہے مگر سنت کے موافق دینے میں بہت بڑا اجر ہے۔ غسل دینے والے شروع کریں اور ختم پر یہ دعا پڑھے۔

نوٹ: میت کو غسل دینے کا طریقہ کسی عالم دین سے معلوم کر لے۔

۲۷۷۔ غسل دینے کے شروع اور آخر میں نیز میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔(۱)

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت و ملت پر ہم اس کو دفن کرتے ہیں۔

(۱) سنن ابی داود ۴۵۸/۲ رقم ۳۲۱۳ کتاب الجنائز باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبره، سنن الترمذی ۲۰۲/۱ رقم ۱۰۴۶ کتاب الجنائز باب ما یقول اذا ادخل المیت القبر، سنن ابن ماجه ۱۱۱ رقم ۱۵۵۰ کتاب الجنائز باب ما جاء فی ادخال المیت القبر، حصن حصین ۳۸۵ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا وضعه فی قبره.

۲۷۸۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (۱)

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے حکم سے رسول اللہ ﷺ کی ملت پر دفن کرتے ہیں۔

۲۷۹۔ ☆ پھر یہ دعا پڑھے ☆

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (۲)

ترجمہ : اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور اسی زمین ہی میں تم کو لوٹا دیں گے اور اسی زمین میں سے قیامت کے دن دوبارہ نکالیں گے، اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر ہم نے اس کو دفن کیا۔

۲۸۰۔ ☆ دفن سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا ☆

جب میت کو دفنانے سے فارغ ہوں تو موجود لوگ قبر کے پاس کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں :

(۱) سنن ابی داود ۴۵۸/۲ رقم ۳۲۱۳ کتاب الجنائز باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبره، حصن حصین ۳۸۵ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا وضعه فی قبره.

(۲) السنن الکبری للبیهقی ۲۸۲/۵ رقم ۶۸۲۵ کتاب الجنائز ،جماع ابواب عدد الکفن و کیف الحنوط ، باب الاذخر للقبور وسد الفرج، صحن حصین ۳۸۵ رقم ۳ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا وضعه فی قبره.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ۔ (۱)

اور اپنے دینی بھائی کے لئے استغفار کریں، اور منکر ونکیر کے سوال کے جواب میں اسے ثابت قدم رکھنے کے لئے دعا کریں اس لئے کہ ابھی اس سے سوال وجواب کیا جائے گا، چنانچہ حدیث شریف میں ہے :

اَسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ لِاَخِيْكُمْ وَسَئَلُوْا لَهُ التَّثَبُّتَ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْأَلُ۔(۲)

۲۸۱۔ ☆ دفن کے بعد یہ بھی پڑھے ☆

سورۃ البقرۃ کا پہلا رکوع الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخری رکوع میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر آخر تک پڑھے مستحب ہے۔(۳)

دفن کے بعد سورۂ یٰسین یا دوسری سورت جو یاد ہو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وغیرہ پڑھ کر اس کا ایصال ثواب کرے۔

۲۸۲۔ ☆ زیارت قبور کے لئے جب جائے اس وقت کی دعا ☆

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ

(۱) صحیح مسلم ۳۱۱/۱ رقم ۹۶۳ کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت فی الصلاة.

(۲) سنن ابی داود ۴۵۹/۲ رقم ۳۲۲۱ کتاب الجنائز باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف، حصن حصین ۳۸۶ رقم ۱ المنزل الخامس یوم الاثنین فاذا فرغ من دفنه.

(۳) حصن حصین ۳۸۶ رقم ۲ المنزل الخامس یوم الاثنین فاذا فرغ من دفنه.

لَکُمْ تَبَعٌ۔ (۱)

ترجمہ : اے اس بستی کے رہنے والے مؤمنو! اور مسلمانو! تم پر سلام بے شک ہم بھی انشاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں، ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کی دعا کرتے ہیں، تم ہم سے پہلے جانے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

۲۸۳۔ ☆ یا یہ دعا پڑھے ☆

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهَ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔(۲)

ترجمہ : اے مؤمن قوم کی بستی کے رہنے والو! تم پر سلام ہو! ہم بھی انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔

۲۸۴۔ ☆ میت پر نماز جنازہ فرض کفایہ ہے ☆

اگر کوئی مسلمان آدمی مرجائے اس پر نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کچھ لوگ نماز پڑھ کر میت کو دفنا دیں گے تو نہ پڑھنے والوں کو گناہ نہ ہوگا اور اگر کسی نے نماز جنازہ نہیں پڑھی تو سب گناہ گار رہوں گے اور جو لوگ نماز جنازہ میں شریک ہوں گے سب کو فرض کا ثواب ملے گا ان کے

(۱) الصحيح لمسلم ۳۱٤/۱ رقم ۹۷٥ كتاب الجنائز باب ما يقال عند دخول القبر والدعاء لاهلها ، سنن ابی داود ٤٦١/۲ كتاب الجنائز باب ما يقول اذا زار القبور او مر بها.

(۲) سنن ابی داود ٤٦١/۲ رقم ۳۲۳۷ كتاب الجنائز باب ما يقول اذا زار القبور او مر بها .

درجات بلند ہوں گے۔

نماز جنازہ میں بھی طہارت وضو ضروری ہے، اگر مرد جنبی ہے تو غسل ضروری ہے۔

مسئلہ : میت کو غسل دینے والے پر اگر ان کا جسم پاک ہے غسل ضروری نہیں ہے صرف کپڑے جن پر میت کے غسل کا پانی لگا ہوا ہے ان کو بدل لینا اور وضو کر لینا کافی ہے البتہ وقت اور موقع ہو تو غسل کر لینا افضل ہے۔

مسئلہ : میت کو سنت کے موافق غسل دینا چاہئے بہتر ہے کہ کسی عالم دین کی نگرانی میں غسل دیا جائے۔

مسئلہ : غسل دینے کے بعد کفن بھی سنت کے موافق پہنا چاہئے۔ پھر بلا تاخیر نماز جنازہ کا انتظام کر کے دفنانے کی فکر کرنی چاہئے۔

حدیث شریف میں ہے کہ تین چیزوں میں دیر نہیں کرنی چاہئے ،لڑکی جب نکاح کے قابل ہو جائے (بالغ ہو جاوے) تو نکاح میں تاخیر نہ کی جائے ،افطار کا وقت ہو جائے تو افطار میں تاریخ نہ کی جائے ۔جب میت جنازہ کے لئے تیار ہو جائے تو دفن میں تاخیر نہ کی جائے۔

مسئلہ: آج کل لوگوں میں رواج ہے کہ قریبی عزیزوں کے لئے جبکہ وہ پردیس میں ہوتے ہیں دوسرے ملک میں ہوتے ہیں آنے میں کافی دیر لگتی ہے پھر بھی ان کے لئے انتظار کیا جاتا ہے حالانکہ ایسا کرنا حدیث کی رو سے منع ہے، نا جائز ہے، لہذا حدیث پر عمل کرنا چاہئے نہ کہ رواج پر، جو کہ خلاف شرع ہے۔

مسئلہ : نماز جنازہ میں صفیں عام نمازوں کی طرح سیدھی ہوتی ہیں۔البتہ دو صفوں کے درمیان فاصلہ عام فرض عین نمازوں کے برابر ضروری نہیں ہوتا کیونکہ اس میں رکوع اور سجدہ نہیں کرنا پڑتا،لہذا ہجوم کے وقت ایک ہاتھ یا نصف ہاتھ کے برابر فاصلہ ہو جاوے پھر بھی درست ہے اور اگر جگہ تنگ ہو تو اس سے کم فاصلہ بھی ہو سکتا ہے بعض لوگ دو صفوں کے درمیان بھی کھڑے ہوتے ہیں یہ غلط ہے۔

مسئلہ : امام صاحب میت کے سینہ کے برابر کھڑا ہوگا۔

مسئلہ: چار تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ فرض کفایہ کی نیت دل سے کرنا ضروری ہے زبان سے کرنا ضروری نہیں ہے۔

مسئلہ : نماز جنازہ میں چار تکبیریں فرض ہیں ان کے بغیر نماز درست نہیں ہوتی۔امام اور مقتدی سب کے لئے ان چار تکبیروں کا کہنا فرض ہے۔البتہ پہلی تکبیر کے ثناء اور دوسری تکبیر کے بعد درود اور تیسری تکبیر کے بعد دعائے مغفرت یہ سب سنت ہیں۔

مسئلہ : پہلی تکبیر کے بعد ثناء یعنی :

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآئُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھے۔ (۱)

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھے اگر کسی کو وہ یاد نہ ہو تو کوئی بھی درود

(۱) المصنف لابن ابی شیبة ۳۰۲/۱۷ رقم ما یبدأ به التکبیر الاولی فی الصلاة علیه والثانیة والثالثة والرابعة .

شریف پڑھے تیسری تکبیر کے بعد درج ذیل دعا پڑھے۔ثناء، درود شریف اور دعا سب چیزیں سنت ہیں پھر چوتھی تکبیر کے بعد دائیں جانب سلام پھیرے۔پھر بائیں جانب سلام پھیرے۔

۲۸۵۔ ☆ تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے ☆

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ (۱)

ترجمہ : اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مودوں کو اور ہمارے حاضر (موجود لوگوں) کو اور ہمارے غائب (غیر موجود لوگوں) کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو، اے اللہ! جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جس کو موت دے تو ہم میں سے اس کو ایمان پر موت دے اے اللہ محروم نہ کر ہم کو اس میت کے اجر وثواب سے اور نہ فتنہ میں ڈال ہم کو بعد میں اس کے۔

۲۸۶۔ نماز جنازہ کے سلام پھیرنے کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے

(۱) سنن الترمذی ۱۹۸/۱ رقم ۱۰۲۴ کتاب الجنائز باب ما یقول فی الصلاة علی المیت ، عمل الیوم واللیلة للنسائی ۳۰۹ رقم ۱۰۸۷ ذکر الاختلاف علی ابی سلمة بن عبد الرحمن فی الدعاء فی الصلاة علی الجنائز ، حصن حصین ۳۸۲، ۳۸۳ رقم ۳ المنزل الخامس یوم الاثنین واذا صلی علیه.

درج ذیل دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَه، وَارْحَمْه، وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَه، وَوَسِّعْ مَدْخَلَه، وَغَسِّلْه، بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْه، دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔(۱)

ترجمہ : اے اللہ! بخش دے اس میت کو اور رحم کر اس پر اور معاف کر اس کو، عزت کے ساتھ مہمانی فرما اس کی اور کشادہ کر قبر اس کی اور نہلا اس کو (اپنی بخشش کے) پانی اور برف اور اولے سے اور پاک کر اس کو گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے اور بدل دے اس کو گھر بہتر اس کے دنیا کے گھر سے اور گھر والے بہتر اس کے گھر والوں سے اور مرد یا زن بہتر دنیا کے مرد یا زن سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا اس کو عذاب قبر سے اور دوزخ کے عذاب سے۔

نوٹ : بالغ میت مرد ہو یا عورت نماز جنازہ کے موقع پر اس کو لوگوں میں ظاہر کرنا ضروری نہیں، نمازی کو چاہئے کہ میت کی نیت سے نماز جنازہ پڑھے میت میں دونوں برابر شامل ہیں۔

۲۸۷۔ ☆ میت اگر چھوٹا بچہ ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے ☆

(۱) صحیح مسلم ۳۱۱/۱ رقم ۹۶۳ کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت فی الصلاۃ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا ذُخْرًا وَّاَجْرًا ۔(۱)

نوٹ : اگر میت نابالغ بچی ہے تو وَاجْعَلْهُ کی جگہ وَاجْعَلْهَا پڑھے۔

ترجمہ : اے اللہ! اس بچے کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور ثواب کا ذریعہ بنا۔

۲۸۸۔ ☆ فوت شدہ بھائیوں کیلئے بخشش کی دعا ☆

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (۲)

ترجمہ : اے رب! مغفرت فرما ہماری اور مغفرت فرما ہمارے بھائیوں کی جو ایمان لانے میں ہم سے آگے پہنچ گئے اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں میل (کینہ) ایمان والوں کے بارے میں اے رب ہمارے تو ہی بڑا نرمی والا مہربانی کرنے والا ہے۔

جو اہل ایمان اہل توحید نیک لوگ، ہمارے آبا و اجداد خویش و اقارب، صالحین، بزرگان دین، اولیاء اللہ فوت ہو چکے ہیں، دینی رشتہ تقاضا کرتا ہے کہ ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا مانگتے رہیں، کیونکہ زندوں کی دعا سے مردوں کا عذاب ٹل جاتا ہے اور ان کی بخشش ہوتی ہے درجے بھی بلند ہوتے ہیں اس قسم کی چیزیں دعا کرنے والے بھی ملتی ہیں۔

(۱) الصحیح للبخاری ۱۷۸/۱ رقم کتاب الجنائز باب قرائۃ فاتحۃ الکتاب علی الجنازۃً

(۲) سورۃ الحشر الایۃ ۱۰

مسئلہ : نماز جنازہ کے بعد اسی جگہ پر کوئی دعا ہاتھ اٹھا کر کرنا مکروہ ہے، البتہ دفن سے فراغت کے بعد ہاتھ اٹھا کر یا ہاتھ اٹھائے بغیر دیر تک دعا کرنا مستحب ہے، باعث ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

باب ہفتم

درود شریف کی حقیقت اور اس کا سبب

☆ درود شریف کی حقیقت اوراس کا سبب ☆

رسول اللہ ﷺ پر درود شریف در اصل اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذات محمدی ﷺ کا جو مقام اور حیثیت ہے اس کو کائنات کے سامنے ظاہر کرنا ہے حق جل مجدہ نے فرمایا : وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔(۱)

حق جل مجدہ نے اپنے نبی رحمت کے ذکر اور نام کو کیسے بلند کیا ہے اسکو دیکھنے اور اس میں غور کرنے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں جہاں آپ ﷺ پر درود شریف کا حکم کیا ہے اور درود شریف کی فضیلت بیان کی گئی ہے وہ تمام ایسے مواقع ہیں کہ جہاں پر حق جل مجدہ نے اپنی ذات کی عبادت اور اپنی یاد وذکر کا حکم دیا ہے اپنے ذکر کے ساتھ ساتھ اپنے نبی رحمت کو بھی یاد کرنے کا حکم فرمایا ہے اور اپنے نبی رحمت پر درود بھیجنے کو مستقل رب کی عبادت اور ساتھ ہی اپنے نبی رحمت ﷺ کے ساتھ اظہار محبت وتعلق کی علامت قرار دیا ہے اور دنیا وآخرت میں اپنے نبی رحمت ﷺ کے ساتھ قرب اور نزدیکی کو حق تعالیٰ نے اپنے قرب نزدیکی کا ذریعہ بتلایا ہے۔

دیکھئے نماز ایمان کے بعد اسلام کا اہم رکن ہے اور اہم عبادت ہے اس عبادت کیلئے اذان واعلان میں نبی رحمت ﷺ کا ذکر رکھا گیا ہے اور بعد اذان درود پڑھنے کو کہا گیا ہے۔نماز کے اندر بھی تشہد میں سلام پڑھنے کا حکم ہے اور تشہد

(۱) سورة الم نشرح الآية ٤

کے بعد درود شریف پڑھنے کو کہا گیا ہے نماز کے بعد دعا ہوتی ہے اس کے اول و آخر میں درود پڑھنے کا حکم ہے اور مسجد کے اندر جانے مسجد سے باہر جانے کے وقت درود شریف پڑھنا مسنون بتلایا گیا، یہاں تک کہ زندگی کے ہر کام اور نیکی کی ابتداء میں باری تعالیٰ کی حمد اور نبی پاک پر درود کو سنت قرار دیا گیا حتی کہ مرتے وقت نماز جنازہ میں درود شریف پڑھنا اور پھر میت کو قبر میں رکھتے وقت درود پڑھنا سنت قرار دیا گیا ہے ۔ پھر جب دعا کی جاتی ہے خواہ زندوں کے لئے یا مردوں کے لئے اس کی ابتداء وانتہاء میں درود شریف کو سنت کہا گیا ہے اس کے بغیر عبادت ، معاملات ، معاشرات غرض جملہ کام کو ناقص اور ادھورا قرار دیا گیا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حق جل مجدہ چاہتا ہے کہ ہر جگہ ہر وقت ہر حال میں اپنے نبی رحمت کا ذکر جاری رہے۔دین ہو تو آپ کا ہو، نام وذکر ہو تو آپ کا ہو، ہر وقت اور ہر زمانے میں، ہر رنگ میں، ہر علاقے میں، ہر ملک میں، ہر قوم میں، شان نبوت کا ظہور ہو کائنات میں بلند ہو تو آپ ہی کا نام نامی ہو اور یہ سلسلہ تا قیامت بلکہ بعد قیامت بھی جاری رہے غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی رحمت کے ذکر کو بلند فرمایا ہے اور اپنے اطاعت شعار بندوں سے یہ بھی فرمایا کہ جب میں خود اپنے نبی کو عزت دیتا ہوں ان کی تعریف کرتا ہوں ان کیلئے درود بھیجتا ہوں اور میرے جملہ فرشتے اپنے نبی محبوب ﷺ کی عزت کرتے ہیں ،عظمت کا اقرار کرتے ہیں اور آپ پر درود بھیجتے ہیں تمام بندوں کو اطاعت گذاروں کو چاہئے کہ

وہ بھی ان کی عزت اور ان کی عظمت کا اظہار کریں اور ان پر درود بھیجا کریں۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔(۱)

ترجمہ : بے شک تعالیٰ اس کے فرشتے اپنے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور سلام بھیجو۔

حق جل مجدہ کا اپنے نبی پر درود بھیجنا اپنی رحمت خاص کا نازل فرمانا ہے اور فرشتوں کا درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے نبی ﷺ کے واسطے رحمت خاص کی دعا کرنا ہے اور ایمانداروں کا درود بھیجنا بھی اللہ تعالیٰ سے درخواست کرنا ہے کہ اپنے نبی پاک ﷺ پر خصوصی رحمت نازل کیجئے۔

اس کے فائدے یہ ہیں اللہ تعالیٰ راضی اور خوش ہوں گے اور درود بھیجنے والے کے جملہ کام خواہ دنیا کے ہوں یا آخرت کے بن جائیں گے اللہ اور اس کے رسول کا قرب حاصل ہوگا جو کہ بہت بڑی کامیابی ہے ورنہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان رفیع تو بہت بلند ہے آپ کو اپنی ذات کیلئے امتی کے درود کی چنداں ضرورت نہیں جب کہ امتی کو درود بھیج کر آپ سے تعلق اور محبت کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

درود شریف کی ضرورت ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ حق جل مجدہ کے انسان

(۱) سورۃ الاحزاب الایۃ ۵٦.

پر جتنے احسانات وانعامات ہیں انعامات واحسانات کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کی بندگی اور خالص اس کی عبادت کرنا نہ صرف باعث اجر وثواب ہے بلکہ سبب دخول جنت وابدی راحت ہے اپنے محسن کی شکر گزاری کے فریضہ کی ادائیگی بھی ہے اس طرح کے بے شمار احسانات نبی ﷺ کے بھی پوری امت پر خصوصًا ایمانداروں پر ہیں انہیں دین اسلام (جو کہ تمام ادیان سے افضل ترین دین ہے) رسول اللہ ﷺ کے سبب ملا، آسمانی کتابوں میں بہترین کتاب قرآن مجید آپ ہی کی بدولت ملی اور خیر امت کا طغری وتمغہ آپ ہی کی وجہ سے حاصل ہوا اور آخرت میں اس امت کو جملہ امتوں پر فضیلت آپ ہی کی ذات کے فیض سے ملے گی۔ خصوصی اعزازات آپ ﷺ کی وجہ سے ملیں گے۔ لہٰذا ان احسانات کا تقاضا یہ ہے کہ امت آپ کا شکر ادا کرے تعریف آپ ہی کی کرے درود پڑھے تو آپ ہی کا پڑھے۔ نیز آپ کے ان احسانات پر احسان یہ ہے کہ امت آپ ﷺ پر درود پڑھے تو کیسے پڑھے؟ کیا طریقہ اختیار کرے؟ کن الفاظ سے پڑھے؟ ان سوالات ومشکلات کا بھی آپ نے حل بتلا دیا الفاظ درود کی تعلیم دی اوقات اور طریقے بتلا دیئے۔ یہ سب ایسے ہیں جن کا شکر ادا نہیں ہوسکتا۔ جَزَا اللّٰہُ عَنَّا اَحْسَنَ الْجَزَاءِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ بَقَائِہٖ وَکَذَا اَصْحَابَہٗ اَجْمَعِیْنَ۔

لہٰذا اس وجہ سے بھی ہر ایماندار کو چاہئے کہ اپنے نبی پاک ﷺ پر زیادہ سے

زیادہ درود بھیجے، درود شریف دربار الٰہی سے مسترد نہیں ہوتا لہٰذا دعا کی ابتداء وانتہاء میں درود شریف کا التزام کرے تاکہ دعائیں مسترد نہ ہوں جبکہ اس میں بے شمار فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ درود شریف کی برکت سے گناہ معاف ہوتے ہیں، درجات بلند ہوتے ہیں، اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے، حوائج پوری ہوتی ہیں ۔

سب سے بڑی دولت یہ ملتی ہے کہ حق جل شانہ اور رسول اللہ ﷺ کا قرب حاصل ہوتا ہے وَكَفٰى بِهٖ ثَوَابًا۔

اس موضوع پر بڑی کتاب چاہئے مگر بندہ نے طوالت سے بچتے ہوئے اس مختصر مجموعہ میں اس پر اکتفا کیا ہے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

فضائل درود شریف کے بارے میں حضور ﷺ کے ارشادات

درود شریف کی فضیلت کے بارے میں حضور ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

(۱) جس نے میرے اوپر ایک مرتبہ درود شریف بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں نازل فرمائے گا۔(۱)

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رسول اللہ ﷺ

(١) صحیح مسلم ١٧٥/١ رقم ٤٠٨ کتاب الصلاة باب الصلاة علی النبی ﷺ بعد التشهد، سنن النسائی ١٤٥/١ رقم ١٢٩٥ کتاب الافتتاح باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ، سنن ابی داود ٢١٤/١ رقم ١٥٣٠ کتاب الصلاة باب فی الاستغفار .

پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہوں کو معاف فرما دے گا اور اس کے لئے دس درجات بلند فرمائے گا۔(۱)

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے اوپر سب سے زیادہ درود شریف بھیجنے والا میرے قریب ہوگا (اور اگر گنہگار بھی ہوگا تو وہ سفارش کا پہلا مستحق قرار پائے گا)۔(۲)

(۴) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ فرشتے اس لئے مقرر ہیں کہ وہ روئے زمین میں سیر کر کے میرے اوپر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والوں کو دیکھے اور ان کے صلوٰۃ وسلام کو میرے تک پہنچائیں۔(۳)

(۵) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ میری قبر کو عید اور خوشی کا سامان مت بناؤ بلکہ صرف میرے اوپر صلوٰۃ وسلام پڑھو۔ کیونکہ تمہارے صلوٰۃ وسلام کو مجھے پہنچایا جاتا ہے جہاں سے

(١) سنن النسائی ١٤٥/١ رقم ١٢٩٦ کتاب الافتتاح باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ .

(٢) سنن الترمذی ١١٠/١ رقم ٤٨٤ کتاب الصلاة الوتر باب ما جاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ۔

(٣) سنن النسائی ١٤٣/١ رقم ١٢٨١ کتاب الافتتاح باب السلام علی النبی ﷺ۔ سنن الدارمی ٢٠٣/٢ رقم ٢٧٧٤ کتاب الرقائق باب فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ

بھی پڑھا جاوے یا بھیجا جاوے۔ (۱)

(٦) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ پر زیادہ صلوٰۃ وسلام بھیجنے والا ہوں فرمائیں کہ میں کتنی مقدار میں صلوٰۃ وسلام بھیجوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا زیادہ بھیج سکو میں نے عرض کیا ایک ربع وقت یا اس سے بھی زیادہ؟ آپ نے فرمایا جتنا بھیج سکو بھیجو اور ایک ربع سے زیادہ اگر بھیج سکو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا کہ میں نصف وقت درود میں صرف کروں؟ آپ نے فرمایا: جتنا ہو سکے درود بھیجو اور اگر اس سے زیادہ بھیج سکو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا دو ثلث وقت درود بھیجوں؟ آپ نے فرمایا جتنا ہو سکے اس سے بھی زیادہ ہو سکے تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا ضروری عبادت کے سوا تمام اوقات درود بھیجوں؟ تو آپ نے فرمایا: پھر تمہاری جملہ پریشانیوں کے لئے کافی ہے تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔(۲)

(٧) درود شریف دعا قبول ہونے کا ذریعہ ہے حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے یکا ایک آدمی آیا اور نماز پڑھی اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ کہہ کے دعا شروع کر دی

(۱) سنن ابی داود ٢٧٩/١ رقم ٢٠٤٢ کتاب المناسك باب زيارة القبور، شعب الايمان للبيهقي ٤٩١/٣ رقم ٤١٦١ الخامس والعشرون باب فی المناسك فضل الحج والعمرة.

(۲) سنن الترمذی ٣٥٥/٤ رقم ٢٤٥٧ کتاب صفة القيامة والرقائق والورع ٢٣ باب.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نمازی! تو نے دعا میں جلدی کی اگر اس کی جگہ یوں کرتا کہ نماز سے فارغ ہو کر اللہ کی تعریف اور حمد وثناء بیان کرتا جیسا کہ اللہ کی عظمت شان کے لئے مناسب ہے پھر میرے اوپر درود بھیجتا پھر دعا کرتا تو تیرے لئے بہتر تھا اس کے بعد دوسرا شخص آیا اور نماز ادا کی اور اللہ کی تحمید وتسبیح بیان کی اور رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھا (یہ سب ہم دیکھ اور سن رہے تھے) رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اے نمازی! اب تو دعا کر دعا قبول کی جائے گی۔(۱)

(٨) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا اس حال میں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے میں جب نماز سے فارغ ہو کر بیٹھا تو اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھا پر اپنے لئے دعا کرنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب تو اللہ سے جو سوال چاہے گا تجھے وہ دیا جائے گا۔(۲)

(٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کے پاس آ کر میرے اوپر درود پڑھا اس کو تو میں براہ

(۱) سنن الترمذی ١٨٥/٢ رقم ٣٤٧٦ کتاب الدعوات باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ ٦٦ باب.

(۲) سنن الترمذی ١٨٥/٢ رقم ٣٤٧٦ کتاب الدعوات باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ ٦٦ باب.

راست سنتا ہوں اور جس نے میرے اوپر درود شریف پڑھا تو پھر اس کا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔(۱)

(۱۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رسول اللہ ﷺ پر ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔(۲)

یہ شاید جمعہ کے روز درود پڑھنے کی فضیلت ہے۔

(۱۱) حضرت رفیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میرے اوپر درود پڑھا اور اس کے لئے یہی الفاظ استعمال کئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔(۳)

ترجمہ : اے اللہ اپنی رحمت خاص نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کو قیامت کے روز اپنے قریب ترین مقام اور مرتبہ عطا فرما۔

اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو جائے گی۔

(۱۲) عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ میں آپ کو

(۱) شعب الایمان للبیهقی ۲۱۸/۲ رقم ۱۵۸۳ الحامس عشر باب فی تعظیم النبی ﷺ واجلاله وتوقیره .

(۲) مسند احمد بن حنبل ۳۶۶/۱۱ رقم ۶۷۵۴ / ۱۷۸ رقم ۶۶۰۵ مسند عبد الله بن عمرو.

(۳)مسند احمد بن حنبل ۲۰۱,۲۸رقم ۱۶۹۹۱ مسند رویفع بن ثابت الانصاری .

خوشخبری سناتا ہوں۔آپ کے رب نے کہا جس نے آپ پر درود شریف پڑھا میں اس پر رحمت نازل کرتا ہوں اور جس نے آپ پر سلام پڑھا تو اس پر سلامتی نازل کرتا ہوں۔(۱)

(۱۳) عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے پھر آسمان کے اوپر اٹھائی جاتی ہے یعنی قبول ہوتی ہے۔(۲)

یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر موقوف ہے ظاہر ہے کہ کسی صحابی کا اس طرح کا قول بدون فرمان رسول کے ممکن نہیں ہے لہذا یہ بھی مرفوع حدیث کے حکم میں ہے۔

(۱۴) حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود شریف بھیجا کرو کیونکہ جمعہ کے دن تمہارے درود وسلام خاص طور سے میری سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔(۳)

ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے روز درود وسلام کو میرے سامنے ضرور پیش کیا جاتا ہے۔(۴)

(۱) مسند احمد بن حنبل ۲۰۰/۲ رقم ۱۶۶۲ مسند عبد الرحمن بن عوف الزهری .

(۲) سنن الترمذی ۱۱۰/۱ رقم ۴۸۶ کتاب الصلاة الوتر باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ .

(۳) حصن حصین ۴۸۳ رقم ۲ المنزل السابع یوم الاربعاء فضل الصلوة والسلام علی النبی ﷺ .

(٤) حصن حصین ۴۸۳ رقم ۳المنزل السابع یوم الاربعاء فضل الصلوة والسلام علی النبی ﷺ .

(۱۵) حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ کثرت سے مجھ پر درود شریف بھیجا کرو اس لئے کہ درود شریف تمہارے باطن کی تطہیر کے لئے زکوٰۃ (پاک کرنے والا) ہے۔(۱)

(۱۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے اور اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔(۲)

(۱۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری قبر پر آکر درود شریف بھیجتا ہے اس کا جواب میں خود براہ راست دیتا ہوں اور جو شخص کسی دوسری جگہ سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔

(۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر جمعہ کے روز سو مرتبہ درود بھیجے وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر نوروں سے ایک نور ہوگا، لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے یہ کیا عمل کرتا تھا۔(۳)

---

(۲) حصن حصین ٤٨٤ رقم ٧ المنزل السابع يوم الاربعاء فضل الصلوة والسلام على النبى ﷺ

(۳) عمل اليوم والليلة للنسائى ٣٨ رقم ٦٢ ثواب الصلاة على النبى ﷺ .

(۱) شعب الايمان للبيهقى ١١٢/٣ رقم ٣٠٣٦ باب الحادى والعشرون وهو باب فى الصلوات، فضل الجمعة فضل الصلاة على النبى .

(۱۹) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ پر درود بھیجنا گناہوں کو اس سے زیادہ مٹاتا ہے جتنا کہ پانی آگ کو، حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کے آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضور ﷺ کی محبت اپنے نفسوں کو آزاد کرنے سے افضل ہے یا یوں فرمایا کہ اللہ کے راستے میں تلوار کے چلانے سے افضل ہے۔

☆ درود شریف نہ پڑھنے پر وعید ☆

(۲۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا منبر کے پاس آجاؤ تو ہم منبر کے قریب آگئے پھر جب آپ نے منبر کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو آپ نے فرمایا آمین پھر جب دوسری سیڑھی پر چڑھے تو آپ نے فرمایا آمین پھر جب آپ تیسری سیڑھی پر چڑھے تو آپ ﷺ نے فرمایا آمین۔ پھر جب آپ ﷺ منبر سے اترے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آج آپ سے ایسی بات سنی ہے جس کو ہم نہیں سنا کرتے تھے آپ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے اور کہا برباد ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہیں کی گئی ہو میں نے کہا آمین، جب میں نے دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرئیل نے کہا برباد ہو وہ شخص جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین، اور جب میں تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرئیل نے فرمایا برباد ہو وہ شخص جس نے

بڑھاپے کی حالت میں اپنے ماں باپ کو پایا یا ان میں سے ایک کو پایا اور وہ ماں باپ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے میں نے کہا آمین۔(۱)

(۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے درود نہ پڑھا۔(۲)

(۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرما کہ دعا روک دی جاتی ہے یہاں تک کہ حضور ﷺ پر درود بھجا جائے۔(۳)

(۲۳) جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص ذلیل ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور میرا او پر درود نہ بھیجے۔(۴)

(۲۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تم کو، لوگوں میں سے زیادہ بخیل نہ بتادوں؟ ہم نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ! تو آپ نے بیان فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ یہ (ابخل الناس) لوگوں میں سب سے بڑا بخیل ہے۔(۵)

---

(۱) الادب المفرد ۲۲٤/۱ رقم ٦٤٤ الاذکار ،باب من ذکر عنده النبی ﷺ فلم یصل علیه

(۲)سنن الترمذی ۱۹٤/۲ رقم ۳٥٤٦ کتاب الدعوات ۱۰٤ باب قول رسول الله ﷺ رغم انف رجل .

(۳) الترغیب والترهیب ۲٦۲/۲ کتاب الذکروالدعاء الترهیب من ان یجلس الانسان مجلسا لا یذکر الله فیه ولا یصلی علی نبیه محمد ﷺ .

(٤) سنن الترمذی ۱۹٤/۲ رقم ۳٥٤٥ کتاب الدعوات ۱۰٤ باب قول رسول الله ﷺ رغم انف رجل

(۱) سنن الترمذی ۱۹٤/۲ رقم ۳٥٤٦ کتاب الدعوات ۱۰٤ باب قول رسول الله ﷺ رغم انف رجل ، الترغیب والترهیب ۲٦۲/۲ کتاب الذکر والدعاء الترهیب من ان یجلس الانسان مجلسا ...

(۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت ہے کہ کسی کا کسی پر درود بھیجنا جائز نہیں مگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔

(۲٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو جماعت کسی مجلس میں بیٹھی مگر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے بغیر برخواست ہوگئی تو وہ مردار سے زیادہ بدبودار چیز برخواست ہوئی۔(۱)

مسئلہ : ایک مجلس میں آپ کا ذکر بار بار ہو تو پہلی دفعہ درود پڑھنا واجب ہے اور ہر دفعہ میں درود شریف پڑھنا مستحب ہے، نیز واضح رہے کہ درود شریف آپ کے سوا کسی پر اصالۃً جائز نہیں البتہ تبعاً جائز ہے۔

ابن عباس نے فرمایا درود کسی پر سوائے انبیاء کے بالکل مناسب نہیں۔

مسئلہ : نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجنے بغیر کسی غیر نبی پر درود پڑھنا جائز نہیں مثلاً کسی ولی، بزرگ پر یہ کہنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فُلَانٍ وَفُلَانٍ البتہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر جب درود بھیجا جائے تو اس کے ساتھ نبی علیہ الصلوۃ کے آل واصحاب اور ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد واحفاد کو شامل کرنا اور امت کے صالحین ومؤمنین کو شامل کرنا جائز ہے اس میں جمہور محققین میں سے کسی کا اختلاف نہیں۔

☆ صلوٰۃ وسلام کی کیفیت اور الفاظ ☆

---

(۱) عمل الیوم واللیلة للنسائی ۳۷ رقم ٥۸ التشدید فی ترک الصلاة علی النبی ﷺ

(۱) حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں :

ہم نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول آپ پر اور اہل بیت پر درود ہم کس طرح بھیجیں ، جب کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں یہ تو آپ کے بیان سے یعنی التحیات کی تعلیم سے معلوم ہوا۔ مگر صلوٰۃ کے بارے میں سوال ہے کہ کیسے آپ پر صلوٰۃ پڑھی جائے آپ ﷺ نے فرمایا کہئے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔(۱)

تمام محدثین ومفسرین نے اس درود شریف کو سب درود سے افضل قرار دیا ہے۔

اسی کو نماز کے اندر التحیات کے بعد پڑھنا سنت ہے۔

(۲) اور ایک حدیث شریف میں دوسرے صحابہ کرامؓ کے سوال کے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا کہو :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ ۔(۲)

(۱) الصحیح للبخاری ۴۷۷/۱ رقم ۳۳۷۰ کتاب الانبیاء باب قول اللہ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ .

(۲) الصحیح للبخاری ۴۷۷/۱ رقم ۳۳۶۹ کتاب الانبیاء باب قول اللہ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ .

(۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص میزان کو نیکیوں سے بھرنا چاہے اس کو چاہیں اس کو چاہئے کہ وہ جب میرے اور اہل بیت پر درود شریف پڑھے تو اس طرح کہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ وَاُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔(۱)

(۴) درود کیلئے یہ الفاظ آپ ﷺ سے منقول ہیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔(۲)

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(٦) ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ تم جب درود بھیجوں تو اچھی طرح بھیجو تمہیں کیا پتہ کہ درود حضور ﷺ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا پھر آپ ہمیں اچھی درود سکھائیں انہوں نے فرمایا کہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

(۱) سنن ابی داود ۱۴۱/۱ رقم ۳۳۶۹ کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد .

(۲) سنن ابی داود ۱۴۱/۱ رقم ۹۸۱ کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد ،
حصن حصین ۲۰۷ رقم ۱۱ المنزل الثالث یوم السبت و کیفیۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ

الْـمُـتَّـقِيْـنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُه' الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ـ(۱)

(۷) اور ایک روایت میں ہے کہ درود شریف کے الفاظ یوں بہتر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ـ(۲)

(۸) حضرت بریدہؓ کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۹) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ اس طرح سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

جَزَا اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا (ﷺ) بِمَا هُوَ اَهْلُه'ـ(۳)

(۱۰) ایک اور حدیث میں ہے کہ درود شریف یوں پڑھنا چاہئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

(۱) سنن ابن ماجه ٦٥ رقم ٩٠٦ كتاب اقامة الصلوة والسنة فيها باب الصلاة على النبى ﷺ، القول البديع ١١٣ـ١١٤ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

(۲) حصن حصين ٢٠٥ رقم ٨ المنزل الثالث كيفية الصلاة على النبى ﷺ.

(۳) القول البديع ١١٦ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ـ(۱)

(۱۱) دعا کے آخر میں درود پر مشتمل یہ آیت پڑھنی چاہئے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ـ

درود شریف کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ـ

(۱۲) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جب مجھ پر درود بھیجو تو صرف یہ مت کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ **بلکہ ساتھ یہ بھی کہو** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ـ

(۱۳) ابن عباسؓ سے یہ الفاظ منقول ہیں:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَه' فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ـ(۲)

(۱۴) حضرت حسن بصری سے یہ الفاظ بھی منقول ہیں آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ الفاظ بہتر ہے۔

(۱) القول البديع ١١٦ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

(۲) القول البديع ١٢٢ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔(۱)

(۱۵) حضرت ابوالحسن کرخی سے یہ الفاظ منقول ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔(۲)

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِیْ مِلْأَ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ (۳)

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُه‘ وَرَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُه‘ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا اِنْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

---

(۱) القول البدیع ۱۲۲ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

(۲) القول البدیع ۱۲۳ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

(۳) القول البدیع ۱۲۴ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

كَذَالِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ ۔(۱)

(۱۸) امام نووی رحمہ اللہ نے الروضۃ میں لکھا ہے کہ درج ذیل الفاظ میں درود بھیجنے میں بڑی جامعیت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهٰی عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ۔(۲)

(۱۹) امام شافعی علیہ الرحمہ سے منقول ہے آپ درج ذیل درود زیادہ پسند فرماتے ہیں۔

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۔(۳)

(۲۰) بعض سلف نے اس درود کو پسند فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُه‘ وَمُسْتَحِقُّه‘۔(٤)

(۲۱) علامہ بارزی نے کہا افضل ترین درود کے الفاظ یہ ہیں۔

---

(۱) القول البدیع ۱۳۰ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

(۲) القول البدیع ۱٤۱ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

(۳) القول البدیع ۱٤۲ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

(٤) القول البدیع ۱٤۳ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ۔(۱)

(۲۲) بعض علماء نے لکھا ہے کہ افضل ترین الفاظ درود شریف کے یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَمَلَكٍ وَّوَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ۔(۲)

(۲۳) بعض علماء سے منقول ہے کہ درود شریف کیلئے یہ الفاظ بہتر ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔(۳)

(۲۴) بعض سلف نے بہترین اور مختصر الفاظ درود کیلئے یہ بیان فرمائیں ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ۔(٤)

(۱) القول البديع ۱٤۳ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

(۲) القول البديع ۱٤۳ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

(۳) القول البديع ۱٤۳۔۱٤٤ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

(۱) القول البديع ۱٤٤ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان.

(۲۵) جمعہ کے دن اور رات میں درود پڑھنا

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا ہے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوجاتے اور جو چالیس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

درور شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔(۱)

(۲۶) عبداللہ بن حکیم سے مروی ہے کہ میں نے امام شافعی علیہ الرحمۃ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا اللہ جل شانہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا رحم فرمایا اور مغفرت فرمادی اور مجھے جنت میں بھیج دیا تو میں نے پوچھا یہ مرتبہ آپ کو کس عمل کی برکت سے ملا تو ایک کہنے والے نے کہا کہ کتاب الرسالۃ میں جو درود لکھا ہے اس کی برکت سے۔ میں نے کہا وہ کون سا درود ہے؟ جواب ملا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔(۲)

(۲۷) بیہقی میں ہے کہ امام شافعی کو کسی نے خواب میں دیکھا ان سے پوچھا کہ

(۱) شرح مقدمة فى اصول التفسير ۳۰٤/۱٦ رقم ۷۹٦ العلل المتناهية

(۲) القول البديع ۱٤٥ الباب الاول ان الامر بالصلاة على النبى ﷺ كان فى الثانية من الهجرة وقيل فى ليلة الاسراء وفى شعبان، ارشاد العباد الى سبيل الرشاد ۱۹۱/۱ باب فضل الصلاة على النبى

اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا میری مغفرت ہوگئی پوچھا کس عمل کی وجہ سے؟ فرمایا: ان پانچ کلمات کی وجہ سے جن کو میں حضور ﷺ پر درود کے وقت پڑھتا تھا پوچھا وہ کیا ہیں؟ فرمایا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَوْ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلَاۃَ عَلَیْہِ۔ (۱)

(۲۸) بعض اسلاف سے مروی ہے کہ مجلس سے اٹھتے وقت درج ذیل درود شریف پڑھنے کی بڑی برکت ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ۔

(۲۹) اگر کسی پر کوئی تہمت لگا دے تو اس کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہئے اس کی برکت سے وہ شخص تہمت سے بری ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَاتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ۔

---

(۱) القول البدیع ۱۲۹ الباب الاول ان الامر بالصلاة علی النبی ﷺ کان فی الثانیة من الهجرة وقیل فی لیلة الاسراء وفی شعبان.

(۳۰) جذب القلوب میں شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا ہے جو شخص درج ذیل درود شریف کو جمعہ کے روز پڑھے گا وہ اس وقت تک اس دنیا سے رخصت نہیں ہوگا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ۔ (۱)

(۳۱) اسی میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے یزید بن وہب کو وصیت فرمائی کہ جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا ترک نہ کرنا اور یہ درود شریف پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ (۲)

(۳۲) علامہ دمیریؒ نے شرح منہاج میں بیان کیا ہے جو شخص درج ذیل الفاظ میں بروز جمعہ درود پڑھتا ہے اس کے اسّی ساک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، درود شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیْ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ (۳)

---

(۱) القول البدیع ۳۷۹ الباب الخامس فی الصلاة علیه الصلوات وسلم فی اوقات مخصوصة ۱۳ الصلاة علیه فی یوم الجمعة ولیلتها وفیه احادیث کثیرة۔

(۲) القول البدیع ۳۷۹۔ ۳۸۰ الباب الخامس فی الصلاة علیه الصلوات وسلم فی اوقات مخصوصة ۱۳ الصلاة علیه فی یوم الجمعة ولیلتها وفیه احادیث کثیرة۔

(۳) شرح مقدمة فی اصول التفسیر ۳۰٤/۱٦ رقم ۷۹٦ العلل المتناهیة

(۳۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ۔(۱)

(۳۴) طبرانی کے حوالے سے جذب القلوب میں یہ درود بھی لکھا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔(۲)

(۳۵) علامہ کمال الدین ابن ہمام حنفی فرماتے ہیں کہ احادیث میں جتنی صورتیں درود پاک کی وارد ہوئی ہیں وہ سب اس درود پاک میں موجود ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَزِدْہُ تَشْرِیْفًا وَتَکْرِیْمًا وَاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔(۳)

(۳۶) امام احمد بن حنبل نے درود شریف کے درج ذیل الفاظ کو پسند فرمایا:

(۱) القول البدیع ۱۱۳۔۱۱۴ الباب الاول ان الامر بالصلاۃ علی النبی ﷺ کان فی الثانیۃ من الھجرۃ وقیل فی لیلۃ الاسراء وفی شعبان۔

(۲) القول البدیع ۱۲۳ الباب الاول ان الامر بالصلاۃ علی النبی ﷺ کان فی الثانیۃ من الھجرۃ وقیل فی لیلۃ الاسراء وفی شعبان۔

(۳) القول البدیع ۱۴۵ الباب الاول اختیار الکمال ابن ھمام فی المسألۃ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ۔

(۳۷) بعض سلف نے درج ذیل الفاظ پر مشتمل درود شریف کو بہت مفید بتلایا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَجْمَعِ الْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

(۳۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔(۱)

(۳۹) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ آپؒ اس طرح درود پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّد کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَۃُ اللّٰہِ وَرِضْوَانُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اِکْرَامِ عِبَادِکَ عَلَیْکَ وَمِنْ اَرْفَعِھِمْ عِنْدَکَ دَرَجَۃً وَاَعْظَمِھِمْ خَطَرًا وَاَمْکَنِھِمْ عِنْدَکَ شَفَاعَۃً اَللّٰھُمَّ اَتْبِعْہُ مِنْ اُمَّتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ مَا تَقَرُّ بِہٖ عَیْنُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۳۵ رقم ۴۹ کیف الصلاۃ علی النبی ﷺ .

وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔(۱)

(۴۰) حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح وشام یہ درود پڑھے گا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُه‘

تو اس کے ثواب لکھنے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک مقرر کردے گا۔(۲)

نوٹ: اس مجموعہ میں صرف مختصر الفاظ پر مشتمل چالیس درود شریف یہاں نقل کئے ہیں دوسری کتابوں میں بے شمار درود مختلف الفاظ کے ساتھ منقول ہیں اگر ان میں سے کوئی بھی درود انتخاب کر کے کوئی پڑھے گا فضیلت اور ثواب وبرکات کا مستحق ہوجائے گا۔

☆☆☆☆

☆☆

☆

(۱)القول البدیع ۱۲۲ الباب الاول الاحادیث التی فیها کیفیة الصلاة علی النبی ﷺ وهی کثیرة.

(۲) المعجم الکبیر للطبرانی ۲۰٦/۱۱ رقم ۱۱۵۳٤ باب العین احادیث عبد الله بن العباس بن عبد المطلب.

خاتمہ

بعض قرآنی سورتوں کے فضائل

☆ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء ☆

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے۔

سانپ، بچھو وغیرہ کے کاٹے ہوئے پر پڑھنے سے شفاء ہوتی ہے۔

صحابہ کرامؓ نے بچھو کاٹے ہوئے شخص پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا جس سے بیماری (یعنی بچھو کے کاٹے ہوئے) آدمی اچھا ہوگیا اور انہوں نے اجرت میں بکریوں کی بڑی تعداد وصول کی، رسول اللہ ﷺ کو جب اس بارے میں بتایا گیا تو آپ ﷺ نے تصدیق فرمائی کہ یہ سورۂ شفاء ہے اور اجرت تمہارے لئے حلال ہے۔(۱)

مسئلہ: محدثین وفقہاء کرام نے اسی حدیث سے مسئلہ لکھا ہے کہ قرآن وحدیث کے الفاظ سے تعویذ لکھنا بیماریوں میں دم کرنا جائز ہے اور اس پر اجرت لینا بھی حلال ہے۔

☆ سورۂ بقرہ کی فضیلت ☆

(۱) صحیح البخاری ۸۵٤/۲ رقم ۵۷۳٦ کتاب الطب باب الرقی بفاتحة الکتاب.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے سورۂ بقرہ موجب برکت ہے چھوڑنا موجب حسرت ہے اس کو پڑھنے والے پر جادوگر کے جادو کا اثر نہیں ہوگا۔

دوسری حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں سورۂ بقرہ تلاوت کی جاتی ہے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔(۱)

☆ آیت الکرسی کی فضیلت ☆

ہرنماز کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھنے سے آدمی جنت کا مستحق ہوتا ہے، صبح کو پڑھنے سے پورے دن شیطانی تسلط سے محفوظ رہتا ہے اور رات کو سوتے وقت پڑھنے سے تمام رات شیاطین انس وجن سے محفوظ رہتا ہے۔(۲)

☆ خواتیم سورۂ بقرہ کی فضیلت ☆

حدیث شریف میں ہے جس نے "سورة البقرة" کی ابتدائی آیات سے "مُفْلِحُوْنَ" تک اور انتہائی آیات " اٰمَنَ الرَّسُوْلُ " سے آخر تک پڑھی اس کے لئے یہ ہر امر کیلئے کافی ہے۔

☆ سورۂ کہف کی فضیلت ☆

جس نے جمعہ کو سورۂ کہف پڑھی ہے، آئندہ جمعہ تک اس کے لئے نور رہوگا روشنی

(۱) سنن الترمذی ۱۵۹/۵ رقم ۲۸۸۱ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی آخر سورة البقرة.

(۲) المعجم الاوسط للطبرانی ۹۲/۸ رقم ۸۰۶۸ باب من اسمه محمود بن بقية من اول اسمه ميم من اسمه موسى ، المعجم الكبير ۱۶۲/۴ رقم ۴۰۱۳ باب الخاء خالد بن زید بن کلیب ابو ایوب الانصاری بدری.

ہوگی۔(۱)

جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔(۲)

☆ سورۂ یٰسین شریف کی فضیلت ☆

(۱) سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے۔(۳)

(۲) جو آدمی اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے پڑھے گا اللہ اس کو راضی کرے گا۔(۴)

(۳) حدیث شریف میں ہے جو کوئی سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھے گا اس کو دس قرآن کا ثواب ملے گا۔(۵)

(۴) حدیث میں ہے جو شخص پابندی سے ہر رات سورۂ یٰسین پڑھے گا

(۱) سنن الدارمی ۳۲۷/۲ رقم ۳۴۰۷ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل سررة الكهف .

(۲) سنن الدارمی ۳۲۷/۲ رقم ۳۴۰۵ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل سررة الكهف .

(۳) سنن الترمذی رقم ۲۸۸۷ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی فضل یٰسین، سنن الدارمی ۳۲۹/۲ رقم ۳۴۱۶ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل سررة یٰسین .

(۴) سنن الدارمی ۳۳۰/۲ رقم۳۴۱۷ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل سررة یٰسین ، شعب الایمان للبیهقی ۴۸۰/۲ رقم ۲۴۶۴ التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فصل فی فضائل السور والایات ذکر سورة یٰس.

(۵) سنن الترمذی رقم ۲۸۸۷ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی فضل یٰسین، سنن الدارمی ۳۲۹/۲ رقم ۳۴۱۶ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل سررة یٰسین .

جس رات کو اس کا انتقال ہوگا اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

(۵) حدیث شریف میں ہے جو شخص شروع دن سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کے تمام حوائج پورے ہوں گے۔(۱)

☆ سورۂ ملک کی فضیلت ☆

حدیث شریف میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس سورہ میں ۳۰ آیات ہیں۔ جو روزانہ ایک دفعہ پڑھے گا تو یہ آیات اس کے لئے سفارش کریں گی اور اس کی بخشش ہوگی جو شخص ہر رات کو سورۂ ملک پڑھے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔(۲)

☆ سورۂ واقعہ کی فضیلت ☆

(۱) حدیث شریف میں ہے جو شخص اس کو ہر رات کو پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا نہ محتاجی آئے گی۔(۳)

(۲) ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی صحابی نے دریافت کیا آپ نے اپنے بچوں کے لئے کچھ چھوڑا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا کہ میں نے سب کو سورۂ

(۱) سنن الدارمی ۳۳۰/۲ رقم ۳۴۱۸ کتاب فضائل القرآن باب فی فضل سرة یسین.

(۲) سنن الترمذی رقم ۲۸۹۰ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی فضل سورة المملك.

(۳) شعب الایمان للبیهقی ۴۹۱/۲ رقم ۲۴۹۷_۲۴۹۹ التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فضل فی فضائل السور والآیات تخصیص سور منها بالذکر.

واقعہ کی تعلیم دی ہے یہی ان کے لئے چھوڑا ہے۔(۱)

اس لئے ہر آدمی کو چاہئے کہ اخلاص کے ساتھ سورۂ واقعہ کو پڑھا کرے۔ اس طرح کی روایت حضرت عثمانؓ سے بھی مروی ہے۔

☆ متفرق سورتوں کی فضیلت ☆

سورہ "اِذَا زُلْزِلَتِ" کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پڑھنے سے نصف (یعنی آدھا) قرآن کا ثواب ملتا ہے۔(۲)

سورہ "وَالْعَادِيَاتِ" کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس کو پڑھنے سے بھی نصف قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سورہ "اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ" کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کو ایک ہزار آیات کا ثواب ملتا ہے۔(۳)

سورہ "اَلْكَافِرُوْنَ" کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پڑھنے سے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملتا ہے۔ سوتے وقت پڑھنے سے شرک سے نجات ملتی ہے۔(۴)

(۱) شعب الایمان للبیهقی ۴۹۱/۲ رقم ۲۴۹۷ التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فضل فی فضائل السور والآیات تخصیص سور منها بالذکر.

(۲) سنن الترمذی رقم ۲۸۹۴ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی اذا زلزلت .

(۳) المستدرك للحاکم رقم ۲۰۸۱ کتاب الفضائل.

(۴) سنن الترمذی رقم ۲۸۹۳_۲۸۹۵ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی اذا زلزلت ، مسند ابی یعلی الموصلی رقم ۱۵۹۶ مسند فروة بن نوفل.

سورہ "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ" کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔(۱)

سورہ " اِخْلَاص " کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ: اس کو پڑھنے سے تہائی قرآن کے برابر ثواب ملتا ہے۔(۲)

ایک اور حدیث میں ہے کہ جس نے مرض موت میں اس سورہ کہ پڑھا وہ قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا پل صراط میں فرشتے اس کی مدد فرمائیں گے۔

سورہ اِخْلَاص ،سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُبِرَبِّ النَّاس صبح وشام پڑھنے سے انسان ہر قسم کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

جس پر جنات کا اثر ہے، یا سحر کا اثر ہے، اس پر بار بار دم کرنے یا دم کر کے پانی پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔اثر ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ایصال ثواب کا طریقہ ☆

ایصال ثواب کرنے والوں کیلئے مذکورہ سورتیں پڑھ کر ایصال ثواب کرنے سے بہت ثواب ملتا ہے، جس کے لئے پڑھا گیا ہے، اس کو بھی بہت ثواب ملتا ہے سب مختصر سورتیں ہیں جبکہ ان کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

---

(۱) سنن الترمذی رقم ۲۸۹۵ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی اذا زلزلت.

(۲) سنن الترمذی رقم ۲۸۹۳_۲۸۹۵ کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی اذا زلزلت.

فقط والسلام تمت بالخیر

وصلی اللّٰہ علی النبی الامی والہ واصحابہ اجمعین

تبییض از بندہ ۱۵ رجب ۱۴۱۹ھ

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

مراجع ومصادر

۱۔ القرآن الکریم

۲۔ الصحیح للبخاری۔ ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراھیم بن المغیرۃ البخاریؒ

۳۔ الصحیح لمسلم ۔ ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوریؒ

٤۔ سنن الترمذی ۔ ابو عیسی محمد بن عیسی الترمذی السلمیؒ

٥۔ سنن ابی داود ۔ ابو داود سلمان بن اشعث السجستانیؒ

٦۔ سنن النسائی ۔ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائیؒ

۷۔ سنن ابن ماجہ ۔ ابو عبد اللہ محمد بن یزید القزوینیؒ

۸۔ مشکاۃ المصابیح ۔ محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزیؒ

۹۔ حصن حصین ۔ محمد بن محمد الجزریؒ

۱۰۔ جامع العلوم والحکم ۔

۱۱۔ مسند احمد بن حنبلؒ۔ ابو عبد اللہ احمد بن حنبل الشیبانیؒ

۱۲۔ صحیح ابن حبان ۔ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد التمیمی البستیؒ

۱۳۔ المستدرک للحاکم ۔ الحاکم ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ

بن محمدؒ۔

١٤۔ الادب المفرد للبخاریؒ ۔ ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی البخاریؒ

١٥۔ شعب الایمان للبیھقی ۔ ابو بکر احمد بن الحسین بن علی بن موسی البیھقیؒ

١٦۔ سنن الدارمی ۔ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن الدارمیؒ

١٧۔ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی۔

١٨۔ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی۔ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائیؒ

١٩۔ المعجم الاوسط للطبرانیؒ۔ ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانیؒ

٢٠ ۔ رد المحتار۔ علامۃ ابن عابدین

٢١۔ شرح معانی الاثار للطحاویؒ۔ احمد بن محمد بن سلامۃ بن عبد الملک بن سلمۃ ابو جعفر الطحاویؒ

٢٢۔ المصنف لابن ابی شیبۃؒ ۔ عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ ابراھیم بن عثمان الکوفی۔

٢٣۔ السنن الکبری للبیھقیؒ ۔ احمد بن الحسین بن علی بن موسی

ابو بکر البیهقیؒ

۲۴۔ صحیح ابن خزیمة ۔ ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمة السلمیؒ

۲۵۔ سنن الدارقطنیؒ ۔ علی بن عمر الدارقطنیؒ

۲۶۔ المعجم الکبیر للطبرانیؒ ۔ ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانیؒ

۲۷۔ مسند ابی یعلی الموصلیؒ ۔احمد بن علی بن المثنی ابو یعلی الموصلی التمیمیؒ

۲۸۔ فتح الباری ۔ احمد بن علی بن حجر ابو الفضل العسقلانیؒ

۲۹۔ مجمع الزوائد ۔نور الدین علی بن ابی بکر الهیثمیؒ

۳۰۔ الجواب الکافی لابن القیمؒ ۔ شمس الدین ابو عبد الله محمد بن الشیخ الصالح ابی بکر

۳۱۔ الترغیب والترهیب۔

۳۲۔ القول البدیع۔

۳۳۔ شرح مقدمة فی اصول التفسیر

۳۴۔ ارشاد العباد الی سبیل الرشاد۔ زین الدین بن عبد العزیز بن زین الدین الملیباری الشافعیؒ

۳۵۔ جامع العلوم والحکم لابن رجب الحنبلی